

أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ

یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو آپ اس سے دلبرداشتہ ہو گئے، بیشک حضرت ابراہیم بڑے نرم دل اور حلیم والے تھے۔ (۱۱۳) اللہ تعالیٰ کا یہ

اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۖ

اصول نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک کہ انہیں بتا نہ دے جس سے وہ پرہیز کریں۔

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

بیشک اللہ ہر چیز کو جانتے والا ہے۔ (۱۱۴) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے جو

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۱۵﴾

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔ (۱۱۵)

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے مشکل وقت میں نبی کی

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ ۖ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ

پیروی کی تھی۔ مہربانی فرمائی باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جانے کے قریب تھے

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّهُمْ رَعَوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۶﴾ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ

تو اللہ نے اُن پر توجہ فرمادی۔ بیشک وہ اُن پر شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۱۶) اور اُن تینوں پر بھی رحمت فرمائی

الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود اُن پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا

تنگ آگئے اور انہوں نے خیال کر لیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔

إِلَيْهِ ۖ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۱۷﴾

جب اللہ نے اُن پر رحم فرمایا۔ تاکہ وہ توبہ کر لیں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۷)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا كَانَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (۱۱۸) اہل مدینہ اور

لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ ۖ أَن يَتَخَلَّفُوا

مدینہ کے گردلواح میں جو بدو رہتے تھے اُن کے لیے یہ مناسب نہ تھا

عَنْهُ: فون معزز اور معزز دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عَفْوًا: فون ساکن اور فون ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 عَفْوًا: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب ہے
 منزل ۲ تفخیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مٹا رکھنا ﴿تَفْخِيمًا﴾: مان حرف کو ہلکا کرنا
 حُوَّارًا: اہل مدینہ اور مدینہ کے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (۱۱۸) اہل مدینہ اور
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے

أَمِنُوا فَرَادَتْهُمْ أَيْبَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَ أَمَّا الَّذِينَ

ان کا اس سے ایمان زیادہ ہوا اور وہ خوشی مناتے ہیں۔ (۱۲۳) اور جن لوگوں کے دلوں میں

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَرَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا

نفاق کا مرض ہے تو اس سورت نے ان کی ناپاکی پر مزید ناپاکی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں

وَهُمْ كُفِرُونَ ﴿١٢٤﴾ أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً

مرگے۔ (۱۲۴) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ بیک وقت وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش

أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَكَّرُونَ ﴿١٢٥﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ

میں ڈال دیے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (۱۲۵) اور جب کوئی سورت

سُورَةٌ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ

نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں۔ کہ کیا انہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر

انصافوا ط صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بَأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٦﴾

وہ واپس چل دیتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دل پھیر دیے ہیں کیونکہ وہ سمجھنے والی قوم نہیں ہیں۔ (۱۲۶)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

بیک تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائے تمہارا مشقت میں پڑتا ان پر

حَارِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا

گراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں مومنوں پر مہربانی اور رحم کرنے والے ہیں۔ (۱۲۸) پھر اگر یہ پھر جائیں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

تو آپ کہہ دیجیے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

جو عرش عظیم کا رب ہے۔ (۱۲۹)

رَكُوعَاتُهَا ۱۱

اَيْتُهَا ۱۰۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ يُونُسَ ۵۱
مَكِّيَّةٌ

سورت یونس کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۰۹ آیات الکرع ہیں۔

الرَّالِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿٦﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ

الف۔ لام۔ را۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۱) کیا لوگوں کو ہمارا ایسا کرنا عجب لگا کہ

الْأَرْضِ ط سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے جو وہ کرتے ہیں بلند دہلا ہے۔ (۱۸) اور ابتداء میں لوگ

اِلَّا اُمَّةٌ وَّ اِحْدَاةٌ فَاٰخْتَلَفُوْا ط وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

ایک ہی امت تھے پھر ملحد ہو گئے۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات ملے نہ کر لی گئی

لَقَضٰى بَيْنَهُمْ فِىْ مَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَا اَنْزِلَ

ہوتی تو اُن کے درمیان اس کا فیصلہ ہو جاتا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔ (۱۹) اور یہ جو کہتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ج فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرْ وَاِنِّىْ مَعَكُمْ

اُن پر کوئی ثنائی کیوں نہیں آتری تو آپ فرما دیں کہ بھیک غیب اللہ ہی کے لیے ہے پس تم انتظار کرو۔ بھیک میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرِّ اَعَّا

انتظار کرتا ہوں۔ (۲۰) اور جب ہم لوگوں کو مصیبت کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے

مَسْتَهْمٌ اِذْ اَلَهُمْ مَّكْرًا فِىْ اٰيَاتِنَا ط قُلِ اللّٰهُ اَسْمَعُ مَكْرًا اِنَّ

بارے میں مکر فریب کرنے لگتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ کی تدبیر میں بہت تیزی ہے۔ بھیک

رُسَلَنَا يَكْتُوبُوْنَ مَا تَكْمُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِىْ يُسَيِّرُكُمْ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ط

ہمارے فرشتے لکھ لیتے ہیں جو تم مکر فریب کرتے ہو۔ (۲۱) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔

حَتّٰى اِذَا كُنْتُمْ فِى الْفُلِكِ ج وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا

تھی کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو۔ اور وہ موافق ہوا کی وجہ سے چلنے لگتی ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں ،

جَاءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْا

مگر یکدم مخالف ہوا چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے انہیں موجیں آ کر گھیر لیتی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا

بھیک وہ ان سے گھبر گئے ہیں، تو اس وقت وہ دین میں مخلص ہو کر اللہ سے دعا میں کرنے لگتے ہیں۔ کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے

مِنْ هٰذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّا اَنْجَاهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ

تو ہم ضرور شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔ (۲۲) پھر جب ہم انہیں نجات دے دیتے ہیں تو وہ پھر زمین میں

فِى الْاَرْضِ يَبْغِيْ الْحَقِ ط يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغِيْكُمْ عَلَى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَتَاعٌ

حق سے پھر کر زیادتی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! بھیک تمہاری سرکشی کا اثر تمہاری جانوں پر پڑے گا۔ یہ دنیا کی زندگی کا

ع ۷

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

سرایے ہے۔ پھر تم نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے جو عمل تم کرتے ہو ہم تمہیں ان سے آگاہ کریں گے۔ (۲۳)

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

پیشک دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ آسمان سے ہم نے پانی نازل کیا پھر اس سے زمین میں

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَآكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ۗ حَتّٰى اِذَا اَخَذَتِ

نباتات اُگ آئیں جسے لوگ اور چھپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ زمین نے جب اپنا

الْاَرْضِ زُخْرُفَهَا وَاَزْيِنَتْ وَظَنَّ اَهْلَهَا اَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا ۗ

خُن لے لیا اور وہ آراستہ ہوگئی تو اس کے مالکوں نے خیال کیا کہ پیشک ہم اس پر قادر ہوگئے ہیں۔

اَتَهَا اَمْرًا لَّيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ

تو رات یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم صادر ہو گیا تو ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا گویا کہ کل وہاں کچھ بھی نہ تھا۔

بِالْاَمْسِ ۗ كَذٰلِكَ نَفِصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا

ایسے ہی ہم نگر کرنے والی قوم کے لئے اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ (۲۴) اور اللہ تمہیں سلامتی

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۗ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ

کے گھر کی طرف ہلاتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دے دیتا ہے۔ (۲۵) اور نیکیاں کرنے والوں کے لیے

اَحْسَنُوْا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ۗ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهُهُمْ قَتَرٌ ۗ وَلَا ذُلٌّ ۗ

اور بھی زیادہ نیکیاں ہیں۔ اور ان کے چہروں پر سیاہی اور ذلت نہیں چھائے گی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

وہی اصحابِ جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۶) اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں ان کی برائیوں کا بدلہ

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۗ وَ تَرَهَقُوْهُمْ ذُلٌّ ۗ مَا لَهُمْ مِّنْ اللّٰهِ مِنْ

نہمی کی مثل ہوگا اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔ ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔

عٰصِمٍ ۗ كَاَنَّمَا اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ الْاَيْلِ مُظْلِمًا ۗ

گویا کہ ان کے چہرے کالی رات کی تاریکی سے ڈھانپ دیے گئے ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷) اور جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے

عَنْقَةٌ: لون سفید اور سبز دیکھا جاتا ہے اور ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل تفخیم: حرف کو پیش آواز کو ہونا رکنا ۗ نَفْلًا: مانگنا حرف کو ہا کر چھنا
 ۗ اَحْسَنُوْا: لوں مانگ اور جو مانگنے کے بعد (تو) کسی آواز کو پیش آواز کی آواز
 ۗ اُولٰٓئِكَ: جن الف کے برابر پائی الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

وَأَنَّا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٣١﴾ وَمِنْهُمْ مَن يَسْتَعِينُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ

اور جو تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ (۳۱) اور ان میں سے کچھ تمہاری طرف کان لگا کر سنا چاہتے ہیں۔ تو کیا آپ

تُسَبِّحُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾ وَمِنْهُمْ مَن يَنْظُرُ إِلَيْكَ ط

بہروں کو سنا دیں گے جب کہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔ (۳۲) اور ان میں سے کچھ آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔

أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا لَا يَبْصِرُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

کیا آپ اندھوں کو راہ دکھلا دیں گے جب کہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔ (۳۳) بیشک اللہ لوگوں پر ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٤﴾ وَيَوْمَ يُحْشِرُهُمُ

مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۳۴) اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا

كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ط قَدْ

تو انہیں ایسا لگے گا گویا کہ وہ دنیا میں دن کا کچھ حصہ ہی رہے ہیں آپس میں پہچانتے ہوں گے۔ بیشک

خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّمَا

وہ لوگ خسارے میں رہ گئے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والوں سے نہ تھے۔ (۳۵) اور اگر

نُرِيكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا مَرْجِعُهُمْ

ہم آپ کو اس عذاب کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے یا پہلے ہی آپ کو اپنے پاس بلا لیں

ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ؕ فَإِذَا

مگر ہر حالت میں انہوں نے ہماری طرف لوٹ کر آتا ہے جو وہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔ (۳۶) ہر امت کے لیے ایک رسول ہے جس جب

جَاءَ رَسُولُهُمْ قَضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَ

ان کا رسول ان کے پاس آیا تاکہ ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ (۳۷) اور

يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۳۸) آپ فرمادیں کہ میں اپنی جان کے

لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ط إِذَا جَاءَ

نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں سوائے اس کے کہ جتنا اللہ چاہے، ہر امت کے لیے وقت مقرر ہے، جب ان کی مقررہ مدت

أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٩﴾ قُلْ

آ جائے گی تو اس میں لمحہ بھر نہ تاخیر ہوگی اور نہ مدت آگے بڑھائی جائے گی۔ (۳۹) آپ فرمائیے

أَرَعَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

کہ ذرا غور کرو کہ اگر اس کا عذاب رات یا دن کو آجائے (تو تم کیا کر سکتے ہو) آخر کیا ہے

الْبُجْرُمُونَ ﴿۵۱﴾ اَتَمَّ إِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهِ ط اَلْتَنَّ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ

جس کے لیے مجرم جلدی کر رہے ہیں۔ (۵۰) کیا جب یہ واقعہ ہوگا اس وقت اس پر ایمان لاؤ گے، کیا اب تسلیم کرتے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

ہو جس کے لیے تم جلدی کر رہے تھے۔ (۵۱) مجرم ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ اٰحَقُّ هُوَ

جو تم کساتے رہے اس کے سوا کسی اور کا بدلہ نہ دیا جائے گا۔ (۵۲) اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے۔

قُلْ اِي وَرَبِّي اِنَّهُ لَحَقُّ ط وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۳﴾ وَاَنْ

آپ فرمادیں کہ میرے رب کی قسم بیچک وہ حق ہے۔ اور تم اس کو عاجز نہیں کر سکتے۔ (۵۳) اور اگر ظالم شخص

لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ط وَاَسْرَا

کے پاس جو کچھ زمین میں ہے ہوتا تو وہ اسے عذاب سے بچنے کے لیے دے ڈالتا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ ء وَ قَضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ

تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ اَلَا اِنَّ بِاللّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط اَلَا اِنَّ

اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۵۴) مگر لو بیچک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔ خبردار

وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا وَّلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يَحْيٰى وَيُمِيْتُ

اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ (۵۵) وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۶﴾ يَا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ (۵۶) اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں

رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ط وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

کی بیماریوں کی شفاء اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے جو اہل ایمان کے لیے ہے۔ (۵۷)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ط هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اے محبوب فرما دیجیے کہ یہ اللہ کا فضل اور رحمت ہے پس اس کے باعث خوش ہو جاؤ۔ یہ اُن تمام سے بہتر

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
تُجْزَوْنَ
بِمَا كُنْتُمْ
تَكْسِبُونَ
۱۰

يَجْمَعُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ

ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔ (۵۸) آپ فرما دیجیے کہ ذرا سوچو کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا ہے اس میں

مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ أَللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾ وَ

حرام و حلال کیوں ٹھہرا لیتے ہو۔ اُن سے کہیے کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔ (۵۹) جو لوگ

مَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ

اللہ پر جھوٹی افواہ باندھتے ہیں ان کا یومِ قیامت کے متعلق کیا خیال ہے۔ بیشک

اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۰﴾ وَمَا

اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ (۶۰) اور اے محبوب!

تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ

آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور قرآن سے جو کچھ تلاوت کرتے ہیں اور جس طرح کا عمل کرتے ہیں

عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۗ وَمَا يَعْزُبُ

بھی کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان اور نہ چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز

عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا

تم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور تمہارے رب سے ذرہ برابر

أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۶۱﴾ الْآيَاتِ أُولِيَاءَ

پوشیدہ ہے جو اس واضح کتاب میں موجود نہ ہو۔ (۶۱) بیشک اللہ کے اولیاء پر

اللَّهُ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۲﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔ (۶۲) جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار

يَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۗ لَا

کرتے ہیں۔ (۶۳) اُن کے لیے دنیا اور آخرت کی زندگی میں بشارت ہے۔ اللہ کے کلمات

تَبْدِيلٍ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۗ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحْزَنُكَ

تبدیل نہیں ہوتے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۶۴) اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو۔

قَوْلُهُمْ ۗ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۵﴾ الْآيَاتِ لِلَّهِ

بیشک تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (۶۵) اُن لو بیشک

ع
۱۱

تفصلاً

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ط وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کے لیے ہے۔ جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں

مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ ط إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنْ هُمْ إِلَّا

وہ کس کی بیروی کر رہے ہیں، سوائے اس کے کہ وہ اپنے ظن کی بیروی کر رہے ہیں اور یہ کہ وہ صرف

يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

بے بنیاد باتیں کرنے والے ہیں۔ (۶۶) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی ہے تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو

مُبْصِرًا ط إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

اور دن بنایا تاکہ تم دیکھ سکو۔ چنگ اس میں سننے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۶۷) انہوں نے کہا کہ اللہ نے

وَكَلَّدَ اسْبِحْنَهُ ط هُوَ الغنَى ط لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط إِنْ

اپنے لیے اولاد بنائی ہے۔ مگر وہ پاک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے یہ کہ

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا اَنقٰوٰلُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

اس کے بارے میں تمہارے پاس کیا ثبوت ہے۔ کیا اللہ پر وہ بات کہتے ہیں جس کا انہیں علم نہیں ہے۔ (۶۸)

قُلْ إِنْ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ط

آپ فرمائیے کہ چنگ وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا بانٹتے ہیں، وہ فلاح نہ پائیں گے۔ (۶۹)

مَتَاعٍ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنذِقُهُمُ الْعَذَابَ

دنیا کی متاع کچھ عرصہ ہے پھر انہوں نے ہماری طرف لوٹ کر آتا ہے۔ پھر ہم انہیں شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے

الشَّدِيدِ بَسًا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦٩﴾ وَ أَتٰلُ عَلَيْهِمْ نَبَا نُوحٍ إِذْ قَالَ

اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ (۷۰) آپ ان کو حضرت نوح کی خبر سنا دیں۔ جب انہوں نے

لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَ تَذَكِيرِي بِآيَاتِ

اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم میں میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں

اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجِيعُوا أَمْرَكُمْ وَ شَرَّ كَأَعْمِكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ

اللہ پر ہی توکل کیے ہوئے ہوں تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے کر میرے بارے میں جو فیصلہ چاہو کرو پھر وہ

أَمْرَكُمْ عَلَيْكُمْ غَمَةٌ ثُمَّ أَقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

فیصلہ تم میں سے کسی پر پوشیدہ نہ رہے پھر میرے ساتھ گزر دو اور مجھے مہلت نہ دو۔ (۷۱) اگر تم نے منہ پھیر لیا تو

عَنْقَه: فون، سحر اور سحر معجزہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عَجْفًا: فون ساکن اور جوفین اور کسما کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضبط) (تاک) میں چپا کر چھٹا
 عَجْفًا: فون ساکن اور جوفین اور کسما کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضبط) (تاک) میں چپا کر چھٹا
 منزل ۳ تفخیم: حروف کو پڑھنے آواز کو مٹا کر رکھنا ﴿فَلَقَدْ سَمِيعًا كَرِيمًا﴾
 کھوار الف کی آواز کو زبر یا کی آواز ان دونوں کے
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے
 عَجْفًا: فون ساکن اور جوفین اور کسما کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضبط) (تاک) میں چپا کر چھٹا

فَمَا سَأَلْتُمْ مِّنْ آجْرٍ إِنِ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۗ وَأُمِرْتُ أَنْ

میں نے تم سے کوئی اجرت نہیں مانگی۔ مگر میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَانجَيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي

میں مسلمانوں سے ہو جاؤں۔ (۴۲) تو انہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اُن کے ساتھ

الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَاعْرِفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ

سختی میں تھے نجات دیدی اور ہم نے انہیں اُن کا جانشین بنا دیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَدَرِّينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ

انہیں غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو کہ جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیا ہوا۔ (۴۳) پھر اس کے بعد ہم نے ان کی قوموں

رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا

کی طرف رسول مبعوث فرمائے جو کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس کو انہوں نے پہلے

كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۗ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٤٤﴾

جھٹلادیا ہے اس پر ایمان لے آتے۔ ہم اسی طرح زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر ثبت کر دیتے ہیں۔ (۴۴)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِهِ

پھر اُن کے بعد ہم نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانوں کے ساتھ

بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

مبعوث فرمایا تو انہوں نے تکبر کیا کیونکہ وہ مجرموں کی قوم تھے۔ (۴۵) پھر جب ہماری طرف سے اُن کے پاس

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ

حق آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔ (۴۶) حضرت موسیٰ نے کہا کیا حق کے بارے میں

لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۗ اَسِحْرٌ هٰذَا ۗ وَلَا يُفْعِلُ السَّحْرُ وْنَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا

یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ تمہارے پاس آیا ہے۔ اور جادوگر فلاح پانے والے نہ تھے۔ (۴۷) انہوں نے کہا

اٰجِئْتَنَا بِتِلْفَاتِنَا ۗ وَاجِدْنَا عَلَيْهِ اِبَاعًا وَتَكُوْنُ لَكُمْ اَلْكِبْرِيَاءُ

کہ ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے ہیں اس سے پھیر دو اور اس زمین میں تم دونوں

فِي الْاَرْضِ ۗ وَمَا نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي

سردار بن جاؤ۔ اور ہم تمہارے ساتھ مومن بننے والے نہیں ہیں۔ (۴۸) فرعون نے کہا کہ کھلم جادو جاننے والوں کو

عَنْقَه: فون صفحہ اور ہم صفحہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 اِحْسَابًا: فون ساکن اور فون زین اور ہم ساکن جس کے بعد (ب) ہوگی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 اِكْبَرِيَاءُ: ہم الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب ہے
 منزل ۳ تفخیم: حرف کو پریشان آواز کو متاثر کرنا ﴿تَفْلَهُ: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا﴾
 کھوار الف کی آواز کو زری یا کی آواز میں ڈالنا اور الف کی آواز کو
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھاننے کے

بِكُلِّ سِحْرٍ عَلِيمٍ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوا

میرے پاس لے آؤ۔ (۴۹) پھر جب جادوگر آئے تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کہا کہ تم نے جو کچھ ڈالنا ہے

مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٥٠﴾ فَلَمَّا ألقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ

اُسے ڈالو۔ (۵۰) پھر جب انہوں نے ڈالا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہ جادو ہے

السَّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٥١﴾

پینک اللہ اسے ابھی باطل کر دے گا۔ پینک اللہ فساد کرنے والوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔ (۵۱)

وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٢﴾ فَمَا أَمِنَ لِمُوسَى

اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دیتا ہے خواہ مجرم کتنا ہی برا کیوں نہ مانیں۔ (۵۲) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سوائے

إِلَّا ذُرِّيَّتَهُ مِنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ

اس قوم کی اولاد میں چند افراد کے کوئی ایمان نہ لایا ان پر بھی فرعون اور اس کے سرداروں کا خوف تھا

أَنْ يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَبِئْسَ

کہ وہ کسی مصیبت میں نہ ڈال دیں، اور پینک فرعون زمین میں غالب تھا اور پینک وہ حد سے بڑھے

الْمُسْرِفِينَ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ مُوسَى يُقَوْمُ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ

والا تھا۔ (۵۳) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٥٤﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

تو اس پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمانوں سے ہو۔ (۵۴) تو وہ کہنے لگے کہ ہم نے اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٥٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کی قوم کے لیے آزمائش کا نشانہ نہ بنا۔ (۵۵) اور ہمیں اپنی رحمت کے

مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّأَا

باعث کافروں کی قوم سے نجات دے۔ (۵۶) اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے بھائی کی طرف وحی کی

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بَيْوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے چند گھر مہیا کرو اور اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ اور نماز قائم کرو۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ

اور مومنوں کے لیے بشارت ہے۔ (۵۷) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے کہا کہ اے ہمارے رب پینک تو نے فرعون

منزل ۳ تفہیم: حروف کو پیش آواز کو ملا کر پڑھنا۔ نفلہ: سانس کی طرف ہلکا کرنا۔
 حروف کو پیش آواز کو ملا کر پڑھنا۔ نفلہ: سانس کی طرف ہلکا کرنا۔
 حروف کو پیش آواز کو ملا کر پڑھنا۔ نفلہ: سانس کی طرف ہلکا کرنا۔
 حروف کو پیش آواز کو ملا کر پڑھنا۔ نفلہ: سانس کی طرف ہلکا کرنا۔
 حروف کو پیش آواز کو ملا کر پڑھنا۔ نفلہ: سانس کی طرف ہلکا کرنا۔

مَلَآكَ زِينَةً ۚ وَ أَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن

اور اس کے سرداروں کو آسودگی دی ہے اور دنیوی زندگی میں دولت دی ہے۔ اے ہمارے رب!

سَبِيلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَيَّ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَيَّ قُلُوبَهُمْ

تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں، اے ہمارے رب اُن کے مال تباہ کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے

فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ

تاکہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔ (۸۸) اللہ نے کہا کہ تم دونوں کی دعا

دَعْوَتُكُمْ فَاسْتَقِيمُوا وَلَا تَتَّبِعُونَ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

قبول ہوئی پس ثابت قدم رہو اور جو علم نہیں رکھتے اُن کی راہ کی اتباع نہ کرنا۔ (۸۹)

وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ

اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے تو فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور زیادتی سے

بَغْيًا وَعَدْوًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا آذَرَكُمُ الْعُرْقُ ۗ قَالَ أَمْنْتُ اللَّهُ

بچھا کیا۔ یہاں تک جب وہ غرق ہونے لگا تو اس نے کہا میں ایمان لایا بیچک اس کے سوا

إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِبِينَ ﴿٩٠﴾

کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (۹۰)

أَلَّنَّ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ

کیا اب تو آیا اور پہلے تو نافرمان رہا اور تو فسادوں میں سے تھا۔ (۹۱) آج تیرے جسم

نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ

کو بچائیں گے تاکہ تُو بعد میں آنے والوں کے لیے نشانی بن جائے۔ اور بیچک لوگوں میں سے

النَّاسِ عَنِ آيَاتِنَا لَعْفُلُونَ ﴿٩٢﴾ وَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مَبَوَّأَ

بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ (۹۲) اور بیچک ہم نے بنی اسرائیل کو بھرتن جگہ دی اور پاکیزہ

صَدَقٍ ۚ وَرَزَقْنَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمْ

چیزوں کا رزق دیا۔ پس انہوں نے اختلاف نہ کیا کہ اُن کے پاس علم آ گیا۔

الْعِلْمُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

بیچک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کا فیصلہ کر دے گا جس میں

منزل ۳ تفہیم: حروف کو پڑھنا اور کومنا رکھنا ۱۔ نلفظہ: ساکن حروف کو ہلکا کرنا
 ۲۔ نلفظہ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 ۳۔ نلفظہ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 ۴۔ نلفظہ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۹۳﴾ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ

اختلاف کرتے ہیں۔ (۹۳) پس جو ہم نے تمہاری طرف اتارا ہے اس میں شک ہو تو جو آپ سے پہلے کتاب

الَّذِينَ يَقْرَعُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ

کا مطالعہ کرنے والے ہیں ان سے پوچھ لو۔ بیشک تمہارے رب کی طرف سے

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ

تمہارے پاس حق آیا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں۔ (۹۴) اور ان لوگوں میں سے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ

نہ ہو جانا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۹۵) بیشک جن لوگوں پر

عَلَيْهِمْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۹۶﴾ وَ لَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ

تمہارے رب کی طرف سے کلمہ سچ ہو چکا ہے ایمان نہیں لائیں گے۔ (۹۶) حالانکہ ان کے پاس تمام نشانیاں آئیں آخر

حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرِيَّةً أَمْنًا

وردناک عذاب کو دیکھ لیا۔ (۹۷) پس کوئی بھی ایسی بہتی نہ ہوئی کہ اس کا ایمان لانا

فَنَفَعَهَا إِيْمَانَهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَبَا أَمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

نفع بخش ہوا، ہوسوائے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے۔ پس جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے

عَذَابَ الْغُرْمِيِّ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۹۸﴾

دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا عذاب دور کر دیا اور مقررہ وقت تک ان کے لیے متاع رہا۔ (۹۸)

وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں بسنے والے سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا آپ ان لوگوں کو

تُكْمِرُهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ

مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ سب مومن ہو جائیں۔ (۹۹) اور کوئی

تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَىٰ الَّذِينَ

مخلص ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور ان لوگوں پر گمراہی کی نجاست ڈال دیتا ہے

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۰﴾ قُلْ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا

جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۱۰۰) آپ فرمائیے کہ دیکھو آسمان اور زمین میں کیا ہے۔ آیات

عَنْقَدَهُ: نون معجزہ اور تمہارے ہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل: تَفْعِيْلُهُ: حرف کو پُرْعِنًا اور تَكْوِينًا رکھنا ۱۰ نَفْعُهُ: سب کو نفع پہنچانا
 ۱۰۰ عَقْلٌ: نون ساکن اور تَوْنٌ نون ساکن جس کے بعد (ب ہوگی) آواز کو تَفْعِيْلُهُ (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 ۱۰۰ عَقْلٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا، جب سے

تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنِ الْقَوْمِ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾ فَهَلْ

اُی اور ڈرانے والے اس قوم کو فائدہ نہیں پہنچاتے جو ایمان نہیں لاتے۔ (۱۰۱) کیا وہ پہلے

يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ

لوگ جو گزر گئے ہیں اُن کے دنوں جیسا انتظار نہیں کر رہے۔ فرما دیجیے

فَأَنْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا

پس انتظار کرو پیچک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (۱۰۲) پھر ہم اپنے رسولوں

وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نَجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا

اور ایمان لانے والوں کو نجات دیں گے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ مؤمنین کو نجات دے دیں۔ (۱۰۳) کہہ دیجیے کہ اے

النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ

لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شبہ ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّعُكُمْ ۗ

تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، مگر میں اس معبود واحد کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے۔

وَأَمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مؤمنین میں سے ہوں۔ (۱۰۴) اور حنیف بن کر اپنے آپ

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ

کو دین اسلام پر قائم رکھو۔ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔ (۱۰۵) اور اللہ کو چھوڑ کر

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مَنَّ

کسی اور کی عبادت نہ کرو جو تمہیں نہ نفع دے سکے اور نہ نقصان دے سکے۔ پس اگر ایسا کرو گے تو پیچک ظالموں میں سے

الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَإِنْ يَسْسَسْكَ اللَّهُ بَصْرًا فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۗ وَإِنْ

ہوجاؤ گے۔ (۱۰۶) اور اگر اللہ کی طرف سے تمہیں کوئی تکلیف آئے تو اُسے اس کے سوا اور کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ

يُرِيدَ بِكَ بَحِيرًا فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۗ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ

آپ کے لیے جھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں۔ اسے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے پہنچاتا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ

اور وہ بخشنے والا رحیم ہے۔ (۱۰۷) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے

۱۵

رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّ

پاس حق آگیا ہے۔ تو جس نے ہدایت پائی تو اس نے اپنے لیے ہی ہدایت پائی، تو جو گمراہ ہو

فَأِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

اود اپنے لیے ہی گمراہ ہوا۔ اور میں تو تم پر صرف نگران ہوں۔ (۱۰۸) آپ کو جو وحی آتی ہے اس کی

الْيَاكُتِ وَأَصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

اتباع کریں۔ اور صبر کیے رہو حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۱۰۹)

سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ﴿٥٢﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اٰیٰتُهَا ١٢٣ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورہ ہود مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۲۳ آیات ۱۰ رکوع ہیں۔

الرَّٰثِبُ كَتَبَ أَحْكَمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

الف۔ لا۔ را۔ اس کتاب کی آیتیں حکمت والی ہیں۔ اللہ کی طرف سے اس کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے جو حکمت والا نذر والا ہے۔ (۱)

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾ وَ أَنْ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔ (۲) اپنے رب سے

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يَتَّبِعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا

استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو مقررہ مدت تک تمہیں اچھی متاع عطا کرے گا

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۗ وَإِنْ

اور ہر صاحب فضل پر اپنا مزید فضل فرمائے گا اور اگر تم

تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾ إِلَى اللَّهِ

پھر گئے تو بیشک مجھے تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ (۳) اللہ ہی کی

مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾ أَلَا إِنَّهُمْ يَمْتَنُونَ

طرف لوٹتا ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴) خبردار! بیشک وہ اس سے اپنے حال کو

صُدُورَهُمْ لَيَسْتَخْفُونَ مِنْهُ ۗ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ لَا

چھپانے کے لیے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں۔ عن لو جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے جسم کو

يَعْلَمُ مَا يُسْتَشْفُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

لپٹے ہوتے ہیں وہ اس وقت بھی ان کے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔ (۵)

يَقُولُوا تَوَلَّآ أَنْزَلَ عَلَيْهِ كَنْزًا أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكَ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۖ

یہ کہہ رہے ہیں کہ ان پر کوئی فریاد کیوں نہ آتا یا ان کے ساتھ فرشتے کیوں نہ آئے۔ چنگ آپ تو ڈرانے والے ہیں

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَاتُوا

اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۲) کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے قرآن اپنی طرف سے بنالیا ہے۔ آپ کہہ دیجیے

بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيْتٍ ۚ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِمَّنْ دُونِ

کہ اس کی مثل بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جن کو تمہیں بلانے کی استطاعت ہے بلا لاؤ

اللَّهِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاَعْلَمُوا اَنَّهَا

اگر تم سچے ہو۔ (۱۳) ہمیں اگر وہ تمہارا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم ہی کے

اَنْزَلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

ساتھ آتا رہا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ (۱۴)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزَيِّنَتْهَا نُوْفًا اِلَيْهِمْ اَعْمَالُهُمْ

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہو تو ہم اسی دنیا میں ان کے عمل کا اجر دے دیں گے

فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْغَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي

اور وہ اس میں کسی نہ کیے جائیں گے۔ (۱۵) یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے

الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۗ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيْهَا وَبِطُلٌ ۗ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

کچھ حصہ نہیں۔ اور اس میں جو کچھ انہوں نے ایجاد کیا تھا وہ ضائع ہو گیا اور جو وہ کرتے تھے وہ باطل ہو گیا۔ (۱۶)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ وَيَتْلُوْهُ شٰهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ

کیا یہ اُس کی طرح ہو سکتا ہے جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس پر ایک گواہ بھی آیا

قَبْلِهٖ كَتَبَ مُوسٰى اِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۖ وَ

ہو اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ کی کتاب جو رحمت اور رحمت ہے بھی آچکی ہو، یہی اس پر ایمان لائیں گے اور

مَنْ يَكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَاَلنَّارُ مَوْعِدُهٗا ۗ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ

جو اس کا انکار کریں گے تو آگ والے گروہوں سے ہوجائیں گے جس کا وعدہ کیا جا چکا ہے، پس اسے سننے والے!

مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

اس سے شک میں نہ پڑ جانا، چنگ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۱۷)

عَنْقَةٌ: لون سفید اور سفید سفید رنگی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 منزل ۳ تفخیم: حروف کو پختی آواز کو مٹا کر رکنا ۛ نَفْلًا: سانس کے حرف کو ہلکا کرنا
 ۛ اِحْطًا: لون سانس اور خون میں لیس کے بعد (بے لگی) آواز کو ختم کرنا (تاک) میں چھپا کر پڑنا
 ۛ مِرْيَةً: سانس الف کے برابر پائی الف کے برابر لہا کر کے پڑنا اور جب سے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر افترا اور جھوٹ منسوب کرتا ہے۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کے سامنے

عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ

حاضر کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندا تھا۔

أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ

خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (۱۸) جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں

اللَّهُ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ أَهْمٌ كُفْرًا ۗ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ

بیزحما پن تلاش کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ (۱۹) وہ زمین میں

يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کے لیے کوئی دوست نہ تھا۔

أَوْلِيَاءَ يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۗ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّبْعَ وَ

ان کے لیے عذاب کو کمزور کر دیا جائے گا۔ نہ وہ سنے کی استطاعت رکھیں گے اور

مَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ

نہ وہ دیکھ سکیں گے۔ (۲۰) یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور جو وہ

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۗ هُمْ

جھوٹی باتیں کہتے تھے وہ ان سے گم ہو گئیں۔ (۲۱) یقیناً آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے

الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا

یہی ہوں گے۔ (۲۲) بیشک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کر گئے

إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ

یہ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۳) ان دونوں گروہوں کی

الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْنَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّبْعِ ۗ هَلْ يَسْتَوِينَ

مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو۔ کیا وہ دونوں ایک دوسرے کے مثل ہو سکتے ہیں

مَثَلًا ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۗ إِنِّي لَكُمْ

کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ (۲۴) اور بیشک ہم نے حضرت نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ انہوں نے کہا بیشک میں

تَفْسِيرًا

ع ۲

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ

اور کون ہے جس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہوگا۔ (۳۹) حتیٰ کہ ہمارے حکم کا وقت آگیا اور

التَّنُورُ ۱ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ

تھور سے پانی باہر آگیا، اور ہم نے نوح سے کہا کہ اس کشتی میں ہر نسل کا ایک جوڑا تر اور مادہ سوار کرلو اور اپنے گھر والوں

إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۗ وَمَا آمَنَ مَعَهُ

کو مگر جن پر پہلے عذاب آچکا ہے ان کے علاوہ جو ایمان لائے ہیں ان کو سوار کرلو اور ان کے ساتھ بہت تھور سے

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَمُرسَهَا ۗ

ایمان لائے تھے۔ (۴۰) اور حضرت نوح نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے،

إِنَّ رَبِّي لَعَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۗ

بیک میرا رب مغفرت والا رحم والا ہے۔ (۴۱) اور وہ کشتی انہیں پہاڑ جیسی بلند موجوں میں لے کر چلے گی۔

وَنَادَى نُوْحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يُبْنَىٰ اِرْكَبْ مَعَنَا

اور اس وقت حضرت نوح نے اپنے بیٹے کو آواز دی جو اُن سے الگ تھا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔

وَلَا تَكُن مَعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاوِيْ اِلَى جَبَلٍ يَّعَصِمُنِي

اور کافروں کے ساتھ شامل نہ رہو۔ (۴۲) بیٹے نے کہا کہ میں کسی پہاڑ پر چھ جاؤں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا۔

مِنَ الْمَاءِ ۗ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۗ

انہوں نے کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں بشرطیکہ وہ جس پر خود رحم کرے۔

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُهْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيلَ يَا اَرْضُ

اسی اثناء میں اُن کے درمیان پانی کی موج آگئی اور وہ ڈوب کر غرق ہو گیا۔ (۴۳) اور کہا گیا کہ اے زمین

ابْدِعِيْ مَاءَكَ وَيَسَاءَ اَقْلَبِيْ وَغِيْضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْاَمْرُ

اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی اتر گیا اور اللہ کا حکم نافذ ہو گیا

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ

اور کشتی جودی پہاڑ پر جا کر ٹھہر گئی اور کہا گیا کہ ظالموں کی قوم کے لیے دوری ہے۔ (۴۴) اور

نَادَى نُوْحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اٰهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ

حضرت نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب بیک میرا بیٹا میرے اہل و عیال سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے

الْبَيْتِ وَمَا لِلْاٰلِ
ذُوْ حِفْظٍ بِفِيْحٍ

۱۱

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعِدًا لِّلْعَادِ ۚ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾ ۚ وَإِلَىٰ شَمُوْدَٰ أَخَاهُمْ

اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! حضرت ہود کی قوم عاد کے لیے تمہاری ہے۔ (۶۰) اور ہود کی طرف ان کے قومی بھائی حضرت صالح آئے۔

صَلِحًا ۚ قَالَ يُقَوْمِ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۗ هُوَ اَنْشَاَكُمْ

کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں۔ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

مِّنَ الْاَرْضِ ۚ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرْ لَهَا ۗ وَكَتُمُّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ۗ

اور اس میں آباد کر دیا۔ پس استغفار کرو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ ۚ قَالُوْا اِيْطِيْحُ قَدْ كُنْتَ فِىْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ

بیٹک میرا بڑا قریب ہے بقول کرنے والا ہے۔ (۶۱) انہوں نے کہا کہ اے صالح (علیہ السلام) تم ہم سے تھے اس سے پہلے تم سے امیدیں

هٰذَا اَتْتُنَّهَا اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

دائست تمہیں کیا آپ ہمیں اس سے روکتے ہیں یہ کہ ہم عبادت نہ کریں جن کو ہمارے آباؤ اجداد پوجتے تھے اور بیٹک ہم شک میں ہیں جس کی طرف تم

اِلَيْهِ مُرِيْبٌ ﴿٦٢﴾ ۚ قَالَ يُقَوْمِ اَرَا عَيْتُمْ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

بلائے ہو یہ شک دھوکا آمیز ہے۔ (۶۲) حضرت صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں اپنے رب کی طرف سے کھلی نشانی

رَبِّيْ وَاَتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةٌ فَمَنْ يَّضْمُرْنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهُ ۗ

لایا ہوں اور اس میں اس نے مجھے رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ کے سوا میری کون مدد کرے گا۔

فَمَا تَزِيْدُوْنِيْ غَيْرَ تَحْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ ۚ وَيُقَوْمِ هٰذِهِ نٰقَةٌ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ

تو تم سوائے نقصان کے میرے لیے زیادہ اور کچھ نہیں کرنا چاہتے۔ (۶۳) اے میری قوم! یہ اللہ کی آئینہ ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے۔

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَسُوْهَا بِسُوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ

پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین سے کھائے اور اسے برائی سے نہ چھوٹا ورنہ قریب ہے کہ تمہیں عذاب

عَذَابٍ قَرِيْبٍ ﴿٦٤﴾ ۚ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَتَّبِعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ

مہل جائے۔ (۶۴) تو انہوں نے اس کی کوٹھیں کاٹ ڈالیں جو حضرت صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن تک رہ لو،

اَيَّامٍ ۗ ذٰلِكَ وَعَدَّ غَيْرُ مَكْدُوْبٍ ﴿٦٥﴾ ۚ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا

یہ وعدہ ہے کہ کبھی چھوٹا نہ ہوگا۔ (۶۵) پھر جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت صالح اور ان کے ساتھ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ اِنَّ

ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بازت رکھا۔ بیٹک

عَنْقَةٌ: فون صفحہ داور صفحہ دسی آواز کو ایک الف کے برابر لکھنا
 عَجْفًا: فون ساکن اور تونین اور کسما کسما کے بعد (ب) کی آواز کو عجم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 عَجْفًا: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لکھا کر کے پڑھنا۔ جب سے
 منزل ۳ تفخیم: حرف کو پیش آواز کو مارتا رکھنا ۛ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھنا
 کھوار براف کی آواز کو زبانی یا کی آواز ان دونوں کی آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لکھا کر کے پڑھیں گے

رَبِّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا

تمہارا رب طاقتور اور غلبے والا ہے۔ (۶۶) اور ظالموں کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں اوندھے

فِي دِيَارِهِمْ جَثِيئِينَ ﴿٦٧﴾ كَانَتْ لَكُمْ يَغْنَوْنَا فِيهَا آلَا إِنَّ تَمُودًا

پڑے ہوئے تھے۔ (۶۷) گویا وہ کبھی وہاں آباد ہی نہ تھے۔ عن لو یہ کہ تمود نے اپنے رب سے

كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعِدَّا الشُّؤدَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلْنَا إِبْرَاهِيمَ

کفر کیا تھا۔ پس تمود پر لعنت ہو۔ (۶۸) اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) حضرت ابراہیمؑ پر بشارت کے ساتھ آئے۔

بِالْبُشَى قَالُوا سَلْمًا قَالِ سَلْمٌ فَمَا لَيْتَ أَنْ جَاءَ بِعَجَلِ

انہوں نے کہا کہ سلام۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا تم پر بھی سلام۔ پھر آپ جلد ہی ان کے لیے بھنا ہوا بھجڑا

حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَأَوْجَسَ

لے آئے۔ (۶۹) پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھے تو انہیں اجنبی سمجھتے ہوئے ان سے دلی

مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَأَتُهُ

طور پر ڈرنے لگے۔ فرشتے بولے ڈرو نہیں ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔ (۷۰) اور پاس ہی ان کی بیوی کھڑی تھی

قَائِلَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ ۖ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

جو بس پڑی تو فرشتوں نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد یعقوبؑ کی بھی خبر دی۔ (۷۱)

قَالَتْ يَٰوَيْلَتِي ءَأَأِدُّ وَأَنَا عَجُوزٌ ۖ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا ۚ إِنَّ هَذَا

اس نے کہا عجب ہے کہ مجھ سے بچے ہوگا میں تو بوڑھی ہوں اور میرا خاندان بھی بوڑھا ہے۔ بیشک یہ کوئی

لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتُ اللَّهِ وَ

انوکھی بات ہے۔ (۷۲) فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ کے حکم پر تعجب ہے، حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کے گھر والوں پر اللہ کی رحمت اور

بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ

اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔ (۷۳) جب حضرت ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا

عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشَىٰ يُبَادِلُنَا فِي قَوْمِ

اور انہیں بشارت مل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث کرنے

لُوطٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ اعْرُضْ

گے۔ (۷۴) بیشک حضرت ابراہیمؑ، طہم الطبع اور جبرع کرنے والے تھے۔ (۷۵) اے ابراہیمؑ! اس بات سے کنارہ کشیے بیشک

عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿۸۳﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

اور جہاں پتھر برسائے گئے تھے وہ ہستی مکہ کے ظالموں سے دور نہیں ہے۔ (۸۳) اور مدین کی طرف ان کے قومی بھائی

شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا تَتَّقُوا

حضرت شعیب علیہ السلام کو سمجھا۔ انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، اور ناپ تول میں کی نہ

الْبِطْيَالِ ۚ وَالْبِيزَانَ اِنِّیْۤ اَزْكُمۡ بِخَيْرٍ ۗ وَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

کیا کرو، میں دیکھتا ہوں کہ تم خوشحال ہو اور میں اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

عَذَابِ یَوْمٍ مَّحِیۡطٍ ۙ ﴿۸۴﴾ وَیَقَوْمِ اَوْفُوا بِالْعِیۡثِ ۗ وَالْبِيزَانَ بِالْقِسۡطِ

جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ (۸۴) اور اے میری قوم ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ ۗ وَلَا تَعۡثُوا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیۡنَ ۙ ﴿۸۵﴾

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ (۸۵)

بَقِیَّتِ اللّٰهُ خَیۡرٌ لَّكُمْ اِنۡ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیۡنَ ۗ وَمَا اَنَا عَلَیْكُمْ

اللہ کا دیا جو باقی ہے تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم مومنوں میں سے ہو۔ اور میں تم پر

بِحَفِیۡظٍ ۙ ﴿۸۶﴾ قَالُوا یٰشُعَیۡبُ اَصْلُوۡتَكَ تَامِرٌ اَنْ تَتَّوۡكَّ مَا یَعْبُدُ

نگہبان نہیں ہوں۔ (۸۶) انہوں نے کہا اے شعیب تمہاری نماز تمہیں یہی کہتی ہے کہ ہم اُن کو ترک کر دیں جن کی ہمارے آباؤ اجداد

اَبَاۡوَانَا اَوْ اَنْ نَّفَعَلَ فِیۡۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشَآءُ ۗ اِنَّكَ لَآتَى الْحَلِیۡمِ

پوجا کیا کرتے تھے کیا اپنے مال میں تصرف نہ کریں جس طرح کہ چاہیں۔ کیا آپ ہی ظلم والے

الرَّشِیۡدِ ۙ ﴿۸۷﴾ قَالَ یَقَوْمِ اَرَعٰیۡتُمْ اِنۡ كُنْتُمْ عَلٰیٰۤیۡنِیۡۤ اِنْ رَّبِّیۡ

ہدایت والے ہیں۔ (۸۷) آپ نے کہا اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں اپنے رب کی طرف سے نشانی

وَرَزَقْنِیۡ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَمَا اُرِیۡدُ اَنْ اُخَالِفَکُمْ اِلٰی مَا

لے کر آیا ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رزق حسد کی روزی دی ہے، اور میں نہیں چاہتا یہ کہ تمہاری مخالفت کروں جس سے

اَنۡهَکُمْ عَنْهُ ۗ اِنۡ اُرِیۡدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۗ وَمَا تَوْفِیۡقِیۡ

تمہیں منع کرتا ہوں۔ میں اپنی استطاعت کے مطابق تمہاری اصلاح چاہتا ہوں۔ اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے،

اِلَّا بِاللّٰهِ ۗ عَلَیۡهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیۡهِ اُنۡیۡبُ ۙ ﴿۸۸﴾ وَیَقَوْمِ لَا یَجۡرِ مِنْکُمۡ

میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف متوجہ ہوں۔ (۸۸) اور اے میری قوم میرے خلاف

۱۱ غنقہ: فون صفحہ دو اور صفحہ دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۱۲ غنقہ: فون سان اور فون سان اور فون سان کے بعد (ب ہوئی آواز کو غنقہ م (ناک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۳ غنقہ: ۱۱ تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے
 منزل ۳ تفہیم: حرف کو پیش آواز کو مانا کرنا ۱۴ غنقہ: مانا حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۵ غنقہ: فون سان اور فون سان اور فون سان کے بعد (ب ہوئی آواز کو غنقہ م (ناک) میں چھپا کر چھنا
 ۱۶ غنقہ: ۱۱ تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

شِقَاتِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلَ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ

تمہاری عداوت اس چیز کا پیش خیمہ نہ بن جائے کہ تمہیں بھی ایسا عذاب ملے جو قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آیا تھا۔

أَوْ قَوْمِ صَالِحٍ وَمَا قَوْمٌ لَوْ لَوْ مِنْكُمْ بَعِيدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

اور قوم لوط کا زمانہ تم سے کچھ دُور نہیں ہے۔ (۸۹) اور اپنے رب سے استغفار کرو

ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوا يَشْعِبُ مَا نَفَقَهُ

اور اسی کے حضور توبہ کرو۔ بیشک میرا رب رحیم ہے اور رحمت کرنے والا ہے۔ (۹۰) انہوں نے کہا اسے شیب بہت سی باتیں جو تم کہتے ہو

كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُّكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَا رَهْطًا

ہماری سمجھ میں نہیں آتی اور بلاشبہ ہم دیکھتے ہیں کہ تو ہم میں ایک ناتواں آدمی ہے، اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا

لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ﴿۹۱﴾ قَالَ لِقَوْمٍ آرَهْطِي أَعْرُتُ عَلَيْكُمْ

تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔ (۹۱) حضرت شیب علیہ السلام نے کہا کہ میرا خاندان تمہارے نزدیک

مِنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمْ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۹۲﴾

اللہ سے زیادہ عزت والا ہے اور تم نے اسے پس پشت ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو تم مل کرتے ہو اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۹۲)

وَيَقَوْمٍ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر عمل کرتا ہوں گا۔ تمہیں معلوم ہو جائے گا

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۗ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

کس پر ذلت کا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

انتظار کرنے والا ہوں۔ (۹۳) اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے حضرت شیب کو اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے

مِنَّا وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ

انہیں اپنی رحمت سے بچالیا۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انہیں کوک نے پکڑ لیا پس انہوں نے اپنے گھروں میں

جُشِينَ ۗ كَانُوا لَمْ يَئْتُوا فِيهَا ۗ إِلَّا بَعْدًا لِّبَدَيْنَ كَمَا بَعَدَتْ

اس حال میں صبح کی کہ وہ گرسے پڑے تھے۔ (۹۴) گویا وہ بھی ان بہتوں میں بے ہی نہ تھے۔ سنو مدین والے بھی دور پھینک دینے گئے

شُودٌ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۹۶﴾ إِلَىٰ

جس طرح کہ شود جیسے گئے تھے۔ (۹۵) اور الہیت ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں اور واضح قلعے کے ساتھ بھیجا۔ (۹۶) حضرت

عُرْفَةُ: نون معجزہ اور معجزہ دہی اور ان کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل: تَفْخِيمٌ: حرف کو پختی اور زکوٰۃ رکعتا ۱۰ نَفَقَهُ: مان حرف کو ہا کر چھٹا
 ۱۱ خُفَا: نون ساکن اور نون ساکن اور نون ساکن کے بعد (ب ہ کی) اور زکوٰۃ رکعتا (تاک) میں چھپا کر چھٹا
 ۱۲ عُرْفَةُ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب ہے

فِرَاعُونَ وَ مَلَائِيهِ فَاتَّبِعُوا أَمْرَ فِرَاعُونَ ۖ وَ مَا أَمْرُ فِرَاعُونَ

موسیٰ علیہ السلام جب فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس آئے تو لوگوں میں فرعون کے حکم کی اتباع ہوتی تھی۔

بِرَشِيدٍ ﴿٩٤﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَ بَيْسَ

حالانکہ فرعون کا حکم راہ ہدایت والا تھا۔ (۹۴) قیامت کے روز وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا اور انہیں آگ میں ڈالے گا اور وہ ہونے کی بری جگہ

الْوَرْدِ الْمُرْوُودِ ﴿٩٥﴾ وَ اتَّبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً ۖ وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ بَيْسَ

ہے جہاں وہ وارد ہو جائیں گے۔ (۹۵) اور ان لوگوں پر دنیا میں بھی لعنت پڑی اور قیامت کے روز بھی پڑے گی، کیسا برا صلہ ہے

الرِّفْدِ الْمَرْفُودِ ﴿٩٦﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقِصَةٌ عَلَيْكَ مِنْهَا

جو انہیں دیا جائے گا۔ (۹۶) یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں بیان کر رہے ہیں ان میں سے کچھ ہیں ا

قَائِمٌ ۖ وَ حَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَ مَا ظَلَمْنَاهُمْ ۖ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا

ور کچھ کٹ گئی ہیں۔ (۱۰۰) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے

أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

ان کے معبودوں نے جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ بھی فائدہ نہ دیا جب کہ تیرے

شَيْءٍ لَهَا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَ مَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾ وَ كَذَلِكَ

رب کا حکم آ گیا۔ اور انہوں نے ان کی بربادی میں اضافہ ہی کیا۔ (۱۰۱) اور تیرے رب کی پکڑ

أَخَذَ رَبُّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخَذَهُ أَلِيمٌ

اسی طرح کی ہے جبکہ وہ ظلم کرنے والی بستیوں کو پکڑتا ہے۔ پیکھ اس کی پکڑ دردناک

شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ ذَلِكَ

شرت والی ہے۔ (۱۰۲) پیکھ اس میں اس کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ وہ ایک دن ہے جب سب لوگ اس کے

يَوْمٍ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا

حضور جمع ہوں گے اور وہ حاضری کا دن ہے۔ (۱۰۳) اور ہم اسے مقررہ مدت کے لیے

لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ فَمِنْهُمْ

تاخیر میں نہیں ڈالے۔ (۱۰۳) اس دن کے آنے پر کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بات نہیں کر سکے گا۔ تو ان میں کوئی

شَقِيٌّ ۖ وَ سَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَمِنَ النَّارِ لِمَ فِيهَا زَفِيرٌ

بد نصیب اور کوئی خوش نصیب ہے۔ (۱۰۵) جو لوگ بد نصیب ہیں ان کے لیے جہنم ہے اس میں ان کے لیے چننا

وَشَهِيْقٌ ۱۰۶ خُلْدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا

اور چلتا ہے۔ (۱۰۶) جب تک آسمانوں اور زمین کا وجود ہے وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے مگر جتنا آپ کا

مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ فَعٰلٌ لِّمَا يَّرِيْدُ ۱۰۷ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سَعَدُوْا

رب چاہے۔ یقیناً جو آپ کا رب چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۰۷) اور جو لوگ خوش نصیب ہیں

فِي الْجَنَّةِ خُلْدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا

وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین ہیں مگر جتنا کہ

مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ عَطَآءٌ غَيْرٌ مَّجْدُوْذٍ ۱۰۸ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُوْا

آپ کا رب چاہے، یہ نہ ختم ہونے والی عطا ہے۔ (۱۰۸) تو اسے سننے والے! جس کی یہ عبادت کرتے ہیں

هُوْلًا ۗ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۗ وَاِنَّا

اس سے تذبذب میں نہ پڑے۔ یہ اسی طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے آباء اجداد کرتے تھے۔ اور بیشک ہم

لَمَوْفُوْهُم نَصِيْبُهُمْ غَيْرٌ مَّنْقُوصٍ ۱۰۹ وَ لَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ

ان کا حصہ انہیں پورا دیں گے جو کم نہ کیا جائے گا۔ (۱۰۹) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی

فَاخْتَلَفَ فِيْهِ ۗ وَاَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضٰى بَيْنَهُمْ ۗ

جس میں اختلاف ڈال دیا گیا اگر آپ کے رب کی بات پہلے نہ ہوچکی ہوتی تو تمہارا رب ان میں فیصلہ فرما دیتا۔

وَ اِنَّهُمْ لَغٰى شَكٍّ مِّنْهُ مَرِيْبٍ ۱۱۰ وَاِنَّا لَلَّآلِ يَوْمِيْنَ لَهُمْ رَبُّكَ

اور بیشک وہ اس سے شک میں پڑے ہوتے ہیں جو دھوکہ ہے۔ (۱۱۰) اور بیشک تمہارا رب اُن کے اعمال کا ان کو پورا صلہ دے گا۔

اَعْمٰلَهُمْ ۗ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ حَبِيْرٌ ۱۱۱ فَاسْتَقَمْ كَمَا اْمُرْتُ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ

بلاشبہ وہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۱۱۱) پس آپ اور آپ کے ساتھ توبہ کرنے والے قائم رہیں جیسا کہ حکم دیا گیا ہے

وَلَا تَطْعَمُوْا اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۱۱۲ وَ لَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ

اور نافرمانی نہ کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے دیکھتا ہے۔ (۱۱۲) اور ظالموں سے مانوس نہ ہوں

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۗ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَّآءَ

ورنہ آگ آجائے گی، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اور نہ تم مدد کے

ثُمَّ لَا تُنصَرُوْنَ ۱۱۳ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَ زُلْفًا مِّنْ

جاؤ گے۔ (۱۱۳) دن کے دونوں کناروں یعنی صبح، شام اور رات کے حصوں میں نماز قائم کرو۔

الْقِيلِ ۱۱۳ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرُهَا لِلذَّكٰرِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

چنگ نکلیوں سے برائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے جو نصیحت کو قبول کرنے والے ہیں۔ (۱۱۳)

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ

اور صبر کرو چنگ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵) پس جو تم سے پہلے

مِنَ الْقٰرُوْنَ ۙ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بِقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

زمانے میں آئیں ہو چکی ہیں اُن میں دعوت حق دینے والے کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد سے روکتے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

مگر ایسے چند لوگ تھے جن کو ہم نے اُن میں سے بچا لیا اور جو ظالم تھے وہ اسی کی اتباع میں رہے

مَا اَتْرَفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهِلِكَ الْقُرٰى

جس میں بیش تھا اور وہ لوگ مجرم تھے۔ (۱۱۶) اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو زبردستی ہلاک کر ڈالے

بِظُلْمٍ ۙ وَّاهْلَهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَكَوْشًا ۙ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

جب کہ ان کے لوگ صالح ہوں۔ (۱۱۷) اور اگر تمہارا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۙ وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۙ

واحد امت کردیتا مگر وہ اختلاف کرنے سے نہیں رہ سکیں گے۔ (۱۱۸) مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا

وَلِذٰلِكَ خَلَقْنٰهُمْ ۙ وَتَوَكَّلْ ۙ كَلِمَةٌ رَبُّكَ لَا مَلَكٌ جَهَنَّمَ مِّنْ

اور انہیں اسی لیے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے رب کا فرمان پورا ہو گیا یہ کہ میں جہنم کو بہت سے انسانوں

الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكَلَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاِ

اور جنوں سے بھردوں گا۔ (۱۱۹) اے محبوب رسولوں کی تمام خبریں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں،

الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهٖ فُوَاْدَاكَ ۙ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ ۙ وَ

ان کا مقصد یہ ہے کہ آپ کا دل قائم رہے۔ اور ان قصوں میں آپ کے پاس حق پہنچ گیا اور یہ اہل ایمان کے لیے نصیحت

ذِكْرٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اَعْمَلُوْا

اور یاد دہانی ہے۔ (۱۲۰) اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے کہہ دو کہ تم اپنے

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاَنْتَظِرُوْا ۙ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ

مقام پر کام کرتے رہو چنگ ہم بھی کام کر رہے ہیں۔ (۱۲۱) اور انتظار کرو چنگ ہم بھی منتظر ہیں۔ (۱۲۲) آسمانوں

منزل ۳ تفہیم: حروف کو پڑھنے اور گوناموں کو پڑھنے: فَلَعَلَّہ: مآکن حروف کو ہلکا کرنا
 محو از الف کی آواز کو زری یا کی آواز کو تانی و اوائی آواز
 ہے۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا ہے
 عُنُقہ: فون صغیر اور صغیر دبی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 اِلْحَافًا: فون سان اور فونین اور فون سان کے بعد (ب ہو گی) آواز کو صغیر (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 حُودِ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا ہے

غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ

اور زمین کا غیب اللہ کے پاس ہے، تمام امور اسی کی طرف رجوع کریں گے۔ پس اسی کی عبادت کرو

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾

اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۱۳)

رُكُوعًا ۱۲

اِشْبَاهًا ۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ يُوسُفَ ۱۲
مَكِّيَّةٌ ۵۳

سورۃ یوسف کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

الرَّٰلِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۱﴾ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

الف، لام، را، یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں۔ (۱) بیشک ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم

تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا

سمجھ سکو۔ (۲) اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے آپ پر وحی کیا ہے ہم آپ سے ایک اچھا قصہ بیان

إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ ۗ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۳﴾

کرتے ہیں۔ اگرچہ اس سے قبل آپ کو اس کے متعلق خبر نہ تھی۔ (۳)

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا ۖ وَ

جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جان بیشک میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور

الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿۴﴾ قَالَ يُبْنَىٰ لَكَ تَقْصُصُ

سورج اور چاند کو اس صورت میں دیکھا ہے کہ وہ مجھے ساتھ کر رہے ہیں۔ (۴) انہوں نے کہا کہ اے میرے بیٹے اپنے خواب کو

رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کریں گے۔ بیشک شیطان انسان کا مہینہ

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۵﴾ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

طور پر دشمن ہے۔ (۵) اور بیشک تمہارا رب تجھے منتخب کر لے گا اور تمہیں خوابوں کی تفسیر کا علم

الْأَحَادِيثِ وَيَتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا

دے گا اور اپنی نعمت کو تم پر اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد پر پورا کرے گا جس طرح اس نے اس سے پہلے

عَلَىٰ أَبِيكَ مِنْ قَبْلُ ۗ اِبْرَاهِيمَ وَإِسْحٰقَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۶﴾

اپنی نعمت کو دووں باپ دادا یعنی حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق (علیہما السلام) پر پوری کی، بیشک تمہارا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۶)

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّالِفِينَ ﴿٥﴾ اِذْ قَالُوا

یقیناً پوچھنے والوں کے لیے یوسف اور اس کے بھائیوں کے واقعہ میں نشانیاں ہیں۔ (۵) جب بھائیوں نے کہا کہ

لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ آيِنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ آبَانَا

یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سب سے محبوب ہیں۔ حالانکہ ہم ایک مضبوط رشتہ دار ہیں۔ یقیناً ہمارے والد

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾ اِقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

(حضرت یوسف کی محبت کی بنا پر) ہم سے صریحاً دور ہو گئے ہیں۔ (۸) یوسف کو مار ڈالو یا اسے کسی مقام پر چھوڑ دو پھر والد کی توجہ

وَجْهٌ آيِبِكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَائِلٌ

تمہاری طرف ہوجائے گی اور اس کے بعد صالح قوم سے ہوجانا۔ (۹) اُن میں سے ایک مشورہ دینے والے نے کہا

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوْهٗ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ

کہ یوسف کو مت مارو بلکہ اُسے کسی گہرے کنویں کی تہ میں پھینک دو۔ کوئی مسافر نکال کر کہیں اور لے جائے گا

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١٠﴾ قَالُوا يَا بَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ

اگر تم نے کچھ کرنا ہی ہے۔ (۱۰) کہنے لگے ابا جان آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں

يُوسُفَ وَاِنَّا لَهُ لَنَصِحُونَ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَمِ وَيَلْعَبُ

ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور بیٹک ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔ (۱۱) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں وہ کھائے پینے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ اِنِّي لَيَحْزَنُنِي اَنْ تَذَهَبُوْا بِهِ وَاَخَافُ

اور بیٹک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۱۲) فرمایا کہ بیٹک اس کا تمہارے ساتھ جانا مجھے غمزدہ کرتا ہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسے

اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا لَيْنِ اَكَلَهُ

بھیریا نہ کھا جائے اور یہ کہ تم اس سے بے خبر رہو۔ (۱۳) کہنے لگے کہ کیا اسے بھیڑیا کھا جائے

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّا اِذَا الْخُسْرٰٓوْنَ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهِ وَا

حالانکہ ہم جماعت ہیں۔ اس طرح ہم نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ (۱۴) پھر جب وہ حضرت یوسف کو لے گئے اور

اَجْمَعُوْا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ ۗ وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ لِتُنَبِّئَنَّهُمْ

متفق ہو گئے کہ انہیں کسی گہرے کنویں میں ڈال دیں جو چالو نہ ہو اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تم انہیں اس کام سے آگاہ کر دو گے

بِأْمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾ وَجَاءَ وَاٰبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُونَ ﴿١٦﴾

جب کہ انہیں اس کا شعور نہ ہوگا۔ (۱۵) اور اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت گریہ زاری کرتے ہوئے آئے۔ (۱۶)

عَنْقَةٌ: لون مشرقی اور تمہ صدف کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 خُفْيًا: لون ساکن اور تونین اور تون ساکن جس کے بعد ت ہوگی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ۳ منزل: تفخیم: حرف کو پریشانی آواز کو مارتا رکنا ۴ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۵ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۶ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۷ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۸ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۹ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۱۰ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۱۱ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۱۲ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۱۳ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۱۴ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۱۵ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 ۱۶ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا

قَالُوا يَا بَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

اور کہنے لگے کہ ابا جان چیک ہم دوڑ میں آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے

فَاكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَكُنَّا صَادِقِينَ ﴿۱۷﴾

تو اُسے بھیریا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات پر یقین نہیں کریں گے اگرچہ ہم سچے ہیں۔ (۱۷)

وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اور ان کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے۔ حضرت یعقوبؑ نے کہا سچ یوں نہیں بلکہ تم نے

أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۗ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾

یہ بات اپنی طرف سے بنائی ہے۔ پس صبر کرنا بہتر ہے۔ اور جو تم نے کیا ہے اس پر اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگوں گا۔ (۱۸)

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً ۚ قَالَ يَبِشْرَآ

اور ایک قافلہ کنوئیں پر آیا جس انہوں نے پانی نکالنے والا ٹھکانہ بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا۔ تو وہ بولا کہ کسی خوشی کی بات

هَذَا غُلْمٌ ۙ وَأَسْرُوكُمْ بَصَاعَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَ

ہے یہ تو لڑکا ہے۔ اور اس نے اہمول سمجھ کر اسے چھپا لیا اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۱۹) اور

شَمْرُوكُمْ بِخَسٍ ۙ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿۲۰﴾

انہوں نے حضرت یوسفؑ کو تمہاری قیمت یعنی چند درہموں کے بدلے سچ ڈالا اور انہیں اس سلسلے میں کوئی رنجت نہ تھی۔ (۲۰)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِمَرْأَتِهِ أَكْرَمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ

اور مصر میں جس شخص نے حضرت یوسف (علیہ السلام) کو خریدا اس نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ اسے عزت سے رکھ شاید کہ

أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَكَدًّا ۚ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ

اس سے ہمیں نفع ملے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنا لیں۔ اور اس طریقے سے ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو سرزمین مصر میں آباد کر دیا

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۗ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۚ

تا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر کا علم سکھا دیں۔ اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے،

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَدَغَ آسُدُّهَا أَتَيْنَهُ حُكْمًا

لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔ (۲۱) اور جب وہ جوان ہو گیا تو ہم نے اسے دانائی اور علم

وَعِلْمًا ۚ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَرَأَوْدَتُهُ اللَّتِي هُوَ فِي

عطا کیا، اور اسی طرح ہم نیکو کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ (۲۲) اور وہ عورت جس کے گھر میں رہتے تھے

الثلثة

ع۳

بَيْتَهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ

اس نے اپنی طرف راغب کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی کہ جلد آؤ۔ اس نے کہا

مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

کہ اللہ کی پناہ بیشک وہ جو میرا مکان ہے اس نے مجھے اچھالی کے ساتھ رکھا ہوا ہے بیشک وہ ظالموں کو فلاح نہیں دیتا۔ (۲۳)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۗ كَذَلِكَ

اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا تھا۔ اگر اس نے اپنے رب کی طرف سے دلیل نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اس کا ارادہ کرتا

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۗ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

اسی طریقہ سے ہم نے ان سے بُرائی اور فحاشی کو دور رکھا بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے ہے۔ (۲۴)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ ۗ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا

دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے ان کی قمیص سے پھاڑ دی اور دونوں کو عزیز مصر دروازے کے پاس ملا۔

الْبَابِ ۖ قَالَ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ

عورت کہنے لگی کہ اس کے لیے کیا سزا ہے؟ جس نے تیری بیوی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کر دیا جائے۔ یا

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

شہید تکلیف دی جائے۔ (۲۵) حضرت یوسف نے کہا کہ اس نے مجھے اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کی اور اسی کے گھر والوں میں سے ایک گواہ

مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ كَانَتْ قَمِيصَهُ قَدْ مِّنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ ۖ وَهُوَ

نے گواہی دی کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی ہے اور وہ غلط بیانی کرنے والوں

مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِنْ كَانَتْ قَمِيصَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

میں سے ہے۔ (۲۶) اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو وہ عورت جھوٹی ہے

وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ

اور حضرت یوسف (علیہ السلام) سچے ہیں۔ (۲۷) پھر جب اس نے یوسف علیہ السلام کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو اس نے کہا

مَنْ كَيْدِكُنَّ ۗ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا ۖ

کہ بیشک یہ تم عورتوں کا فریب ہے بلاشبہ تمہارا بڑا فریب ہے۔ (۲۸) اے یوسف! اس معاملے سے درگزر کرو

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكَ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ

اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، درحقیقت تو ہی خطا کار ہے۔ (۲۹) اور شہر میں عورتیں

فِي الْبَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

آہیں میں کہنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی نے اپنے غلام کو اپنی نفسانی خواہش کے لیے بے راہ کرنے کی کوشش کی ہے اس کی محبت اس کے دل پر

حُبًّا ۙ اِنَّا لَنُرْسِلُهَا فِيْ صُلَلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَبَعَتْ بِرَبِّهَا هِيَ ۙ اَرْسَلَتْ

چھاگئی ہے، بلاشبہ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریحاً گمراہی میں ہے۔ (۳۰) پھر جب عزیز مصر کی بیوی نے ان کی دل فریب باتیں سنیں تو

اِلَيْهِنَّ ۙ وَاَعْتَدَتْ لِهِنَّ مَتَكًا ۙ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا

اس نے انہیں اپنے پاس بلا بھیجا اور ان کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا اور ہر ایک کو پھل کا ٹکڑے کے لیے ایک ایک چھری دے دی

وَقَالَتْ اِخْرُجْ عَلَيِهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهُ اَكْبَرْنَ لَهُ ۙ وَقَطَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۙ

اور پھر یوسف سے کہا ان کی طرف آؤ۔ جب انہوں نے حضرت یوسف کو دیکھا تو اس کا حسن انہیں متاثر کر گیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ چھری کر لیے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۙ اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ

اور کہنے لگیں یہ بشر نہیں ہے اللہ کی پناہ یہ تو ایک کرم فرشتہ ہے۔ (۳۱) تو عزیز مصر کی بیوی نے کہا

فَذٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنِنِيْ فِيْهِ ۗ وَ لَقَدْ رَاَوْدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ ۙ

پس یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم میری ملامت کرتی ہو۔ میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف مائل کرنا چاہا

فَاَسْتَعْصَمَ ۗ وَلٰكِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اٰمُرُهٗ اَلَيْسَ جَنَّٰنٌ ۙ وَ لِيَكُوْنَا مِنَ

مگر یہ بچ گیا اور جو میں نے اسے کہا اس نے نہ کیا اس لیے اسے قید میں ڈال دیا جائے گا اور اس طرح یہ لوگوں میں باعزت

الصُّغَرٰى ۙ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنِيْ اِلَيْهِ ۙ

نہیں رہے گا۔ (۳۲) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب مجھے قید میں رہنا قبول ہے جس کی طرف وہ مجھے بلائی ہے

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ ۙ وَاَكُنْ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾

اور اگر تو نے ان کا فریب مجھ سے نہ ڈالا تو میں ان کی طرف راغب ہو جاؤں گا اور بے تجربوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (۳۳)

فَاَسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۙ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ

تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی پھر ان کا فریب ان سے دور کر دیا۔ بیشک وہ سنے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوْا الْاٰلِيَّتْ لِيَسْجُنْنَ ۙ حَتّٰى

جاننے والا ہے۔ (۳۴) پھر واضح طور پر نشانیاں دیکھنے کے باوجود انہیں ایک مدت کے لیے قید

حٰیثُ ﴿٣٥﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتٰتَيْنِ ۙ قَالَ اَحَدُهُمَا اِنِّيْ اَرٰنِي ۙ

میں ڈال دیا۔ (۳۵) اور ان کے ساتھ قید خانے میں دو جوان اور بھی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو

عقۃ: نون سحر و اور تم سحر دی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل: حرف کو پڑھنے آواز کو ہونا رکنا: نلفظ: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۴ حجاز: الف کی آواز کو زبانی یا کسی آواز ان میں سے کسی ایک سے
 ۵ حجاز: ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھنے کے
 ۶ حجاز: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

أَعَصِمَ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرِنِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا

خواب میں شراب چھوڑتے ہوئے دیکھا ہے، دوسرے نے کہا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو سر پر روئیاں رکھے ہوئے دیکھا ہے

تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۗ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۗ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۲﴾

اور پرندے اُن کو کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر سے آگاہ کیجیے۔ بلاشبہ آپ ہمیں بڑے پرہیزگار نظر آتے ہیں۔ (۳۶)

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ

حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا میں تمہیں تمہارا کھانا آنے سے پہلے جو تمہیں ملتا ہے اس خواب کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ

يَأْتِيكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۗ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

علم اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ بچک میں نے اس قوم کا طریقہ چھوڑا ہے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۳﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ (۳۷) اور میں نے اپنے آباء اجداد

أَبَائِي ۚ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۗ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نَشْرِكَ

حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہم السلام) کا طرز عمل اختیار کر رکھا ہے یہ ہمارے لیے درست نہیں کہ

بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

ہم کسی شے کو اللہ کا شریک ٹھرا لیں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۴﴾ يَصَاحِبِي السِّجْنِ ۖ وَأَرْبَابُ

لیکن بہت سے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۳۸) میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفق سمجھو

مُتَّفِقُونَ ۖ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۵﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ

ایسے ہیں یا ایک خدا بہتر ہے جو واحد ہے اور قہار ہے۔ (۳۹) تم اس کے سوا کمر چند نام

دُونَهُ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ ۖ مَا أَنْزَلَ

جو تم نے رکھ لیے ہیں اس کی پوجا کرتے ہو یہی تمہارے اجداد نے کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا

اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۗ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا

کئی ثبوت نہیں اُتارا۔ بچک حکم اللہ ہی کا ہے۔ اس کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت

إِلَّا إِيَّاهُ ۗ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

نہ کرو۔ یہی استقامت دین ہے جسے اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ يَصَاحِبِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ

جاتے۔ (۳۰) اے قید خانے کے دونوں ساتھیوں! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب نوشی

خَمْرًا ۷ وَ أَمَّا الْآخَرَ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۗ

کروائے گا اور دوسرے کو سولی پر لٹکایا جائے گا اور اس کا سر پرندے کھائیں گے۔

قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ﴿٣١﴾ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ

جواب تم نے مجھ سے پوچھی ہے اس کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ (۳۱) اور حضرت یوسف علیہ السلام نے جس کے بارے میں خیال کیا تھا

نَاجٍ مِّنْهَا أَذْكَرُنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَأَنَسَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ

کہ وہ سچ جائے گا کہا کہ میرا ذکر اپنے بادشاہ کے پاس کرنا تو شیطان نے اسے بھلا دیا کہ وہ حضرت یوسف کا ذکر کرے

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ

تو حضرت یوسف کئی سال قید خانے میں رہے۔ (۳۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے سات موٹی گائیں

بَقَرَاتٍ سَبَانَ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۚ وَ سَبْعٌ سُنْبُلَاتٍ خُمْرًا

دیکھی ہیں کہ انہیں سات ڈبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات خشک بالیں ہیں۔

وَ آخَرَ يَبْسُتُ ۗ يَأْيِيهَا الْمَلَأُ أَفْتُونًا فِي رُعْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ

اسے میرے مشیرو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمہیں خوابوں کی

لِلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٣﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ

تعبیر کے بارے میں کچھ پتہ ہے۔ (۳۳) انہوں نے کہا یہ خوابیں پریشان کن ہیں۔ اور ہم خواب کی

الْأَحْلَامِ بِعَلِيمِينَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

تعبیر نہیں جانتے۔ (۳۴) ان دو قیدیوں میں سے جو سچ گیا تھا وہ بولا اسے ایک عرصہ کے بعد یاد آیا کہ

أُمَّةٍ أَنَا أَنْتِمْ كُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسَلُونِي يُوسُفَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

میں تمہیں اس خواب کی تعبیر کی خبر لاکر دے سکتا ہوں پس مجھے بھیجو۔ (۳۵) اس نے حضرت یوسف سے کہا کہ اے صدیق

أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَبَانَ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۚ وَ سَبْعِ

ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات ڈبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ سات بالیاں سبز ہیں

سُنْبُلَاتٍ خُمْرًا ۚ وَ آخَرَ يَبْسُتُ ۗ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

اور دوسری سات خشک ہیں۔ تاکہ میں لوگوں میں جا کر تعبیر کروں

ع
۱۵

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاءَ فَمَا

تا کہ وہ جان جائیں۔ (۳۶) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ تم سات سال تک مسلسل غلہ آگاتے رہو گے۔

حَصَدْتُمْ فَذُرُّوكُمْ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ

پھر جو تم فصل کاٹو گے اس کو اس کی بالوں میں رہنے دینا مگر تھوڑا نکال لینا جتنا کہ تم کھا سکو۔ (۳۷) اس کے

يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعَ شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

بعد سات سال سخت قحط کے آئیں گے جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہوگا اسے سب کھا کر گزارہ کر لیں گے

لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْصِنُونَ ﴿۳۸﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

صرف وہی رہے گا جو تم نے رہنے دیا ہوگا۔ (۳۸) پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ جس میں

عَامٍ فِيهِ يَغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْمُرُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ

لوگوں پر خوب بارشیں ہوگی اور وہ اس میں چلوں گا رس ٹھہریں گے۔ (۳۹) اور بادشاہ نے کہا

اِسْتَوْنِي بِهِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ اِلَى رَبِّكَ

کہ اسے میرے پاس لاؤ۔ پھر جب اُن کے پاس نمائندہ آیا تو حضرت یوسف نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ

فَسَأَلَهُ مَا بَالَ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۗ اِنَّ

اس سے ان عورتوں کے بارے میں پوچھو جنہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کر لیے تھے۔ بیشک

رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ اِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ

میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔ (۵۰) بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے اپنی نفسانی خواہش کے لیے یوسف کو

عَنْ نَفْسِهِ ۗ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ ۗ

راغب کرنا چاہا۔ سب نے کہا اللہ ہمیں پتاہ دے ہمیں اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں ہوئی۔

قَالَتْ اِمْرَاَتُ الْعَزِيْزِ اِنَّ حَصْحَصَ الْحَقِّ اَنَا رَاوَدْتُهُ

عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ سچائی ظاہر ہوئی ہے میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف راغب کرنا چاہا تھا

عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّهٗ لَبِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّي

اور وہ بیشک سچوں میں ہے۔ (۵۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ عزیز مصر

لَمْ اَخْنُهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْغٰلِبِيْنَ ﴿۵۲﴾

کو ظلم ہو جائے کہ میں نے تمہاری حق میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب کامیاب نہیں دیتا۔ (۵۲)

وَمَا أُبْرِئِي نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں خواہش سے میرا نہیں چیک نفس امارہ برائی کی آماجگاہ ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے

رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصَهُ

وہ سچ جاتا ہے۔ چیک میرا رب بخشے والا رحم والا ہے۔ (۵۳) بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ تاکہ میں

لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهَا قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

اُسے اپنے لیے مخصوص کروں۔ پھر جب اُس سے گفتگو ہوئی تو کہا کہ چیک آج سے آپ ہمارے ہاں معزز قابل اعتماد ہیں۔ (۵۴) حضرت یوسف نے

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْمُ ﴿۵۵﴾ وَكَذَلِكَ

کہا کہ مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے، چیک میں حفاظت کرنے والا جائے والا ہوں۔ (۵۵) اور اس طرح ہم

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نَصِيبُ

نے یوسف کو سرزمین مصر میں صاحب تقرب کر دیا۔ اس میں جہاں چاہو رہو۔ ہم جس پر چاہیں

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا أَجْرُ

اپنی رحمت پہنچا دیں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ (۵۶) اور آخرت کا اجر

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَتُهُ

اہل ایمان اور اہل تقویٰ کے لیے بہتر ہے۔ (۵۷) اور حضرت یوسف کے بھائی

يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

جب اُن کے پاس آئے تو انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ حضرت یوسف کو نہ پہچان سکے۔ (۵۸) اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِآخِ لَكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا

اُن کے لیے سامان تیار کر دیا تو حضرت یوسف نے کہا کہ آئندہ اپنے بھائی کو جو تمہارا باپ کی طرف سے

تَرُونَ أَنِي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي

بھائی ہے میرے پاس لانا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میرا پیمانہ پورا ہے اور میں اچھا مہمان نواز بھی ہوں۔ (۵۹) پھر اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے

بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿۶۰﴾ قَالُوا سَنَرَاوِدُ عَنْهُ

تو تمہیں یہاں سے غلہ نہیں ملے گا اور نہ ہی تم میرے پاس آسکو گے۔ (۶۰) انہوں نے کہا اپنے باپ

أَبَاءَهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي

سے اس بات کا ذکر کریں گے۔ (۶۱) اور ہم اس کام کو ضرور کریں گے۔ اور حضرت یوسف نے اپنے اہل کاروں نے کہا کہ ان کے غلے کی

عُتْقَهُ فَوَلَّاهُ مَقْرَصَ بِرِّهِمْ وَقَدَّمْنَا فِي ذِكْرِهِ مَاءً عَذْبًا رَحِيمًا ﴿۶۲﴾ وَقَالَ يَسَّرْنَا الْبَيْعَ لَكَ فِي الْوَحْيِ وَإِنَّا لَنَجْعَلُكَ فِي قُلُوبِ الْعَالَمِينَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَ يُوسُفُ إِنِّي أُنذِرُكُمْ يَوْمَ تَأْتُوا الْقُرْآنَ وَقَدْ نَزَّلَ الْوَحْيَ وَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكُمْ ﴿۶۴﴾ وَقَالَ يُوسُفُ إِنِّي أُنذِرُكُمْ يَوْمَ تَأْتُوا الْقُرْآنَ وَقَدْ نَزَّلَ الْوَحْيَ وَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكُمْ ﴿۶۴﴾ وَقَالَ يُوسُفُ إِنِّي أُنذِرُكُمْ يَوْمَ تَأْتُوا الْقُرْآنَ وَقَدْ نَزَّلَ الْوَحْيَ وَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكُمْ ﴿۶۴﴾

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

قیمت اُن کے غلے کے تھیلوں میں رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس جائیں تو اسے دیکھ لیں تاکہ دوبارہ

يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

واپس آئیں۔ (۶۲) پس جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا جان ہم سے غلہ روک دیا جائے گا

فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا نُّكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ

اگر ہم اپنے بھائی کو ساتھ نہ لے کر گئے اور پیچک ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ (۶۳) ابا جان نے کہا کہ

أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ

اس کے بارے میں اسی طرح تم پر اعتبار کرلوں جس طرح کہ اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ پس اللہ بہتر

خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ

حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ (۶۴) اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اس میں رقم دیکھی

وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۗ هَذِهِ

جو انہیں واپس کردی گئی تھی۔ کہنے لگے اے ابا جان اور ہم کیا چاہتے ہیں یہ دیکھیے کہ ہمیں غلے کی قیمت بھی واپس کردی گئی ہے۔

بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفَظُ أَخَانًا وَنَزَدًا كَيْلُ

اور ہم گھر والوں کے لیے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے

بَعِيرٌ ۗ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ

ہم ایک اونٹ کا بوجھ اور لے لیں گے یہ غلہ تمہوڑا ہے۔ (۶۵) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک تم اللہ

مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتِنَنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا آتَوْهُ

کی قسم سے وعدہ نہ دو کہ تم اسے میرے پاس بحفاظت واپس لے آؤ گے سوائے اس کے کہ تمہیں کہیں ٹھہرنے کی مجبوری ہو جائے

مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يُبْنَىٰ

جب انہوں نے پختہ وعدہ کیا تو حضرت یعقوب نے کہا کہ اس پر اللہ ہمارا ضمان ہے۔ (۶۶) اور اپنے بیٹوں سے کہا

لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۗ

کہ تم سب ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِنْ أُلْحَمْتُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ

اور میں تمہیں اللہ کی کسی چیز سے نہیں بچا سکتا۔ پیچک یہ اللہ کا حکم ہے۔ اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ

میں نے بھروسہ کیا، اور توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہئے۔ (۶۴) اور جہاں سے ان کے والد نے داخل ہونے کا حکم دیا تھا

أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ط مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً

دہاں سے داخل ہوئے۔ مگر وہ انہیں اللہ کی طرف سے ہونے والی بات سے نہیں بچا سکتا تھا۔ یہ صرف ایک حضرت یعقوب کے دل میں خفاقی تھی

فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهُ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ

ہے انہوں نے پورا کر دیا۔ بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے انہیں علم دیا تھا مگر بہت سے

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ

لوگ اس حقیقت سے نا آشنا تھے۔ (۶۵) اور جب حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے بھائی کو اپنے پاس

أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَلَمَّا

جگہ دی، پھر کہا کہ بیشک میں تمہارا بھائی ہوں جو یہ کرتے ہیں اس سے غمزدہ نہ ہو۔ (۶۶) پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ

ان کا سامان انہیں مہیا کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں پیالہ رکھ دیا پھر منادی کرنے والے نے اعلان کیا

مُؤَذِّنٌ آتَيْتَهَا الْعَيْرَ إِنَّكُمْ لَسَرِقُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا وَقَبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا

اسے قافلے والوں! بیشک تم چور ہو۔ (۶۷) وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر بولے تمہارا کیا گم

تَفْقَدُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا لَنَفَقْدُ صُوعًا مِّنَ الْمَلِكِ وَلَيْمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ

گیا ہے۔ (۶۸) انہوں نے کہا کہ بادشاہ کا پیالہ گم ہو گیا ہے اور جو کوئی تلاش کر کے لائے گا اسے ایک اونٹ کا بار

وَأَنَا بِهِ رَعِيمٌ ﴿٦٩﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ

انعام میں دیا جائے گا اور میں اس کا خاصاں ہوں۔ (۶۹) بولے تم جانتے ہو کہ ہم اس سرزمین میں فساد کرنے نہ آتے تھے اور نہ ہی ہم

وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذَّابِينَ ﴿٧١﴾ قَالُوا

چوری کرنے والے ہیں۔ (۷۰) کارندے بولے اگر تم جھوٹے ہوئے تو پھر کیا سزا ہوگی۔ (۷۱) انہوں نے کہا

جَزَاؤُهُ مَن رَّجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ط كَذَلِكَ نَجْزِي

اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں سے وہ پیالہ نکلے تو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہوگا۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا

الظَّالِمِينَ ﴿٧٢﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَ جَهَا

ا دیتے ہیں۔ (۷۲) پس حضرت یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے کی تلاشی لی اس سے پہلے ان کی تلاشی لی آخر اپنے بھائی کے تھیلے سے

ع
۲

مِنْ وَعَاءٍ آخِيهِ ط كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ط مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ

اس پیالے کو نکال لیا۔ ہم نے یوسف کو یونہی تدبیر بتائی۔ کیونکہ ملک کے قانون کے مطابق یوسف اپنے بھائی کو

فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَن نَّشَاءُ ط وَ

اپنے پاس نہیں رکھ سکتے تھے مگر جس طرح اللہ چاہے۔ ہم جن کے درجات بلند کرنا چاہیں کر دیتے ہیں۔

فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرِقَ أَخٌ

ہر علم والے سے بڑھ کر اور علم والا ہے۔ (۴۶) بھائی بولے اگر اس نے پیالہ چرایا ہے تو اس سے پہلے

لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاسْتَهَى يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَكَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ

اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ میں حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی اور ان پر ظاہر نہ کی۔ کہا یہ کہ تم اچھے

أَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ

نہیں ہو اور جو تم بیان کرتے ہو۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۴۷) کہنے لگے اے عزیز مصر بیگ

لَهُ أَبَاشِيخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٨﴾

اس کا باپ بہت بوڑھا ہے پس اس کی جگہ پر ہم میں سے کسی کو رکھ لو۔ بیگ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔ (۴۸)

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۚ إِنَّا

اس نے کہا اللہ کی پناہ جس شخص کے پاس سے ہم نے اپنا سامان پایا ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑنا بیگ بہت بڑی

إِذَا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۚ قَالَ كَبِيرُهُمْ

نا افسانی ہے۔ (۴۹) پھر جب وہ مایوس ہو گئے تو حضرت یوسف سے الگ ہو کر آپس میں چپکے سے باتیں کرنے لگے۔ ان کے بڑے بھائی نے کہا

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَ مِنْ

کہ تمہارے باپ نے اللہ کے نام پر تم سے پکا وعدہ لیا تھا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے اور اس سے پہلے جو تم

قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۚ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي

یوسف کے بارے میں تصور کر چکے ہو۔ تو جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے میں تو اس جگہ سے نہیں جاؤں گا

أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٥٠﴾ اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ

یا اللہ تعالیٰ میرے لیے کوئی حکم کر دے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۵۰) تم سب اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ

فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا

ان سے کہو کہ اے ابا جان بیگ تمہارے بیٹے نے چوری کی اور ہم اتنی بات کے گواہ ہوئے تھے جتنی ہمارے علم میں تھی

عَنْهُ: نون معجزہ اور ہم معجزہ دہی اور تکوین الف کے برابر لہا کرنا
 عَزِيزًا: نون سامان اور جو نون اور نون سامان کے بعد (ب ہوئی) اور نون م (تاک) میں چھپا کر چرنا
 مَوْثِقًا: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے
 منزل ۳ تفخیم: حرف کو پرستی آواز کو مارتا رکھنا۔ نَفْلًا: سامان حرف کو ہا کر چرنا
 مَوثِقًا: نون سامان اور نون سامان کے بعد (ب ہوئی) اور نون م (تاک) میں چھپا کر چرنا
 دیتے ہیں۔ ان سب تکوین الف کے برابر لہا کر کے چرنا

كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ﴿۸۱﴾ وَسَلِّ الْقُرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ

اور ہم غیب میں حفاظت کرنے والے نہ تھے۔ (۸۱) جس بستی میں ہم رہے تھے اور جس قافلے کے ساتھ آئے ہیں آپ ان سے

الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

دریافت کر لیجئے اور یقیناً ہم سچ بولے والے ہیں۔ (۸۲) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تم نے یہ بات اپنی طرف سے

أَفْسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۗ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ

بنالی ہے۔ پس صبر ہی اچھا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا۔

جَبِيلًا ۗ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سُنِي

پٹک وہ جانتے والا ہے۔ (۸۳) پھر آپ ان کے ہاں سے چلے گئے اور کہا یوسف کی جدائی پر

عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۸۴﴾

ہائے افسوس! اور غم کی وجہ سے ان کی دونوں آنکھیں سفید ہو گئیں پس وہ اپنے دکھ کو دل میں لیے رہے۔ (۸۴)

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذَكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ

بیوں نے کہا کہ آپ بخدا یوسف کا ہر وقت ذکر کرتے رہتے ہیں کہیں آپ کو کچھ ہونہ جائے

تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿۸۵﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي

یا آپ اپنی جان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔ (۸۵) حضرت یعقوب نے کہا کہ میں اپنی پریشانی اور غم کا اظہار

إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ يَبْنِي إِذْ هَبُوا فِتْحَسُّوْا

اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۸۶) اے میرے بیوں ایک مرتبہ چرچاؤ یوسف اور اس کے بھائی

مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْتِسُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْتِسُ

کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ۔ پٹک کافر قوم کے علاوہ

مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا

اللہ کی رحمت سے کوئی ناامید نہیں ہوتا۔ (۸۷) جب وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس گئے کہنے لگے

يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَاهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَبَةٍ

کہ اے عزیز مصر ہمیں اور ہمارے اہل خانہ کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم تمہارا سامراہ لائے ہیں آپ اس کے عوض ہمیں

فَاؤْفَ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۗ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿۸۸﴾

پورا غلہ دیں اور اس کے علاوہ ہمیں صدقہ بھی دیں۔ پٹک اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا دے گا۔ (۸۸)

منزل ۳ تفخیم: حرف کو پڑھنا اور کومنا رکنا • نلفله: ساکن حرف ہا کے چرنا
 کوزا: برالسا کی آواز کوئی زبانی یا کی آواز کا نون و او کی آواز
 دینے والوں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چرنا
 علفہ: نون صغیر اور ہم صغیر کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 افسا: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن میں کے بعد (ب) کی آواز کو صغیر (تاک) میں چرنا
 صلی: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾

آپ نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جبکہ تم بے سمجھ تھے۔ (۸۹)

قَالُوا عَرَانِكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي وَكَذَّبْتُمْ

کہنے لگے کیا آپ یوسف ہیں حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ پیکر

مَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے۔ پیکر جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے جس یقیناً اللہ نیکو کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَثَرْنَا اللَّهَ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا

اگر ضائع نہیں کرتا۔ (۹۰) کہنے لگے اللہ کی قسم اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی ہے اور پیکر ہم غلطی

لَخَطِيئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ

کرنے والے تھے۔ (۹۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا آج تم پر عتاب نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ وہ سب

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ إِذْ هَبُوا بَقِيصِي هَذَا فَالْقَوْهُ عَلَىٰ وَجْهِ

رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ (۹۲) میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا

أَبِي يَأْتِ بِصِيرًا ۖ وَاتُّونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ

ان کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور میرے پاس سب اہل خانہ کو لے آؤ۔ (۹۳) اور جب قافلہ مصر سے نکلا تو

الْعَيْرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجْدِرِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تَفْعِدُونِ ﴿٩٤﴾

ادھر ان کے باپ نے کہا کہ پیکر مجھے یوسف کی خوشبو آنے لگی ہے بشرطیکہ تم مجھے بے نہ کہو میں دیوانگی کی باتیں کرنے لگا ہوں۔ (۹۴)

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ

بیٹے کہنے لگے اللہ کی قسم! آپ پرانی محبت میں مبتلا ہیں۔ (۹۵) پھر جب بشارت دینے والا آیا تو

الْقَوْمَ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَئِنِ

اس نے ان کے چہرے پر حضرت یوسف کی قمیض ڈالی اسی وقت ان کی پینائی لوٹ آئی۔ حضرت یعقوب نے کہا کیا تمہیں میں یہ نہ کہتا تھا پیکر

أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا يَا بَنَا آسَتِنَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۹۶) بیٹوں نے کہا اے ابا جان ہمارے گناہوں کے لیے استغفار کیجئے

إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

پیکر ہم خطا کار تھے۔ (۹۷) تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش مانگتا ہوں۔ پیکر وہ بخشنے

الرَّحِيمِ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبُوهُ وَقَالَ

والا رحم کرنے والا ہے۔ (۹۸) پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوا مَعِيَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبُوهُ عَلَىٰ

اللہ نے چاہا تو آپ مصر میں امن پائیں گے۔ (۹۹) اور اپنے ماں باپ کو تخت پر

الْعَرْشِ وَخَرَّوْا لَهُ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ

بٹھایا تو سب نے (اس بات پر) سجدہ شکر کیا۔ اور یوسف نے کہا کہ اے میرے ابا جان یہ میرے پہلے خواب کی

مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۚ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي

تعمیر ہے۔ بیشک میرے رب نے اے سچا کر دیا ہے، اور مجھ پر احسان کیا اور مجھے قید خانے سے نکالا

مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ

اور تم سب کو گاؤں سے یہاں لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور

بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا ہوا تھا بیشک میرا رب جس کے لیے چاہے اچھی چارہ جوئی کرتا ہے۔ بیشک وہ علم

الْحَكِيمِ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ

والا حکمت والا ہے۔ (۱۰۰) اے میرے رب! تو نے مجھے ایک مملکت دی اور خوابوں کی تعمیر کا علم دیا۔

الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ أَنْتَ وَلِيٌّ فِى الدُّنْيَا

پس اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے ، تو میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔

وَالْآخِرَةِ ۚ تَوْفَنِي مُسْلِمًا ۚ وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾ ذَلِكَ مِنْ

مجھے مسلمان بنانے پر وقت دینا اور صالحین کے ساتھ شامل کر دینا۔ (۱۰۱) یہ فیصلہ کی خبریں

أَتْبَاءِ الْعَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا

ہیں جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس نہ تھے ، جب انہوں نے اپنا کام پختہ کیا

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَا أَكْثَرَ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اور وہ دھوکہ کر رہے تھے۔ (۱۰۲) اور آپ خواہ کتنا چاہیں اکثر لوگ ایمان نہیں

بِسُومِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

لائیں گے۔ (۱۰۳) اور آپ ان سے اس پر کسی قسم کا اجر طلب نہیں کرتے۔ یہ قرآن سارے جہانوں کے لیے

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَكَآئِنٌ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ

صحیح ہے۔ (۱۰۳) آسمانوں اور زمین میں کتنی نشانیاں ہیں جن سے وہ گزرتے ہیں اور

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ

اُن سے بے توجہ رہتے ہیں۔ (۱۰۵) اور بہت سے ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لائے

إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾ أَفَأَمِنُوا أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّن

مگر یہ کہ اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ (۱۰۶) کیا وہ اس بات سے امن میں آگے ہیں کہ اُن پر اللہ کا عذاب

عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾

آ کر چھاجائے یا اُن پر اچانک قیامت آجائے اور اُنہیں اس کی خبر نہ ہو۔ (۱۰۷)

قُلْ هٰذِهِ سَبِيلِيْ أَدْعُوْا إِلَى اللَّهِ لَعَلِّي كُنَّ عَلَىٰ بَصِيْرَةٍ أٰنَا وَمَن

فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ اور میری اتباع کرنے والے بصیرت والے ہیں۔

اَتَّبَعَنِي ۗ وَسُبْحٰنَ اللَّهِ وَمَا آنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَا

اور اللہ پاک ہے اور میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں سے نہیں۔ (۱۰۸) اور ہم نے

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۗ

آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ مرد تھے، جنہیں ہم وہی بھیجے وہ بستیوں کے رہنے والے تھے۔

أَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

کیا یہ زمین کی سیر نہیں کرتے تاکہ وہ دیکھیں کہ اُن منگروگوں کا انجام کیا ہوا

مِّنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَكَذٰلِكَ اٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے، کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔ (۱۰۹)

حَتّٰى اِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا اَنْهُمْ قَدْ كَذَّبُوْا

تھی کہ جب رسولوں کو توجہ نہ رہی تو انکار کرنے والے یہ گمان کرنے لگے کہ اُن سے سچ نہیں کہا گیا

جَاۓهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيْ مَنْ نَّشَاءُ ۗ وَلَا يُرِدُ بِاَسْنَانَا عَنِ

میں ہماری مدد آگئی پس ہم نے جنہیں چاہا نجات دی اور مجرموں کی قوم سے ہمارا

الْقَوْمِ الْمَجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصٰصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۗ

عذاب نہیں بنایا جاسکتا۔ (۱۱۰) بیشک پہلے لوگوں کے قصوں میں اہل عقل کے لیے عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَدَىٰ وَ لٰكِن تَصَدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ قرآن ایسی بات نہیں جو بنالی گئی ہے بلکہ یہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے ان کے ہاتھوں میں ہیں

وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱۱﴾

اور اس میں ہر چیز کی وضاحت اور ہدایت اور رحمت ہے جو قوم اس پر ایمان رکھتی ہے۔ (۱۱۱)

سُورَةُ الرَّحْمٰدِ ﴿۱۳﴾ مَدَنِيَّةٌ ﴿۹۶﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایشہا ﴿۲۳﴾ رُكُوْعَاتُهَا ۶ سورۃ الرحمٰدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۳ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

اَللّٰهُ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ ط وَ الَّذِیْ اُنزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

الف۔ لام۔ ہم۔ را۔ یہ اللہ کی کتاب قرآن کی آیات ہیں اور جو آپ کی طرف آپ کے رب نے حق اتارا ہے

وَ لٰكِن اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے

بَغِیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثَمَّ اَسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ

بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم انہیں دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا،

وَ الْقَمَرَ ط كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یَفْصَلُ

جو مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے اور آجوں کو تفصیل سے

الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ

بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کا یقین ہو جائے۔ (۲) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا کر

وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ط وَ مِنْ كُلِّ الشَّمَرٰتِ جَعَلَ

اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے ہیں۔ اور ہر طرح کے پھلوں میں سے جوڑے بنا دیئے ہیں

فِیْهَا رَوْجٰیْنِ اِثْنِیْنِ یُعْشٰی الْیَلَّ النَّهَارُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور وہی دن کو رات سے ڈھانچتا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَ فِی الْاَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّزٌ وَ جَنَّتْ مِنْ

پہلے ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں۔ (۳) اور زمین قطعات میں منقسم ہے جو ایک دوسرے سے منسلک ہیں

اَعْنَابٍ وَ زُرْعٌ وَ نَخِیْلٍ صِنَوٰنٌ وَ عَیْرٌ صِنَوٰنٍ یُسْقٰی بِسَآءِ

اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت دو تھے والے اور ایک تھے والے ہیں سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے،

عَنْقَه: لون سبز اور نیم سبز دلی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 حَرْوْفٌ كَوْرَشِيَّةٌ: حروف کو پرشقی آواز کو بنا کرنا
 نَفْلَةٌ: سب کو ایک حرف کو بنا کر چھنا
 اِخْتِصَافٌ: لون ساکن اور جوین اور ضم ساکن جس کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 صِنَوٰنٌ: سب الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے چھنا اور جب سے

وَاحِدٍ ۚ وَ نَقَّصِلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِي الْاَكْلِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور ہم اُن کو کھانے میں ایک دوسرے سے افضل بنا دیتے ہیں۔ بیک اُن میں عقل والی

لَايْتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ؕ اِذَا

قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳) اور اگر تمہیں تعجب ہے تو کافروں کی اس بات پر تعجب ہونا چاہیئے

كُنَّا تُرْبًا ؕ اِنَّا لَنَفِیْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

کہ کیا ہم مرکز مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے،

وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْۢ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۗ هُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ

اس میں دائمی طور پر رہیں گے۔ (۵) اور وہ حسن عمل سے پہلے برے عمل کے خواہاں ہیں۔ اور اُن سے پہلے سزائیں گزر چکی ہیں۔ اور

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُطُ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

بیک آپ کا رب ان کی زیادتیوں کے باوجود مغفرت

عَلٰی ظُلْمِهِمْ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کرنے والا ہے۔ اور بیک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۶) اور اہل کفر کا کہنا ہے کہ

كَفَرُوْا وَا لَوْ لَا اَنْزَلَ عَلَيْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَبِّهِ ۚ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ ۚ وَ

اُن کے رب کی طرف سے اُن پر کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ بیک آپ ڈرناٹے والے اور

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَّعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ

ہر قوم کے رہتا ہیں۔ (۷) مادہ کے پیٹ میں جو ہوتا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور جو پیٹ میں گھٹتا

الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ۚ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عَلِمَ

اور بڑھتا ہے اللہ اسے بھی جانتا ہے۔ اور اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ (۸) وہ پوشیدہ

الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْبَتَّعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِنْكُمْ مَّنْ اَسْمَا

اور ظاہر سے واقف ہے سب سے بڑا عالی مرتبت ہے۔ (۹) خواہ کوئی آہستہ بات کہے یا اونچی آواز سے

الْقَوْلِ وَ مَنۢ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنۢ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَ سَارِبٌ

کہے یا رات میں چھپا رہے یا دن میں چلے پھرے سب اس کے نزدیک

دُونَهُ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ

ایسے کارماز بنا لیے ہیں جو اپنی جانوں کے لیے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں۔ ان سے پوچھے کیا

يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ أَمْ هَلْ تُسْتَوَىٰ الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ

اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی کیا تاریکی اور روشنی یکساں ہوتے ہیں۔

أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط

کیا انہوں نے ان کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کی طرح پیدا کیا ہے جس سے

قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ مِنَ

ان پر وہ تخلیق شدہ ہوگئی ہو۔ فرمادیجئے اللہ ہرچیز کا خالق ہے اور وہ واحد ہے زبردست ہے۔ (۱۶) اُس نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

بارش برسائی پس اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق ندیاں بہنے لگیں تو لہروں کی روانی سے ابھرا ہوا جھاگ پیدا ہو گیا،

رَابِيًا ط وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ

اور جس چیز کو زہر یا سامان بنانے کے لئے گرم کرتے ہیں اس سے ویسا ہی جھاگ اُغتتا ہے

زَبَدٌ مِّثْلُهُ ط كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ط فَأَمَّا الزَّبَدُ

اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ پس جھاگ خشک ہو کر خم ہو جاتی ہے۔

فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۗ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ط

اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں یعنی پانی میں رہ جاتی ہے۔

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ط

اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (۱۷) ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اللہ کے حکم کو تسلیم کیا ان کے لیے جملائی ہے

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ

اور جنہوں نے اس کا حکم نہیں مانا، اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور

مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ط أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۗ وَمَأْوَاهُمْ

اس کے مثل جو ان کے پاس ہوتا ہوتا فدیے کے طور پر دے دیں (تو پھر بھی نجات نہ ہوگی) یہی لوگ ہیں جن کا حساب بُرا ہوگا۔ اور ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

جہنم ہوگا۔ جو بہت ہی بُری جگہ ہے۔ (۱۸) کیا وہ جانتا ہے کہ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے

رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اعْمٰی ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ﴿١٦﴾ الَّذِيْنَ

جو اُتارا گیا ہے حق ہے وہ اس جیسا ہے جو انہما ہے۔ چنگ عسل والے صیحت تسلیم کرتے ہیں۔ (۱۶) وہ جو

يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْبَيْثَاقَ ﴿١٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں۔ اور بیثاق کو نہیں توڑتے۔ (۱۷) اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سَوْءَ

اسے جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور بڑے حساب سے خوف

الْحِسَابِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

کھاتے ہیں۔ (۱۸) اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی

وَالْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنَهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً وَّيَدْرَعُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

اور ہم نے ان کو جو رزق دیا ہے اسے خفیہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور وہ برائی کو گھٹانے سے ٹال دیتے ہیں

السَّيِّئَةِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَقَبٰی الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّتْ عَدْنٌ يَّدْخُلُوْنَهَا

وہی لوگ ہیں جن کے لیے عقبیٰ کا گھر ہے۔ (۲۲) وہ جنت عدن میں داخل ہوں گے

وَمَنْ صَدَحَ مِنْ اَبَائِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْبَلِيْكَۃُ

اور اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد سے جو نیک ہوئے اور فرشتے

يَّدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

ہر دروازے سے اُن پر داخل ہوں گے۔ (۲۳) جو کہتے ہوں گے تم پر سلامتی ہو اُس لیے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ عَقَبٰى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ

پس آخرت کا گھر نعمت ہے۔ (۲۴) اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑتے ہیں

بَعْدَ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَا

اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے قطع کرتے ہیں اور

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سَوْءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

زمین میں فساد ڈالتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔ (۲۵)

اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ وَفَرِحُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط

اللہ جس کا رزق چاہتا ہے نیک کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔ اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی ہے۔ (۲۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا

لَوْ لَا اَنْزَلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَبِّهِ ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

وہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جسے

يَشَاءُ وَيَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنۢ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمِئِنُّ

چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کر لے اُسے ہدایت دیتا ہے۔ (۲۷) جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کے دل اللہ کے ذکر سے

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ الَّذِيْنَ

مطمئن ہوتے ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ (۲۸) جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَّهُمْ وَحَسُنَ مَاۤ اَبْرٰكَ كَذٰلِكَ

ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُن کے لیے خوشخبری ہے اور بہترین بدلہ ہے۔ (۲۹) اسی طرح

اَرْسَلْنَا فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِّنۢ قَبْلِهَا اُمَّةٌ لِّتَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

ہم نے آپ کو ایک امت میں بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ جو ہم نے

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ط قُلْ هُوَ رَبِّيْ

آپ پر وحی کی ہے وہ انہیں سنا دیں اور یہ لوگ رحمن کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے وہ میرا رب ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابُ ﴿٣٠﴾ وَاَنْ قُرْاٰنًا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (۳۰) اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا

سِيْرَتْ بِهٖ الْجِبَالُ اَوْ قَطِيعَتْ بِهٖ الْاَرْضُ ط اَوْ كَلِمَةٍ بِهٖ السَّمٰوٰتُ ط بَلْ

جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے اثر سے زمین پھٹ جاتی تو اس سے غم سے ہاتھ نہیں دھرتے، یہ سب

لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط اَفَلَمْ يٰۤاَيُّسَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّوِ يَشَاءُ اللّٰهُ

امور اللہ کے امر میں داخل ہیں۔ کیا ایمان والے مطمئن نہیں ہونے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگ

لَهْدٰى النَّاسِ جَمِيْعًا ط وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تَصِيْبُهُمْ

ہدایت پا جاتے۔ اور کافروں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے قارعہ (سخت سزا)

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةً اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنۢ دَارِهِمْ حَتّٰى يٰۤاْتِيْ

آتی رہے گی یا اُن کے گھروں کے قریب سے آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔

عَنْقَةٌ: لون صحقر داور صم صقر دى آواز كوكب الف کے برابر لہا کرتا
 ﴿٣٠﴾ تَفْوِيْحٌ: حرف كو پڑھنے آواز كو مواتر كونا ﴿٣١﴾ نَفْلَةٌ: مان كوف كو ہاكر چھنا
 ﴿٣٢﴾ اَوْ كَلِمَةٍ بِهٖ السَّمٰوٰتُ ط بَلْ: كو راز بر الف كى آواز كو زى زى كى آواز كو فون و اوكى آواز
 ﴿٣٤﴾ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنۢ دَارِهِمْ حَتّٰى يٰۤاْتِيْ: تين الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

وَعَدَّ اللَّهُ ۙ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْبَيْعَةَ ۗ ﴿۳۱﴾ وَكَفَدِ اسْتَهْزِئِي بِرَسُولٍ

بیگ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (۳۱) اور بیگ آپ سے پہلے رسولوں کا

مِّن قَبْلِكَ فَاْمَلَيْتِ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۗ فَكَيْفَ

تسخر اڑایا گیا پھر میں نے کافروں کو وقف دیا اس کے بعد انہیں پکڑ لیا۔ پھر ہمارا

كَانَ عِقَابِ ۗ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ

عذاب کیا تھا۔ (۳۲) پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کی نگرانی کر رہا ہے (وہ ان کے جنوں جیسا نہیں)

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ ۗ قُلْ سَمُوْهُم ۗ اَمْ تَنْبِئُوْنَہٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ

انہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں۔ آپ فرمادیں کہ ان کے نام تولو۔ کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو

فِي الْاَرْضِ اَمْ بظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زِيْنٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہے وہ ساری زمین میں نہیں جانتا یا محض ظاہری بات کر رہے ہو۔ بلکہ کافر لوگوں کے فریب ان کے لیے خوشنما کر دیے گئے ہیں

مَكْرُهُمْ ۗ وَ صَدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۗ وَ مَن يُّضِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ

اور وہ راہ ہدایت سے روک دیے گئے ہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو اُسے کوئی ہدایت

مِنْ هٰذَا ۗ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

دینے والا نہیں۔ (۳۳) دنیا کی زندگی ہی میں ان کے لیے عذاب ہے اور آخرت کا عذاب بہت سخت ہے۔

اَشْقٰۗءٌ ۗ وَ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۗ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ

اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔ (۳۴) جنت کی مثال جس کے لیے متقیوں سے

الْمُتَّقُوْنَ ۗ تُجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ اَطْهٰدًاۤ اَيْمًا ۗ وَ ظِلُّهَا ۗ تِلْكَ

وعدہ کیا گیا ہے، ایسی ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کے پھل اور سایہ دائی ہے۔

عُقْبٰى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۗ وَ عُقْبٰى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۗ ﴿۳۵﴾ وَ الَّذِيْنَ

یہ اللہ سے ڈرنے والوں کا انعام ہے۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ (۳۵) اور جن لوگوں

اَتَيْنَهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَ مِّنَ الْاٰحْزَابِ

کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوشی محسوس کرتے ہیں جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے اور بعض گروہ

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهُ ۗ قُلْ اِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَا اَشْرِكَ

اس کے کچھ حصے کے منکر ہیں۔ آپ فرمادیں کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں

بِهِ ۞ اِلَيْهِ اذْعُوْا وَاِلَيْهِ مَابٍ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

اور اسی کی طرف میں نے لوٹا ہے۔ (۳۶) اور اسی طرح قرآن کو ہم نے عربی زبان میں بطور حکم نازل کیا ہے۔

عَرَبِيًّا وَّلٰكِنَّ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاَءَهُمْۙ بَعْدَ مَا جَاَءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

اور اے سننے والے! ظلم آ جانے کے بعد اگر تو ان کی خواہشوں کی پیروی کرے گا تو اللہ کے سامنے تمہارا نہ کوئی

مَالِكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيِّ وَلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

مدد کرنے والا ہوگا اور نہ بچانے والا ہوگا۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسولوں کو بھیجا

مِّنْ قَبْلِكَ وَّجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ۙ وَ مَا كَانَ لِرَسُولٍ

اور ہم نے انہیں بیویاں اور اولاد دی۔ اور کسی رسول کے لیے نہیں

اَنْ يَّاتِيَ بِآيَةٍ اِلَّا يَاذِنَ اللّٰهُ ۙ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَّبْحُوْا اللّٰهَ

کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اپنی طرف سے کوئی نشانی لے آئے، ہر ایک کی تقدیر کتاب میں ہے۔ (۳۸) اللہ جسے چاہے

مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۙ وَعِنْدَآءُ اَمْرِ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ مَّا نَرِيْكَ

منا دے اور جسے چاہے قائم رکھے۔ اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ (۳۹) اور اگر ہم تمہیں وہ عذاب دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَّوْفِيْكَ فَاِنَّمَا عَلَيَّكَ الْبَلٰغُ

جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے یا آپ کا پیمانہ حیات پورا کر دیں پس آپ کے ذمے تو ان تک پہنچانا ہے

وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّآ نَاتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ (۴۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اطراف کی جانب سے کم

مِنْ اَطْرَافِهَا ۙ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مَعْجِبَ لِحُكْمِهٖ ۙ وَ هُوَ سَرِيْعُ

کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو پس پشت ڈالنے والا کوئی نہیں، اور وہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَبِلِلّٰهِ الْكُفْرُ جَمِيْعًا ۙ

حساب لینے والا ہے۔ (۴۱) اور بیشک ان سے پہلے لوگ بھی فریب کاری کر چکے ہیں مگر تمام تدابیر تو اللہ ہی کی ہیں۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۙ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عَقَّبٰى

وہ جانتا ہے جو کچھ ہر شخص کرتا ہے۔ اور کافر اس بات کو معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخرت کا گھر

الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاَلَسَتْ مُرْسَلًا ۙ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

کس کے لیے ہے۔ (۴۲) اور کافروں کا کہنا ہے کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے

عَنْقَةٌ: لون سفید اور جسم سفید کی آواز کا ایک الف کے برابر لہجہ کرنا
 اِخْتِصًا: لون ساکن اور تین اور کم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 مَنزَل ۳: تَفْخِيْمٌ: حرف کو پڑھنے اور کم ہونا رکھنا • تَفْلُغًا: ساکن حرف کو ہلکا کر پڑھنا
 مَخْرَجًا: حرف الف کی آواز کو نرمی زری یا کی آواز کا تین اور تین اور کی آواز
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہجہ کر کے پڑھیں گے
 عَقَّبًا: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہجہ کر کے پڑھنا واجب ہے

مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجَاكُمْ مِنْ

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی نعمت جو تم پر کی گئی ہے یاد کرو جب اُس نے تمہیں

اَلْفِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوَاءَ الْعَذَابِ وَيَدْبِحُونَ اَبْنَاءَكُمْ

اَل فرعون سے نجات دی جو تمہیں شدید عذاب میں مبتلا کرتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٦﴾

ذبح کر دیتے تھے اور لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے ، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بلائے عظیم تھی۔ (۶)

وَ اِذْ تَاذَنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَازِيدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ

اور جب تمہارے رب نے تمہیں باخبر کر دیا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں نعمتوں میں تمہارے لیے اضافہ کر دوں گا

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾ وَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ

اور اگر تم باغری کرو گے تو میرا عذاب بڑا شدید ہے۔ (۷) اور حضرت موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو کچھ زمین میں ہے سب کے سب

فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ۗ فَاِنَّ اللّٰهَ لَعَنِيْ حَسِيْدٌ ﴿٨﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبُوْا

باغری کرنے لگیں تو بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (۸) کیا تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے بارے میں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَ ثَمُوْدٍ ۗ وَ الَّذِيْنَ مِنْ

یعنی قوم نوح اور عاد اور ثمود اور اُن کے بعد آنے والوں کے بارے میں

بَعْدِهِمْ ۗ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۗ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

خبر نہیں لی ، اللہ کے علاوہ انہیں کوئی نہیں جانتا اُن کے رسول روشن دلائل لے کر اُن کے پاس آئے

فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَا اُرْسِلْتُمْ

تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہوں میں ڈال لیے اور کہنے لگے بیشک ہم نے اس کا انکار کیا ہے جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے

بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٩﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ

اور بیشک ہمیں اس کے بارے میں شک ہے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دے ہو اس نے تردید میں ڈالا ہے۔ (۹) اُن کے رسولوں نے کہا کہ

اِنِّيْ لَ اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ يَدْعُوْكُمْ لِيَّغْفَرَ لَكُمْ

تمہیں آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کے بارے میں شک ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کر دے

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُوَخِّحْكُمْ اِلَىٰٓ اَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ

اور تمہیں مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا یہ کہ تم تو ہماری طرح

عَنْهُ: فون صفحہ اور صفحہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿٦﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿٧﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿٨﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿٩﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿١٠﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿١١﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿١٢﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿١٣﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿١٤﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿١٥﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿١٦﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿١٧﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿١٨﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿١٩﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٠﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿٢١﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٢﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٣﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٤﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٥﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٦﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٧﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٨﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿٢٩﴾ تَفْوِيْجًا: حرف کو پھینچنا آواز کو ہلکا کرنا
 ﴿٣٠﴾ نَفْلًا: فون سان حرف کو ہلکا کرنا

إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا ۖ تُرِيدُونَ أَن تَصَدُّونَا ۗ إِنَّا كُنَّا نَسُوا اللَّهَ فَنُفِئُوا عَنْهَا ۚ كَانُوا يَكْفُرُونَ

کے بشر ہی ہو گیا تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد

اباؤنا فاتونا بسلطن مبین ﴿۱۰﴾ قالت لهم رسلهم ان

کرتے آئے ہیں پس ہمارے پاس کوئی واضح معجزہ لاؤ۔ (۱۰) ان کے رسولوں نے انہیں کہا کہ بیشک ہم

نحن الا بشر مثلكم ولكن الله يبين على من يشاء من

انسانیت کے اعتبار سے تمہاری مثل بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

عباده ۖ وما كان لنا ان ناتيكم بسلطن الا ياذن الله ۖ

اور ہمارے لیے نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آئیں۔

وعلى الله فليتوكل المؤمنون ﴿۱۱﴾ وما لنا الا نتوكل على

اور مومنوں کو صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ (۱۱) اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں

الله وقد هدانا سبلنا ۖ ولنصبرن على ما اذيتونا ۖ و

اور اُس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں۔ اور جو تم اذیتیں دیتے رہے ہو اس پر ضرور صبر کریں گے۔ اور

على الله فليتوكل المتوكلون ﴿۱۲﴾ وقال الذين كفروا

توکل کرنے والوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔ (۱۲) اور جو لوگ کافر ہوئے تھے

لرسلهم لنخرجنكم من ارضنا او لتعودن في ملتنا ۖ

انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ۔

فاوحى اليهم ربهم لنهلكن الظالمين ﴿۱۳﴾ ولنسكنكم

پس ان کے رب نے انہیں بذریعہ وحی مطلع کیا کہ البتہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ (۱۳) اور ہم ضرور تمہیں ان کے بعد

الارض من بعدهم ۖ ذلك لمن خاف مقامي ۖ وخاف

اس سرزمین میں آباد کر دیں گے۔ پس یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرے

وعبيد ﴿۱۴﴾ واستفتحوا وخاب كل جبار عنيد ﴿۱۵﴾ من ورايه

اور میرے عذاب سے خوف کھائے۔ (۱۴) اور رسولوں نے فتح کے لیے دعا کی تو ہر پرش شدی نامراد ہو کے رہ گیا۔ (۱۵) اس کے پیچھے جنم ہے

جهنم ويسقي من ماء صديد ﴿۱۶﴾ يتجرعه ولا يكاد يسيغه

اور اسے پیپ کا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔ (۱۶) وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پینے کی کوشش کرے گا مگر اسے

ع
۱۳

منزل ۳ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور کھولنا رکنا نلفظ: سناں حرف کو ہلکا کرنا
 علقہ: نون معجزہ اور معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 افسا: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 علقہ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 علقہ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِسَيِّئٍ ط وَمِنْ وَرَائِهِ

مطلق سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف اس کے پاس موت آنے کی لیکن وہ مر نہیں سکے گا۔ اور اس کے پیچھے سے ایک

عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بَدْرَهُمْ أَعْمَالُهُمْ كَمَا دَرِينِ

اور سخت عذاب آئے گا۔ (۱۷) اپنے رب سے کفر کرنے والوں کی مثال ایسی ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی مانند ہیں کہ

أَشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ط لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا

اس پر سخت آندھی کے دن تیز ہوا چلے اور اسے اڑالے جائے۔ جو انہوں نے کمایا اس میں کسی چیز پر

عَلَى شَيْءٍ ط ذَلِكَ هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ ﴿۱۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

قدرت حاصل نہ ہوگی۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔ (۱۸) اے مخاطب کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ط إِنَّ يَشَأُ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اعلیٰ اعزاز میں پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر کے تمہاری جگہ پر نئی

جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾ وَ مَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۲۰﴾ وَ بَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا

مخلوق لے آئے۔ (۱۹) اور ایسا کرنا اللہ کے دائرہ اختیار میں مشکل نہیں ہے۔ (۲۰) اور قیامت کے دن تمام بارگاہ ایزدی میں

فَقَالَ الضَّعُفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

جمع ہوں گے پھر ناتواں لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم چٹک تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا

أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط قَالُوا لَوْ هَدَانَا

تم ہم سے اللہ کا عذاب دور کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو

اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرِعْنَا أَمْ صَبْرْنَا مَا لَنَا مِنْ

ہم بھی تمہیں راہ ہدایت پر لگا دیتے۔ اب ہم گھبراہیں یا صبر کریں ہمارے لیے یکساں ہے ہمارے لیے آج رہائی کی

مَّحِيصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ

کوئی صورت نہیں۔ (۲۱) اور جب ہر کام کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا کہ چٹک اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا

وَعَدَّ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُمْ فَأَخْلَفْتُمْ ط وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ

وہ سچا وعدہ تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا میں نے اس کی وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا

سُلْطَنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُمْ فَأَسْتَجَبْتُمْ لِي ؕ فَلَا تَلُمُونِي وَلَا تُلُومُوا

سوائے اس کے کہ میں نے تم کو کفر کی دعوت دی تو تم نے اسے میرے لیے قبول کر لیا، پس مجھے ملامت نہ کرو

أَنْفُسَكُمْ ط مَا أَنَا بِصُرَاخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِصُرَاخِي ط إِنِّي كَفَرْتُ

اور اپنے نفسوں کی ملامت کرو۔ آج میں تمہاری فریاد ری نہیں کر سکتا اور نہ ہی تم میری فریاد ری کر سکتے ہو۔ بیکہ میں اس بات کا انکار

بِسَاءِ أَشْرِكْتُمُونَ مِنْ قَبْلُ ط إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ

کرتا ہوں کہ پہلے تم ہی نے مجھے اس کا شریک بنایا تھا۔ بیکہ ظالموں کے لیے دردناک

الْيَوْمَ ﴿٢٢﴾ وَأَدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

عذاب ہے۔ (۲۲) بیکہ جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ط تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ اس میں رہیں گے، اس میں ان کے لیے

سَلَامٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

عافیت کے ساتھ سلامتی ہے۔ (۲۳) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی مثال ایک پاکیزہ درخت کی مانند بیان کی ہے

طَيِّبَةً أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٣﴾ تُوْتِيَ أَكْثَرًا كُلَّ

جس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں ہیں اور شاخیں آسمان تک ہیں۔ (۲۴) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت

حِينَ بِإِذْنِ رَبِّهَا ط وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اپنا چل دیتا ہے۔ اور اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ انہیں

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ

ذہن نشین کریں۔ (۲۵) اور کلمہ خبیثہ کی مثال اُس درخت کی طرح ہے جو خبیث ہو جسے

مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

زمین کے اوپر سے کاٹ دیا جائے تو اسے ذرا بھی قرار حاصل نہ ہو۔ (۲۶) اللہ ایمان لانے والوں کو مستحکم بات کے باعث

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ط وَيُضِلُّ اللَّهُ

دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے

الظَّالِمِينَ ط وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ

اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۷) کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمتوں کو

اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ط يَصَلُّونَهَا وَبِعَسَّ

ناگہری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لاکھڑا کیا۔ (۲۸) وہ جہنم سے جس میں ان کو داخل کر دیا جائے گا اور وہ

ع ۱۶

عَنْهُ: فون معجزہ اور معجزہ دہی اور انوکھ الف کے برابر لہا کرتا
 ﴿٢٢﴾: فون سان اور تون اور تون سان کے بعد (ب ہوئی اور انوکھ فون) تاکہ میں چھپا کر چھٹا
 ﴿٢٣﴾: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 منزل ۳ تفہیم: حرف کو پریشان آواز کو مارتا رکھنا ﴿٢٤﴾: فون سان حرف کو ہلکا کر چھٹا
 ﴿٢٥﴾: فون سان حرف کو ہلکا کر چھٹا ﴿٢٦﴾: فون سان حرف کو ہلکا کر چھٹا
 ﴿٢٧﴾: فون سان حرف کو ہلکا کر چھٹا ﴿٢٨﴾: فون سان حرف کو ہلکا کر چھٹا

الْقَرَارِ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَادًا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَتَّبِعُوا

بِرأۓہم کا ہے۔ (۲۹) یہی وہ ہیں جنہوں نے شریک بنا لیے تھے تاکہ لوگوں کو اس کی راہ سے گمراہ کر دیں۔ آپ انہیں فرما دیں چند روز

فَإِنَّ مَصِيْرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

فائدہ حاصل کر لو پھر بیچک تم آگ کی طرف دیکھ لیں دیے جاؤ گے۔ (۳۰) فرمادیتے ہیں میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں نماز قائم کریں

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ

اور جو رزق ہم نے انہیں دیا اسے پوشیدہ یا اعلانیہ طور پر اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کریں

يَأْتِي يَوْمًا لَا بَيْعَ فِيْهِ وَلَا خِلَافٍ ﴿٣١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

جس دن نہ بیچ اور نہ کوئی دوست کام آئے گا۔ (۳۱) اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۗ

کو پیدا کیا ہے اور آسمان سے پانی نازل کیا ہے جس سے اس کے ساتھ تمہارے لیے پھلوں کا رزق پیدا کیا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾

اور اُس نے تمہارے لیے کشتی کو سخر کیا ہے تاکہ وہ اس کے حکم سے پانی میں چلے اور تمہارے لیے نہروں کو سخر کر دیا ہے۔ (۳۲) اور

سَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّينِ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

تمہارے لیے سورج اور چاند کو سخر کر دیا ہے جو گردش کر رہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور دن کو بھی سخر کر دیا ہے۔ (۳۳)

وَأَتَّكُم مِّن كُلِّ مَآسَأَلْتُمُوهُ ۗ وَإِن تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۗ

اور جس چیز کا تم نے اس سے سوال کیا اس نے تمہیں دے دی۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنتا جاہو تو ہرگز شمار نہیں کر سکتے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا

بیچک انسان بڑی زیادتی کرنے والا ناگہرا ہے۔ (۳۴) اے محبوب! یاد کرو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس

الْبَلَدِ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ إِنَّهُمْ

شہر یعنی مکہ کو امن والا شہر بنا دے مجھے اور میری اولاد کو تو کی پرستش سے بچائے رکھ۔ (۳۵) اے میرے رب! بیچک

أَضَلُّنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۗ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۗ وَمَنْ

انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے پس جس نے میری اتباع کی تو بلا شبہ وہ میرا ہو گیا۔ اور جس نے

عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي

نا فرمائی کی وہ میرا نہیں بیچک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۳۶) اے ہمارے رب! بیچک میں نے اپنی اولاد کو

بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

مکہ کی وادی میں تیرے مقدس گھر کے پاس آباد کر دیا ہے جہاں زراعت نہیں کی جاتی۔ تاکہ اے ہمارے رب یہ نماز قائم رکھیں

فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ

پس تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف متوجہ کر دے اور انہیں پھلوں سے رزق دے تاکہ

الشَّجَرِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٢﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نَعْلَمُ

وہ تیرے فکر گزار ہو جائیں۔ (۳۲) اے ہمارے رب! چپک تو ہماری پوشیدہ اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے۔

وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾

اور زمین اور آسمان میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے مخفی نہیں ہے۔ (۳۸)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْعِيلَ وَاسْحَقَ إِنَّ

تمام حمدوثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ چپک

رَبِّي كَسَيْبِ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

میرا رب دعا سننے والا ہے۔ (۳۹) اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے۔

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔ (۴۰) اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین اور مؤمنین کو بخش دینا جس دن حساب

الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا

کیا جائے گا۔ (۴۱) اور یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے بے خبر ہے چپک وہ

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

انہیں اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔ (۴۲) وہ اپنے سر اٹھائے دوڑتے ہوں گے

رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾ وَأَنْذِرِ

جب کہ ان کی نگاہیں ادھر ادھر نہ جائیں گی اور ان کے دل اڑے ہوئے ہوں گے۔ (۴۳) اور لوگوں کو اس دن سے ڈرامیں

النَّاسِ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا آخِرْنَا

جب کہ ان پر عذاب آجائے گا تو جنھوں نے ظلم کیا تھا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں کچھ مدت کے لیے مہلت دے دے

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نَّجِبْ دَعْوَتِكَ وَتَتَّبِعِ الرَّسُلَ أَوْلَمَ تَكُونُوا

ہم تیری توجید کو قبول کر لیں اور رسول کی اتباع کریں۔ کیا تم اس سے پہلے

عَنْقَةَ: لون سفید اور سفید دہلی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل ﴿تَفْخِيمٌ﴾: حرف کو پختہ آواز کو ہلکا کرنا ﴿تَفْخِيمٌ﴾: حرف کو ہلکا کرنا
 ﴿نَجِبٌ﴾: لون سبک اور نوجون اور سبک سانس کے بعد (ب) کی آواز کو پختہ (تاک) میں چپا کر چھانا
 ﴿تَتَّبِعِ﴾: تین الف کے برابر پہاٹی الف کے برابر لہا کر کے پختہ ہونا جب سے

أَقْسَبْتُمْ مِّن قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّن زَوَالٍ ﴿۳۳﴾ وَكَانْتُمْ فِي مَسْكِينٍ

تسمیں نہ کھاتے تھے کہ تمہارے لیے خاتمہ نہیں۔ (۳۳) اور تم ان لوگوں میں سکونت پذیر رہے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو جائے کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہارے لیے

لَكُمْ الْأَمْثَالَ ﴿۳۴﴾ وَقَدْ مَكَرُوا وَمَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن

مثالیں بیان کی ہیں۔ (۳۴) اور چیک انہوں نے اپنی سی چالیں چلیں اور ان کی چالوں کا توڑ اللہ کے پاس تھا۔ اور ان کا

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۳۵﴾ فَلَا تُحْسِبَنَّ اللَّهُ مُخْلِفًا وَعَدِيدًا

داؤ کچھ ایسا نہ تھا کہ جس سے پہاڑ ٹس جاویں۔ (۳۵) پس ایسا خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔

رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۳۶﴾ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضُ غَيْدًا وَالْأَرْضُ

چیک اللہ ظہیر والا ہے۔ بلکہ لینے والا ہے۔ (۳۶) جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیے جائیں گے

وَالسَّلَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۳۷﴾ وَتَرَى الْمَجْرِمِينَ

اور ایک اللہ کے سامنے آجائیں گے جو سب پر غالب ہے۔ (۳۷) اور اس دن مجرموں کو دیکھیں گے

يَوْمَ يَذُوقُونَ ثَمْرًا لَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كُلِّ مَكَانٍ جُثَاثًا مِّن قِطْرٍ إِنَّ تَعْنِي

زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ (۳۸) اُن کا لباس قطران کا ہوگا اور آگ اُن کے چہروں کو

وَجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿۳۹﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ

ڈھانچ لے گی۔ (۳۹) تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ دے۔ چیک اللہ کو حساب لینے میں کچھ

الْحِسَابِ ﴿۴۰﴾ هَذَا بَدَأَ لِلنَّاسِ وَ لِيُنذِرُوا بِهِ وَيَعْلَمُوا أَنبَاءَ

دیر نہیں لگتی۔ (۴۰) یہ قرآن لوگوں کے لیے پیغام ہے تاکہ اِس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں تاکہ وہ جان لیں کہ چیک

هُوَ اللَّهُ وَاحِدٌ وَ لِيَذُكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۴۱﴾

معبود ایک ہی ہے اور عقل والوں کو چاہئے کہ نصیحت حاصل کر جائیں۔ (۴۱)

سُورَةُ الْحَجِّ ﴿۵۳﴾ مَكِّيَّةٌ ۱۵

سورۃ الحج کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۹ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الرَّفِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَ الْقُرْآنِ مُبِينٍ ﴿۶﴾

الف لام راء، یہ کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔ (۶)

رَبِّهَا يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾ ذَرَهُمْ يَأْكُلُوا

ایک وقت آئے گا کہ کفر کرنے والے چاہیں گے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے۔ (۲) انہیں رہنے دیجیے کہ وہ کھائیں

وَيَتَسْتَعْوَأُ وَيُلْهِمُهُمُ الْأَمْلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا

اور فائدہ اٹھائیں اور بھی امیدیں انہیں دنیا میں مشغول رکھیں پس جلد ہی انہیں اس کے متعلق معلوم ہوجائے گا۔ (۳) اور ہم نے کسی

مِنْ قُرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَا تَسْبِيحٌ مِنْ أُمَّةٍ

بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر یہ کہ ان کے لیے لکھا ہوا وقت مقرر شدہ ہے۔ (۴) کوئی گروہ اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے کھل سکتا ہے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور نہ پیچھے رہ سکتا ہے۔ (۵) اور کفار کہنے لگے کہ جن پر قرآن پاک نازل ہوا ہے

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْبَلِيَّةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

پیک آپ مجنون ہیں۔ (۶) ہمارے پاس اسے فرشتے کیوں نہیں لے کر آئے اگر آپ

الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾ مَا نُنزِّلُ الْبَلِيَّةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا

سچوں میں سے ہیں۔ (۷) ہم فرشتوں کو سوائے حق کے اور کسی صورت میں نازل نہیں کرتے اور جب فرشتے آجائیں تو انہیں

مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ وَ

مہلت نہ مل سکے گی۔ (۸) پیک ہم نے قرآن پاک کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ (۹) اور

لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ

پیک ہم آپ سے پہلے اولین گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔ (۱۰) اور ان کے پاس

مِّنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾ كَذَلِكَ نَسَلُّكَ فِي

جو رسول بھی آتا تو وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے۔ (۱۱) اسی طرح گمراہی کو جموں کے

قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔ (۱۲) یہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ پہلے لوگوں کا طرز عمل یہی تھا۔ (۱۳)

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾

اور اگر ہم آسمان میں سے ان کے لیے کوئی دروازہ کھول دیں تو وہ اس میں سے اوپر چڑھتے رہیں۔ (۱۴)

لَقَالُوا إِنَّمَا سَكَبَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾

پھر بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بھری کردی گئی ہے بلکہ ہم جاودے سے متاثر شدہ قوم ہونگے ہیں۔ (۱۵)

عَنْهُ فَوْنٌ مَّحْزُورٌ وَمِنْ مَّحْزُورٍ ذُو الْأَنْوَاعِ الْفِ كَيْفَ بَرَّابِهَا كَرَانَا
 مَنزِل ۳ ﴿تَفْصِيحٌ: حُرُوفٌ كَوْرُشِيَّةٌ وَأَرْكَوْمَانِيَّةٌ﴾ فَلَفَّظَهُ: سَمَّاهُ حُرُوفًا كَوْرُشِيَّةً
 كَوْرُشِيَّةً: نَوْنٌ سَمَّاهُ أَوْ نَوْنٌ سَمَّاهُ كَيْفَ بَرَّابِهَا كَرَانَا
 ﴿تَفْصِيحٌ: حُرُوفٌ كَوْرُشِيَّةٌ وَأَرْكَوْمَانِيَّةٌ﴾ فَلَفَّظَهُ: سَمَّاهُ حُرُوفًا كَوْرُشِيَّةً
 كَوْرُشِيَّةً: نَوْنٌ سَمَّاهُ أَوْ نَوْنٌ سَمَّاهُ كَيْفَ بَرَّابِهَا كَرَانَا
 ﴿تَفْصِيحٌ: حُرُوفٌ كَوْرُشِيَّةٌ وَأَرْكَوْمَانِيَّةٌ﴾ فَلَفَّظَهُ: سَمَّاهُ حُرُوفًا كَوْرُشِيَّةً
 كَوْرُشِيَّةً: نَوْنٌ سَمَّاهُ أَوْ نَوْنٌ سَمَّاهُ كَيْفَ بَرَّابِهَا كَرَانَا

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنَاهَا

اور چنگ ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور انہیں دیکھنے والوں کے لیے جاذب نظر کر دیا ہے۔ (۱۶) اور تمام راندھے ہوئے

مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿۱۷﴾ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ

شیطانوں سے اُسے ہم نے محفوظ کر دیا ہے۔ (۱۷) جو کوئی چوری چھپے سُن لے تو اس کا ایک روشن شعلہ

سِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸﴾ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

بیچھا کرتا ہے۔ (۱۸) اور زمین کو بھی ہم نے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ رکھ دیے ہیں

وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

اور اس میں ہر طرح کی مناسب چیز آگاہ دی ہے۔ (۱۹) اور ہم نے تمہارے لیے اور اُن کے لیے

مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿۲۰﴾ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا

جن کو تم روزی مہیا نہیں کرتے اس سرزمین میں رزق کے سامان بنا دیے ہیں۔ (۲۰) اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس

عِنْدَنَا خَزَائِنُ أَيْنُهُ وَمَا نُنزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿۲۱﴾ وَأَرْسَلْنَا الرِّيْحَ

موجود ہیں، اور ہم انہیں ایک معلوم شدہ اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ (۲۱) اور ہم پانی سے بھری ہوئی ہوائیں

لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ ۗ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ

بیچے ہیں پس ہم ہی آسمان سے بارش برساتے ہیں پھر تمہیں وہی پانی پلاتے ہیں اور تم اس کا خزانہ

بِخَيْرَيْنِ ﴿۲۲﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ

رکھنے والے نہیں ہو۔ (۲۲) اور چنگ ہم زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔ (۲۳) اور ہمیں

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَإِنَّ

اس بات کا علم ہے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آنے والے ہیں اُن کا بھی ہمیں علم ہے۔ (۲۴) اور چنگ

رَبِّكَ هُوَ يُحْشِرُهُمْ ۗ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

آپ کا رب انہیں قیامت کے دن جمع کرے گا، چنگ وہ حکمت والا علم والا ہے۔ (۲۵) اور چنگ ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَبَآءٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۶﴾ وَالْبَحَانَ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ

کھکھاتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو مڑی ہوئی سیاہ مٹی کا گارا تھا۔ (۲۶) اور اس سے پہلے ہم جنوں کو ہم بے دھواں آگ سے

مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ﴿۲۷﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

پیدا کر چکے تھے۔ (۲۷) اے محبوب یاد کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ چنگ میں

عَلَمَهُ: فون معجزہ اور ہم معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرتا
 ۳ منزل ۳ تفخیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مارتا رکھنا ۴ نَفَلَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۵ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۶ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۷ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۸ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۹ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۱۰ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۱۱ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۱۲ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۱۳ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۱۴ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۱۵ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۱۶ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۱۷ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۱۸ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۱۹ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۲۰ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۲۱ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۲۲ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۲۳ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۲۴ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۲۵ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا ۲۶ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا
 ۲۷ حَوَّارَهُ: مارتا حرف کو ہلکا کر چھتا

مِّنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَبَآءٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۸﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ

کھکتاتی ہوئی مٹی کے سیاہ گارے سے ایک بثر پیدا کرنے لگا ہوں۔ (۲۸) پھر جب اُسے درست کرلوں اور اپنی طرف سے

مِّنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿۳۰﴾

اس میں خاص روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤ۔ (۲۹) تو تمام کے تمام فرشتے سجدہ ریز ہو گئے۔ (۳۰)

إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يَا بَلِيسُ

سوائے ابلیس کے کہ اس نے انکار کر دیا کہ سجدہ کرنے والوں کا ساتھی بنے۔ (۳۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس!

مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ

تجھے کیا ہوا۔ یہ کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا۔ (۳۲) کہنے لگا میں اس انسان کو سجدہ کرنے والا نہیں

خَلَقْتَهُ مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَبَآءٍ مَّسْنُونٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

جئے تو نے بچنے والی مٹی کے سیاہ گارے سے پیدا کیا ہے۔ (۳۳) اللہ نے فرمایا کہ پس یہاں سے نکل جا

فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿۳۵﴾ قَالَ

بیکھ تو مردود ہے۔ (۳۴) اور بیکھ تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔ (۳۵) کہنے لگا

رَبِّ فَانظُرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿۳۷﴾

اے میرے رب دوبارہ اٹھانے جانے تک مہلت دے۔ (۳۶) اللہ نے کہا بیکھ تو مہلت دیے جانے والوں سے ہے۔ (۳۷)

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ

جہنمیں وقت معلوم کے دن تک مہلت دی گئی ہے۔ (۳۸) وہ بولا اے رب جس طرح تو نے مجھے بہکا دیا ہے اس کے بدلے میں

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

میں کبھی کے سامان دنیا میں پیدا کر دوں گا تاکہ میں ان سب کو بہکا دوں۔ (۳۹) مگر سوائے تیرے بندوں کے جو

الْمُخْلِصِينَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۱﴾ إِنَّ

مخلص ہوں گے بہکا نہیں سکوں گا۔ (۴۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ راستہ ہے جو صراطِ مستقیم ہے۔ (۴۱) بیکھ

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنْ

میرے بندوں پر تو اثر انداز نہیں ہو سکے گا۔ مگر گمراہوں میں سے جو تیری پیروی

الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

کریں گے۔ (۴۲) اور بیکھ اُن سب کے لیے جہنم کا وعدہ کیا گیا ہے۔ (۴۳) اس کے سات دروازے ہیں۔

عَنْهُ: نون سجدہ اور سجدہ ہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا ﴿فَلَقَدْ﴾: مان حرف کو ہلکا کر چنا ﴿مُخْلِصِينَ﴾: نون سان اور نون اور نون سان جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چنا ﴿عِبَادِي﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے ﴿سَبْعَةَ﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

منزل ۳ ﴿تَفْصِيحٌ﴾: حرف کو پریشان آواز کو مان کرنا ﴿فَلَقَدْ﴾: مان حرف کو ہلکا کر چنا

﴿مُخْلِصِينَ﴾: نون سان اور نون اور نون سان جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چنا ﴿عِبَادِي﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ (۳۳) بیشک تقویٰ اختیار کرنے والے

جَنَّتِ وَعِيُونٌ ﴿٣٤﴾ أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٣٥﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (۳۴) انہیں کہا جائے گا کہ سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ (۳۵) اور ہم نے ان کے سینوں

صُدُّوهُمْ مِّنْ غَلِّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرِّ مَّتَقَبِلِينَ ﴿٣٦﴾ لَا يَسْهَمُهُمْ

میں سے کینہ نکال دیا وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر آسنے سانسے بیٹھے ہوں گے۔ (۳۶) اس میں انہیں کوئی تکلیف

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٣٧﴾ نَبِيُّ عِبَادِي أَنِي

نہ پہنچے گی اور نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے۔ (۳۷) میرے بندوں کو مطلع کر دو کہ بیشک

أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٣٨﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٣٩﴾

میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔ (۳۸) اور بلاشبہ میرا عذاب بہت دردناک عذاب ہے۔ (۳۹)

وَنَسَبُهُمْ عَنْ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٤٠﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلِّمًا

اور انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا واقعہ بتا دیجیے۔ (۴۰) جب وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے آپ کو سلام کیا۔

قَالَ إِنَّا مَعَكُمْ وَجَلُونَ ﴿٤١﴾ قَالُوا لَا تَوَجَّلْ إِنَّا نَبِيُّكَ بِغَلْمٍ

حضرت ابراہیم نے کہا کہ بیشک تم سے خوف محسوس کر رہا ہوں۔ (۴۱) مہمانوں نے کہا کہ تم خوف کھائیے ہم آپ کو بلاشبہ ایک صاحب علم پہنچے

عَلَيْمٍ ﴿٤٢﴾ قَالَ أَبَشْرًا تَمُوْنِي عَلَىٰ أَنْ مَّسَّنِي الْكَبِيرُ فَبِمَ

کی خوشخبری دینے آئے ہیں۔ (۴۲) آپ نے کہا کہ تم مجھے عمر کے اس حصہ میں بشارت دیتے ہو جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں

تُبَشِّرُونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا بَشْرُكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْغٰظِيْنَ ﴿٤٤﴾

یہ کیسی خوشخبری ہے۔ (۴۳) انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی بشارت دیتے ہیں آپ نا امید نہ ہوں۔ (۴۴)

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّيَ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ فَمَا

آپ نے کہا اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔ (۴۵) آپ نے کہا کہ اے فرشتو!

خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٤٧﴾

اس کے علاوہ اور کس کام کے لیے بھیجے گئے ہو۔ (۴۶) انہوں نے کہا بلاشبہ ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔ (۴۷)

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَنجُوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٨﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا

مگر حضرت لوط علیہ السلام کے اہل خانہ میں سے ہم سب کو بچائیں گے۔ (۴۸) سوائے اس کی بیوی کے ہم نے یہ بات فیصلہ کر رکھی ہے

عَنْهُ: فون، صخرہ اور تمہ صخرہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل: حرف کو پریشان آواز کو مونا رکھنا، نَفَلَهُ: مان کو حرف کو ہلکا کر چھنا
 ۴۸: لُوط: لون ساکن اور موزون اور مسم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضموم) (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۴۹: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

ع

إِنَّهَا لَبِنُ الْغُبَرِيِّنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ

کردہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ (۶۰) پس جب یہ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے خاندان کے پاس آئے۔ (۶۱) تو انہوں نے کہا

إِنكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمْتِرُونَ ﴿٦٣﴾

کہ بیشک تم اپنی جہمی معلوم ہوتے ہو۔ (۶۲) فرشتے بولے بیشک ہم عذاب دینے کے لیے آئے ہیں جس کے بارے میں وہ شک کیا کرتے تھے۔ (۶۳)

وَأْتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾ فَأَسْرِبَآهِنَّ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنْ

اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور یقیناً ہم سچوں میں سے ہیں۔ (۶۴) تو آپ رات کے پچھلے حصے میں اپنے گھر والوں

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ

کو لے کر چلے جائیں اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلے اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے آپ وہاں جائیں جہاں آپ کو کم

تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ

دیا گیا ہے۔ (۶۵) اور ہم نے حضرت لوط علیہ السلام کو اپنے امر یعنی حکم سے آگاہ کر دیا کہ صبح ہونے تک ان لوگوں کی ہر گات

مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ

دی جائے گی۔ (۶۶) اور شہر والے مسرت انگیز جذبات کے ساتھ حضرت لوط کے پاس آئے۔ (۶۷) تو آپ نے کہا کہ بلاشبہ

هَٰؤُلَاءِ صِغْفِيرٌ فَلَا تُفْضَحُونَ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ ﴿٦٩﴾

یہ میرے مہمان ہیں پس مجھے شرمندہ نہ کرو۔ (۶۸) اور اللہ سے ڈرو اور مجھے غرور نہ کرو۔ (۶۹)

قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَلْبِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ

وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں دوسروں کی طرف داری سے منع نہیں کیا تھا۔ (۷۰) تو حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فَعَلِينَ ﴿٧١﴾ لَعَنَرُكُ إِنَّهُمْ لَنِعَىٰ سَكَرْتَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ

تم نے کچھ کرنا ہے تو ان سے نکاح کرو۔ (۷۱) اے محبوب! آپ کی جان کی قسم وہ اپنے نئے بیٹے میں مجھ ہیں۔ (۷۲) پس ان کو

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سورج نکلنے کے وقت ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا۔ (۷۳) پس ہم نے اس ہی قسم کو آلت کر کے اوپر کر دیا اور ہم نے ان پر

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّبِينَ ﴿٧٥﴾

سخت قسم کے پتھروں کی بارش کی۔ (۷۴) بیشک غور و فکر کرنے والوں کے لیے اس میں عبرت کی نشانیاں ہیں۔ (۷۵)

وَإِنَّهَا لَسِئَلٌ مَُّقِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

اور یقیناً وہ بستی رواں دواں راستے پر ہے۔ (۷۶) بیشک مومنوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۷۷)

وَأِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ﴿٤٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ

اور اصحاب ایکہ یعنی حضرت شعیب کی قوم کے کچھ لوگ بڑے ظالم تھے۔ (۴۸) ہم نے ان سے بھی انتقام لیا۔ اور

إِنَّهُمْ بِالْأَمَامِ مُبِينِينَ ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٥٠﴾

یہ دونوں بستیاں کلمے راستے پر واقع ہیں۔ (۴۹) اور بیکھ اصحاب حجر نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ (۵۰)

وَأَتَيْنَهُمُ الْيَتَامَاءَ فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٥١﴾ وَكَانُوا يُنْحِتُونَ

اور ہم نے انہیں اپنی یتیمیاں دکھائیں پس وہ ان سے چشم پوشی کرتے رہے۔ (۵۱) اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا أَمْنِينَ ﴿٥٢﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٥٣﴾

بناتے تھے تاکہ امن سے رہیں۔ (۵۲) پس ان کو ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا جبکہ صبح ہو رہی تھی۔ (۵۳)

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

پس جو کسب انہوں نے کیا اس نے انہیں فائدہ نہ پہنچایا۔ (۵۴) اور ہم نے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ط وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ فَاصْفَحِ

زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور بیکھ قیامت آنے والی ہے تو آپ ان سے

الصَّفْحَ الْجَبِيلِ ﴿٥٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٥٦﴾ وَلَقَدْ

حسن خوبی کے ساتھ درگزر فرمائیں۔ (۵۵) بیکھ آپ کا رب ان کا خالق ہے علم والا ہے۔ (۵۶) اور بیکھ

أَتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْبَثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمِ ﴿٥٧﴾ لَا تَتَدَنَّ

ہم نے آپ کو سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم بھی دیا ہے۔ (۵۷) اپنی آنکھ اٹھا کر

عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اس مال و اسباب کو نہ دیکھیں جو ہم نے ان کے مختلف طبقوں کو دیا ہے۔ اور ان پر غم زدہ نہ ہوں

وَاحْفَظْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ

اور مومنوں کے لیے اپنا بازو رحمت دراز کر دوں۔ (۵۸) اور آپ فرمادیں کہ بیکھ میں تو واضح طور پر ڈرانے

الْبُيُنَىٰ ﴿٥٩﴾ كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ﴿٦٠﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

واللاہوں۔ (۵۹) (۶۰) ہم نصاب دیں گے) جیسا کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں پر نازل کیا۔ (۶۰) جن لوگوں نے نازل کردہ کتاب کو پارہ پارہ کر دیا یعنی

عِضِينَ ﴿٦١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٦٢﴾ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٣﴾

کچھ حصے کو مانا کچھ کو مانا۔ (۶۱) پس آپ کے رب کی قسم ہم ان تمام سے پوچھیں گے۔ (۶۲) ان اعمال کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔ (۶۳)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۳﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

پس جس کا آپ کو حکم ملا ہے اُسے بیان کر دیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔ (۹۳) ہم آپ کو مذاق کرنے والوں

الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿۹۵﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ

سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔ (۹۵) جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو معبود ٹھہراتے ہیں، انہیں بہت جلد معلوم

يَعْلَمُونَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرَكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿۹۷﴾

ہو جائے گا۔ (۹۶) اور ہم خوب جانتے ہیں کہ جس طرح کی باتیں وہ کہتے ہیں ان سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ (۹۷)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

پس اپنے رب کی حمد ثنا کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیں۔ (۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کیجیے

حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿۹۹﴾

یہاں تک کہ آپ حیات بشری سے حیات جاوداں میں شریف لے جائیں۔ (۹۹)

اِنْشَاهَا ۱۲۸
رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ النَّخْلِ ۴۰
مَكِّيَّةٌ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۲۸ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں۔

آتَىٰ أَمْرَ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

اللہ کا امر بالکل آنے والا ہے پس اس کے لیے جلدی کا مطالبہ نہ کرو، اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے پاک اور منزہ ہے۔ (۱)

يُنزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ

اللہ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جن کو چاہتا ہے ان پر فرشتوں کو روح یعنی وحی کے ساتھ نازل کرتا ہے تاکہ

أَنْ أُنذِرُوْا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُوْنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

لوگوں کو اس بات سے ڈرایا جائے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (۲) اسی نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۗ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

حق کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ وہ اُن کے شرک سے بالاتر ہے۔ (۳) اسی نے انسان کو لطف سے پیدا کیا

نُطْفَةٍ ۚ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ

اسی لیے وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت والا ہے۔ (۴) اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا۔ اس میں تمہارے لیے

فِيْهَا دِفْءٌ ۗ وَمَنْفَعٌ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَبٰلٌ حٰیثُ

گرم لباس اور دیگر فوائد ہیں اور اُن میں بعض تمہارے کھانے کے کام آتے ہیں۔ (۵) تمہارے لیے ان میں رکشی ہے جب شام کو چرانے کے بعد

عَنْقَةٌ: فون منقر اور منقر وحی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
نُطْفَةٍ: فون سان اور فون سان کے بعد (ب ہوئی) آواز کو وضووم (تاک) میں چمپا کر چمپا
عَنْقَةٌ: فون منقر اور منقر وحی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
نُطْفَةٍ: فون سان اور فون سان کے بعد (ب ہوئی) آواز کو وضووم (تاک) میں چمپا کر چمپا
عَنْقَةٌ: فون منقر اور منقر وحی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
نُطْفَةٍ: فون سان اور فون سان کے بعد (ب ہوئی) آواز کو وضووم (تاک) میں چمپا کر چمپا

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾ وَ تَحْبِلْ أُنْفُسَكُمْ إِلَىٰ بَلَدِكُمْ

گھر لاتے ہو اور جب صبح اُن کو چرانے لے جاتے ہو۔ (۶) وہ تمہارا سامان اٹھا کر شہروں میں لے جاتے ہیں

تَكُونُوا بَلِغِيهِ الْإِبْشِقِ الْإَنْفُسِ ۗ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

جہاں تم جسمانی مشقت کیے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بیشک تمہارا رب مہربان رحم فرمانے والا ہے۔ (۷)

وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لِيَتْرَكُوهُمَا وَزِينَةً وَيَخْلُقْ مَا

اور اسی نے گھوڑے اور ٹھہر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم اُن پر سواری کرو اور ان سے زینت حاصل کرو اور اللہ پیدا کرتا ہے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَكَوْشَاءٌ

جو تم نہیں جانتے۔ (۸) اور راہ سلوک اللہ تک لے جاتا ہے اور دوسرے راہ بُڑھے ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا

لَهْدِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ

تو سب کو ہدایت دے دیتا۔ (۹) وہی ہے جو آسمان سے پانی بصورت بارش نازل کرتا ہے اس میں

شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کو مویشی کھاتے ہیں۔ (۱۰) وہ اسی پانی سے تمہارے لیے کھتی

وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ ۗ إِنَّ فِي

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل اگاتا ہے۔ بیشک غور و فکر کرنے والی قوم

ذٰلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ

کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۱) اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ

چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ اور تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ بیشک عقل والی قوم کے لیے

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَ مَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

اس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۲) اور زمین میں اُس نے تمہارے لیے جو مختلف رنگوں کی چیزیں

أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَ هُوَ الَّذِي

بنا رکھی ہیں بیشک فصاحت حاصل کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۳) اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِيَتَأَكَّلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا ۗ وَ تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حَلِيَّةً

تمہارے لیے سمندر مسخر کر دیا ہے تاکہ اس میں سے تازہ گوشت حاصل کر کے کھاؤ اور اُس سے تم زبور کے طور پر پینے والی چیزیں نکالو۔

عَنْقَةً: لون سفید و اور سفید و سیاہ و از کواکب الف کے برابر لہا کرتا
 خَلْقًا: لون ساکن اور زمین اور کسم سمان کس کے بعد (بہ ہوا کی آواز کو ضمیمہ) تاکہ میں چھپا کر چھاتا
 حَلِيَّةً: ... میں الف کے برابر پانی الف کے برابر لہا کر کے پڑھتا اور جب سے
 منزل ۳ تفہیم: حرف کو پریشانی آواز کو مونا رکھتا ۛ فَعَلَهُ: ساکن حرف کو ہا کر چھاتا
 کھوار الف کی آواز کو زبوری زبانی کی آواز ان فاعل و ان کی آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کواکب الف کے برابر لہا کر کے چھپانے کے

تَلَبَّسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرًا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ قَضِيْهِ وَ

اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ جو سمندر کے پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل یعنی روزی تلاش کرو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاللّٰهِ فِي الْاَرْضِ رَواْسِيْ اَنْ تَسِيْدَ بِكُمْ

اور اس کے شکر گزار بن جاؤ۔ (۱۳) اور اس نے زمین میں پہاڑوں کی منبیں گاڑی ہیں تاکہ یہ تمہیں لے کر کہیں

وَاَنْهَرًا ۗ وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَعَلَيْتُ ۗ وَبِالنَّجْمِ هُمْ

کسی طرف جبکہ نہ جانے نہریں اور راستے بنائے ہیں تاکہ تم راہ پاؤ۔ (۱۴) اور راستوں پر علامتیں بنادی ہیں اور تاروں سے بھی لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۶﴾

راہ پاتے ہیں۔ (۱۵) کیا تخلیق کرنے والا کچھ نہ بنانے والے کے برابر ہو سکتا ہے، اس سے نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے۔ (۱۶)

وَ اِنْ تَعَدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو تو گنن نہ سکو گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۷)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَسْمُرُوْنَ وَمَا تَعْلِنُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

اور اللہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔ (۱۸) اور اللہ کے علاوہ جن کو تم پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا ۗ وَهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

وہ کچھ بھی تخلیق نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔ (۱۹) وہ مردہ ہیں زندہ نہیں ہیں

اَحْيَاءٍ ۗ وَمَا يَشْعُرُوْنَ لَا اَيَّانَ يَبْعَثُوْنَ ﴿۲۰﴾ اِلَهُكُمْ اِلَهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اور انہیں شعور نہیں کہ انہیں کب دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ (۲۰) تمہارا معبود واحد ہے

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّكْمَرَةٌ ۗ وَهُمْ

ان لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں انکار ہے اور وہ

مُسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُّسْمُرُوْنَ وَمَا يُّعْلِنُوْنَ ۗ

ستکبر ہو گئے ہیں۔ (۲۱) اللہ درحقیقت سب کچھ جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَاذَا اَنْزَلَ

بیشک وہ منکروں کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۲) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ ۗ قَالُوْا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۳﴾ لِيَحْبِلُوْا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ

تو وہ کہتے ہیں کہ وہ پہلے وقتوں کے تھے ہیں۔ (۲۳) وہ قیامت کے دن اپنے مکمل بوجھ اٹھائیں گے

عَنْقَةَ: لون مشق اور تمہم مشق دی اور ان کا ایک الف کے برابر لہا کرتا
 ﴿عَنْقَةَ﴾: لون مسان اور جنون اور مسمان جس کے بعد (ب ہوئی) اور ان کو ضوم (ناک) میں چھپا کر چرنا
 ﴿عَنْقَةَ﴾: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 منزل ۳ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور کو مارتا رکنا ﴿عَنْقَةَ﴾: مسان حرف کو لہا کر چرنا
 کوزا بر الف کی اور کو زری زری یا کی اور ان میں وائی اور
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چرنا کے

الْقِيَمَةِ ۚ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا

اور اُن کے بوجھ بھی اٹھائیں گے جن کو وہ گمراہ کر رہے ہیں بغیر جاننے کے جو بوجھ وہ اٹھا رہے ہیں

يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ

بہت بُرا ہے۔ (۲۵) حقیقت ان سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کاریاں کیں تو اللہ نے ان کی تعمیر کو بنیادوں سے

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ ۖ وَآتَهُمُ الْعَذَابُ

گرفت میں لے لیا اور اوپر سے اُن پر چھت گر پڑی اور ان پر جس طرف سے عذاب آیا

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ ۚ وَيَقُولُ

ان کے شعور میں نہ تھا۔ (۲۶) پھر قیامت کے دن اللہ اُن کو ذلیل و خوار کرے گا اور اُن سے کہے گا

أَيْنَ شُكَّاءِي الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کی حمایت میں تم مجھ سے جھگڑتے تھے۔ اہل علم کہیں گے کہ آج کے دن

الْعِلْمِ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكُفْرَيْنِ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمْ

ساری رسوائی اور بُرائی کافروں پر ہی ہے۔ (۲۷) ایسے کافر جو اپنے نفس پر خود ہی ظلم کرتے تھے

الْمَلَائِكَةَ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۖ فَاَلْقُوا السَّلَمَ ۗ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

فرشتے جب اُن کی روحیں قبض کرتے ہیں تو سلامتی کی طرف مائل ہونے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو کچھ

سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ

بھی بُرائی نہ کرتے تھے۔ کیوں نہیں اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۲۸) پس دروازے کے دروازوں میں

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾ وَقِيلَ

چلے جاؤ اس میں ہمیشہ رہو، پس سنگھروں کے لیے یہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۲۹) اہل تقویٰ سے

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا

جب پوچھا گیا کہ تمہارے رب نے جو آزار ہے وہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خیر ہے، جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھے کام کیے

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَكَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۗ وَكَانَ دَارُ

اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اور آخرت کے گھر میں اُن کے لیے بہتری ہے۔ اور اہل تقویٰ کا گھر بہت ہی

الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾ جَنَّاتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا يُجْرُونَ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

عمرہ ہے۔ (۳۰) اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنت ہے جس میں وہ داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۖ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ

ان کے لیے وہاں ان کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہوگا۔ اللہ متقیوں کو اسی طرح کی جزا دیتا ہے۔ (۳۱) ایسے لوگوں کی

تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۖ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا

روحیں فرشتے خوش طبعی کی حالت میں قبض کرتے ہیں اور وہ انہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ

بیبب اس کے کہ تم اچھے عمل کرتے تھے۔ (۳۲) یہ مشرک کس کا اذتکار کرتے ہیں یہ کہ ان کے پاس عذاب

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنَ قَبْلِهِمْ ۖ

کے فرشتے آ جائیں یا آپ کے رب کا حکم آ جائے۔ ان سے جو پہلے لوگ تھے انہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ لَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾

اور اللہ نے ان پر زیادتی نہ کی تھی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۳۳)

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

پس انہیں اپنی برائیوں ہی کی سزا ملی اور اس عذاب نے ان کو آکر گھیر لیا جس کا وہ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا

اڑاتے تھے۔ (۳۴) اور مشرک کرنے والے کہتے تھے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ

اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرتے اور نہ اس کے حکم کے سوا کسی چیز

مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنَ قَبْلِهِمْ ۖ فَهَلْ عَلَى

کو حرام قرار دیتے۔ ان سے پہلے لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے تو کیا رسولوں پر واضح

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

طور پر بات کو پہنچانے کے علاوہ اور بھی کچھ فریضہ ہے۔ (۳۵) اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا

أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَىٰ

جس نے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت یعنی شیطان سے بچو پس ان میں سے اللہ نے کسی کو ہدایت

اللَّهُ وَ مِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

دے دی اور کسی پر گمراہی خاند ہوگئی۔ پس زمین کی سیر کرو

۱۰

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿۳۶﴾ إِنَّ تَحْرِيصَ عَلٰی

پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۳۶) اگر آپ ان کی ہدایت کے لیے

هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ

بکتنی ہی تمنا کریں مگر اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے اور ان کا کوئی

لُصْرَيْنِ ﴿۳۷﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ

بمذکر نے والا نہیں۔ (۳۷) اور بڑے جذبے کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ مرجانے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔

يَبْعَثُ بَلَى وَعَدَا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾

ہاں وہ دوبارہ زندہ کرے گا اس کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۳۸)

لِيَبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلِفُونَ فِيهِ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

تاکہ ان پر واضح کر دے کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور کافروں کو ظلم ہو جائے

أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿۳۹﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ

کہ بیک وقت وہ جھوٹے تھے۔ (۳۹) بیک وقت جس شے کے کرنے کا وہ ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

کہ گن گن یعنی ہو تو وہ ہو جاتا ہے۔ (۴۰) اور جنہوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کی راہ میں

ظَلَمُوا لَنَنْبُوْتَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ الْكَبِيرِ

ہجرت کی ہم انہیں دنیا میں اچھا مقام دیں گے اور آخرت کا اجر بہت ہی بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾

کاش کہ ان لوگوں کو اس بات کا علم ہوتا۔ (۴۱) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کیے ہوئے ہیں۔ (۴۲)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مرد کے سوا رسول نہیں بھیجے ان کی طرف وحی کرتے ہیں پس اہل ذکر سے پوچھو

الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ﴿۴۴﴾ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

اگر تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے۔ (۴۳) ہم نے ان رسولوں کو روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی

الذِّكْرِ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۴﴾

ہم نے یہ ذکر یعنی قرآن اتارا ہے تاکہ آپ لوگوں میں بیان کرویں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے تاکہ وہ اس میں فکّر کریں۔ (۴۴)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

جن لوگوں نے برے فریب کیے اور اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

یا ان پر وہاں سے عذاب آجائے جہاں سے ان کو شعور نہیں ہے۔ (۳۵) یا انہیں گمراہ کرتے ہوئے

فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ

پکڑے پس وہ اس کو عاجز نہیں کر سکتے۔ (۳۶) یا انہیں اس وقت پکڑے جبکہ وہ خوفزدہ ہو چکے ہوں۔

فَإِنَّ رَبَّكُمُ لَرَّعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٣٧﴾ أَوْلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

بیشک تمہارا رب رؤف ہے رحم ہے۔ (۳۷) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جن چیزوں کو پیدا کیا ہے

شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُوا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّيْءِ لِسُجْدِ اللَّهِ لَهُمْ

ان کے سامنے دائیں ہے اور بائیں سے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے بدلتے رہتے ہیں

دُخْرُونَ ﴿٣٨﴾ وَ لِلَّهِ يُسْجَدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور وہ اسی کے نیاز مند ہیں۔ (۳۸) زمین اور آسمانوں میں جو بھی جاندار اور فرشتے ہیں وہ

مِنْ دَابَّةٍ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٩﴾ يَخَافُونَ

اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۳۹) وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ

جو ان کے اوپر ہے اور جس بات کا انہیں حکم دیا جاتا ہے وہ وہی کرتے ہیں۔ (۴۰) اور اللہ نے فرمایا ہے

اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ

کہ دو معبود نہ بناؤ۔ بیشک وہ تو واحد معبود ہے لہذا اسی سے

فَارْهَبُونِ ﴿٤١﴾ وَ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَهُ الدِّينُ

ڈرتے رہو۔ (۴۱) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور اس کی فرمانبرداری لازم ہے

وَاصْبِرْ ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٤٢﴾ وَ مَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَبِمَنْ أَلَّهِ

کیا پھر اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرو گے۔ (۴۲) اور تمہارے پاس جو نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّمَّةُ فَالْيَهُ تَجْعَرُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّمُّ

پھر جب کوئی تکلیف آتی ہے تو پھر اسی کے حضور آہ و زاری کرتے ہو۔ (۴۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف کو رفع کرتا ہے

۶
ع
سج
۱۳

عَنْكُمْ إِذَا فَرَيْتُمْ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۵۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا

تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ ڈھروں کو شریک بنا لیتا ہے۔ (۵۳) تاکہ وہ اس کا انکار کرے

أَتَيْنَهُمْ فَتَتَّبِعُوا^ط فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ

جو اس نے انہیں دیا ہے پس اس سے فائدہ حاصل کرو۔ عقرب تمہیں علم ہو جائے گا۔ (۵۴) وہ اس کے لیے حصہ مقرر کرتے ہیں

نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ^ط تَاللَّهِ لَتَسْتَلْنَ^ع عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾

جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے۔ اللہ کی قسم جو تم افترا باندھتے ہو اس کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا۔ (۵۶)

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَهُ لَا وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا

اور اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرتے ہیں، وہ پاک ہے۔ اور اپنے لیے وہ جو خود چاہیں۔ (۵۷) اور جب

بُشْرًا أَحَدُهُمْ بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ^ط وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾

اُن میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ مرہما جاتا ہے اور غصے سے مشتعل ہو جاتا ہے۔ (۵۸)

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ^ط أَيَسِيكَ^ع عَلَىٰ

قوم سے چھپتا پھرتا ہے اس برائی سے جس کی اسے خبر دی گئی ہے۔ سوچتا ہے کہ

هُونَ أَمْ يَدْسُهُ^ط فِي التَّرَابِ^ع أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾

ذلت کے ساتھ اسے رکھے یا مٹی میں دبا دے۔ خردوار برا ہے جس کا وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ (۵۹)

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ^ع وَ لِلَّهِ الْمَثَلُ

جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں اُن کا حال برا ہے اور اللہ کی شان اعلیٰ ہے

الْأَعْلَىٰ^ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾ وَتَوَيَّأَ أَخِذُ اللَّهِ النَّاسِ بِظُلْمِهِمْ

اور وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۶۰) اور اگر لوگوں کو وہ اُن کے ظلم کے باعث پکڑ میں لے لیتا

مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ^ع وَ لَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى^ع

تو زمین پر کوئی بھی چلنے والا نہ بچتا لیکن وہ انہیں ایک مقرر شدہ مدت تک مہلت دے دیتا ہے۔

فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً^ع وَ لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۶۱﴾

پس جب ان کا مقرر وقت آجاتا ہے تو اُن میں سے کوئی بھی لمحہ بھر کے لیے آگے بچھے نہیں ہو سکتا۔ (۶۱)

وَ يَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْفُرُونَ وَ تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ^ع أَنَّ

اور یہ لوگ اللہ کے لیے وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں کہ جنہیں خود پسند نہیں کرتے اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں جبکہ

ع

لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ط لَا جَزْمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ

اُن کے لیے جلائی ہے۔ اُن کے لیے لازم ہے کہ انہیں آگ میں بھیجا جائے گا اور جینک وہ جہنم میں سب سے پہلے پہنچانے جائیں گے۔ (۶۲) اللہ کی

لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

قسم اے محبوب! ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے ہیں شیطان نے اُن کے عملوں کو اُن کے لیے

فَهُوَ وَيْلُهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

کتاب کر دیا، آج بھی وہ اُن کا دوست ہے، اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔ (۶۳) اور ہم نے یہ کتاب آپ پر

الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةً

اس لیے اتاری ہے کہ جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں انہیں کھول کر بیان کر دیں۔ ایمان لانے والی قوم کے لیے یہ کتاب ہدایت

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ

اور رحمت ہے۔ (۶۴) اور اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے پھر جس سے زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾

موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ جینک سننے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۶۵)

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِن

اور یقیناً مویشی تمہارے لیے باعث عبرت ہیں۔ کہ ہم تمہیں اس چیز سے پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹ میں

بَيْنَ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾ وَمِن

گوبر اور خون کے درمیان خالص دودھ ہے جو پینے والوں کو سرور دیتا ہے۔ (۶۶) اور

ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا

کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے فرحت بخش شربت بناتے ہو اور پھلوں کا رزق اچھا ہے۔

حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ

جینک اس میں عقل والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۶۷) اور تمہارے رب نے

إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا ۚ وَمِنَ الشَّجَرِ وَ

شہد کی کہسی کو وحی کی کہ وہ پہاڑوں اور درختوں اور اُن چھجروں میں جنسیں وہ بناتے ہیں اپنے

مِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ

گھر بنائے۔ (۶۸) پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کی قائم کردہ راہ

رَبِّكَ ذُلًّا ۖ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ

پر چلتی ہے۔ اس کے پیٹ میں سے مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے

شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٦﴾ وَاللَّهُ

شفا ہے۔ بیشک اس میں شکر کرنے والی قوم کے لیے نشانی ہے۔ (۶۶) اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۗ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمْرِ

تمہیں پیدا کیا ہے اور وہی تمہیں موت دے گا۔ اور کوئی تم میں ضعیف العمری کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے

لِكِي لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٦٧﴾ وَاللَّهُ

تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ (۶۷) اور اللہ نے

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۗ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا

رزق کے سلسلے میں تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ پس جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے

بِرَّادِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۗ

وہ ایسے نہیں کہ اپنے رزق کو اپنے غلاموں کی طرف لوٹا دیں تاکہ وہ اس کے برابر ہو جائیں۔

أَفْبِئِعَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٨﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

کیا اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ (۶۸) اور اللہ ہی نے تمہاری جنس سے تمہارے لیے تمہاری بیویاں بنائی ہیں

أَزْوَاجًا ۗ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً ۗ وَ

اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے بنائے

رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۗ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ

اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں، اور اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٦٩﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ

انکار کرتے ہیں۔ (۶۹) اور اللہ کے علاوہ ان کی پوجا کرتے ہیں جو ان کے لیے آسمانوں اور زمین

لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا ۗ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٧٠﴾

سے رزق دینے میں کچھ بھی تعلق نہیں رکھتے اور نہ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔ (۷۰)

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ

پس اے لوگو! اللہ کے بارے میں غلط مثالیں بیان نہ کیا کرو۔ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

عَنْهُ: نون معجزہ اور تمہیں معجزہ دی اور ان کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عَفَقَهُ: نون ساکن اور نونین اور کسب ساکن جس کے بعد (ب) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاندا
 عَفَقَهُ: نون ساکن اور نونین اور کسب ساکن جس کے بعد (ب) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاندا
 منزل ۳ تفہیم: حروف کو پڑھنے اور لکھنا رکھنا ﴿فَلَقَدْ﴾ ساکن حرف کو لہا کر چھاندا
 ﴿عَفَقَهُ﴾ نون ساکن اور نونین اور کسب ساکن جس کے بعد (ب) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاندا
 ﴿عَفَقَهُ﴾ نون ساکن اور نونین اور کسب ساکن جس کے بعد (ب) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاندا
 ﴿عَفَقَهُ﴾ نون ساکن اور نونین اور کسب ساکن جس کے بعد (ب) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاندا

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

جانے ہو۔ (۴۳) اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ایسا غلام جو دوسرے کا مملوک ہو

شَيْءٍ ۚ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا

اور کسی چیز پر کچھ اختیار نہ رکھتا نہ رکھتا اور اس کے مقابلے میں ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اس سے چھپا کر

وَجَهْرًا ۗ هَلْ يَسْتَوِي ۗ أَحَدٌ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾

اور ظاہراً خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں۔ تمام حمد اللہ ہی کی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ (۴۴)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمٌ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

اور اللہ نے (ایک اور) مثال بیان فرمائی ہے جو وہ شخصوں کی ہے ان میں سے ایک گونگا ہے

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ ۗ أَيْنَمَا يُوَجِّهُهُ لَآيَاتِ بَخِيرٍ ۗ

جو کوئی کام نہیں کر سکتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ اسے جودہ بھی بھیجے کچھ بھلائی نہیں لاتا۔

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ ۗ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

کیا یہ اس شخص کے برابر ہو جائے گا جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہو اور وہ صراطِ مستقیم پر

مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۵﴾ وَ لِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا أَمْرُهُ

چل رہا ہو۔ (۴۵) زمین اور آسمانوں کی ٹہنی چیزیں اللہ ہی کی ہیں۔ اور اللہ کے نزدیک

السَّاعَةِ ۗ إِلَّا كَلِمَةٍ الْبَصَرِ ۗ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

قیامت کا آ جانا پلک جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب ہے۔ بیشک اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۶﴾ وَ اللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

چیز پر قادر ہے۔ (۴۶) اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں

لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۗ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ

پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۷﴾ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْ

تاکہ تم فکر ادا کرو۔ (۴۷) کیا انہوں نے ان پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کے خلا میں تابع ہو کر

السَّمَاءِ ۗ مَا يُؤَسِّسُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

اُتَتْ هِيَ اللَّهُ کے سوا انہیں کوئی چیز سہارا دے ہوئے نہیں ہے بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے

عَنْقَةٌ: فون، مہتر اور مہتر دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۳ منزل تفہیم: حروف کو پریشان آواز کو مارتا رکھنا ﴿فَلَقَدْ سَمَّاكَ كَبِيرًا﴾
 ﴿وَإِنَّمَا تَأْتِي السَّمَاءَ دُخَانًا﴾: فون ساکن اور فون اور فون ساکن کے بعد (ب) ہوئی آواز کو مہتر (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ﴿فَلَقَدْ سَمَّاكَ كَبِيرًا﴾: فون ساکن اور فون ساکن کے برابر لہا کرنا
 ﴿فَلَقَدْ سَمَّاكَ كَبِيرًا﴾: فون ساکن اور فون ساکن کے برابر لہا کرنا

يُؤْمِنُونَ ﴿۷۹﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَ جَعَلَ

اٹھائیاں ہیں۔ (۷۹) اور اللہ نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ بنا دیا ہے اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

چوپایوں کی کھالوں سے کچھ گھر یعنی خیمے بنا دیے ہیں۔ جنہیں تم سفر کے وقت اور قیام کے دن

وَ يَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ أَصْوَافِهَا ۚ وَأَوْبَارِهَا ۚ وَأَشْعَارِهَا ۚ

بلکا پاتے ہو اور اسی نے ان کی اون اور پشم اور ان کے بالوں سے مختلف

أَشْأًا ۚ وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۸۰﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلًّا

گھریلو سامان اور استعمال کی چیزیں ایک مقررہ مدت تک بنا دی ہیں۔ (۸۰) اور اللہ نے اپنی پیدا کردہ چیزوں سے تمہارے لیے سائے بنا دیے ہیں

وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ الْجِبَالِ أَكْنَانًا ۚ وَ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ

اور پہاڑوں میں تمہارے لیے غاریں بنائی ہیں اور تمہارے لیے لباس بنائے ہیں

تَقِيكُمْ الْحَرَّ ۚ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يَتِمُّ نِعْمَتَهُ

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ ایسی قمیصیں بنائی جو تمہیں جنگ میں تکلیف سے محفوظ رکھتی ہیں اسی طرح اللہ اپنی نعمت کو

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَدُ

تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم حکم مانو۔ (۸۱) پس اے محبوب! اگر وہ تم سے منہ پھیر لیں تو آپ پر صرف

الْمُبِينِ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ۚ ثُمَّ يُكْفِرُونَهَا ۚ وَ أَكْثَرُ

واضح طور پر پہنچا دیتا ہی تھا۔ (۸۲) وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اُس کا انکار کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر

الْكُفْرُونَ ﴿۸۳﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۚ ثُمَّ لَا

انکار کرنے والے ہیں۔ (۸۳) اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گروہ اٹھائیں گے پھر کافروں کو جواز پیش کرنے کی

يُؤَذِّنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

اجازت نہ ہوگی اور نہ ہی ان سے تائب ہونے کو کہا جائے گا۔ (۸۴) اور جب ظلم کرنے والے

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ ۚ وَ لَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۸۵﴾

عذاب کو دیکھ لیں گے تو اس کے بعد ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی ان کو انتظار کا موقع دیا جائے گا۔ (۸۵)

وَ إِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ شَرَّ كَأَنَّهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا

اور جب شرک کرنے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ ہمارے بنائے شریک ہیں

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ فَأَلَقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ

جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے تو اس پر ان کے وہ مسمود یہ بات کہہ دیں گے کہ تم

لَكَذِبُونَ ﴿۸۷﴾ وَالْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جھوٹے ہو۔ (۸۷) اور اُس دن اللہ کے سامنے وہ جھک جائیں گے اور جو وہ افترا بازیاں کرتے تھے وہ ان سے

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۸﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

فراموش کردی جائیں گی۔ (۸۷) جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اللَّهُ زِدْنَهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾

ہم ان کے لیے عذاب پر عذاب بڑھادیں گے کیونکہ وہ فساد کرتے تھے۔ (۸۸)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

اور جس دن ہم ہر امت پر ان ہی میں سے ایک گواہ پیش کریں گے اور ہم آپ کو بھی

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ ط وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

ان سب پر بطور گواہ لے آئیں گے اور ہم نے آپ پر یہ کتاب یعنی قرآن نازل کیا ہے

تَبَيِّنَاتٍ لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾

اس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور یہ ہدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لیے بشارت ہے۔ (۸۹)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ

بیشک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور بے حیائی اور بڑے کاموں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے۔ تمہیں وعظ کرتا ہے تاکہ

تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا

صیحت قبول کرو۔ (۹۰) اور جب تم اللہ سے وعدہ کر لو تو اسے پورا کرو اور قسموں کو پختہ کرنے

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ط

کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اللہ کو اپنے اُوپر ضامن بنا لیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَصَتْ عَنْهَا

بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۹۱) اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے سوت کو کاٹنے سے

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ

مضبوط کرنے کے بعد کلوے کلوے کر ڈالتی ہے تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا بھانڈ بنا تے ہو تاکہ

تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۗ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۗ وَيُبَيِّنُ

ایک امت دوسری امت پر غالب آ جائے۔ بیشک اللہ اس طرح تمہاری آزمائش کرتا ہے اور قیامت کے دن تم پر واضح کر دے گا

لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۹۲) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

ایک ہی امت بنا دیتا اور جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

مَنْ يَشَاءُ ۗ وَلَتَسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا

دے دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ (۹۳) اور تم اپنی قسموں کو

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَ تَذُوقُوا

اپنے درمیان دخل اندازی کا ذریعہ نہ بناؤ تاکہ تم ثابت قدم ہونے کے بعد پھسل نہ جاؤ۔ اور چونکہ تم اللہ کی راہ سے

السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

روکا کرتے تھے اس لیے تمہیں بڑائی کا مزہ برداشت کرنا پڑے گا اور تمہارے لیے عظیم عذاب ہے۔ (۹۴)

وَلَا تَتَّخِذُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِثْمًا قَلِيلًا ۗ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ

اور اللہ کے عہد کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

تمہارے لیے بھرا ہے بشرطیکہ تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو جائے۔ (۹۵) جو تمہارے پاس ہے وہ فنا ہے اور جو

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّهُ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا

اللہ کے پاس ہے وہ بقا ہے اور ہم صبر کرنے والوں کو ضرور اجر دیں گے جو وہ کرتے تھے اس کا اجر بہت

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اسن ہے۔ (۹۶) مرد اور عورت میں سے جو صالح عمل کرے اور وہ مؤمن ہو

فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۗ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

تو ہم اسے پاکیزہ حیات میں زندہ رکھیں گے۔ اور انہیں اچھے اجر کی صورت میں ان کو بدلہ دیں گے جو بھی وہ کیا

عَنْقَةَ، نون معززہ اور معززہ دنیٰ اور نواک ایک الف کے برابر لیا کرنا
 ۳ منزل ﴿تَفْصِيحٌ﴾ حروف کو پریشان آواز کو موزون کرنا ﴿فَلَفْلَقَهُ﴾ ماکن حروف کو ہلکا کرنا
 ﴿إِنْخِطًا﴾ نون ساکن اور نونین اور نون ساکن میں سے بعد (ب) ہو (کی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ﴿مُؤْمِنٌ﴾، تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لیا کر کے پڑھنا، جب سے

اَكْرِبًا وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مِّنْ شَرِّ مَا بِالْكَفْرِ

مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو لیکن جس کے سینے میں کفر کھل جائے

صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

تو اُس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا۔ اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۱۰۶)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اسْتَحْبَبُوْا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰى الْاٰخِرَةِ ۗ وَ اَنَّ اللّٰهَ

اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دی ہے۔ اور بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُوْلٰئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰۷) یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ وَ سَعَوْهُمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُوْلٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور کانوں اور آنکھوں پر مہر ثبت کر دی گئی ہے اور وہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۰۸)

لَا جَرَءَ اَنْهَمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمْ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِن رَّبَّكَ لِلَّذِيْنَ

ضرور یہی لوگ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ (۱۰۹) پھر بیشک تمہارا رب اُن لوگوں کے ساتھ ہے

هٰاجِرُوْا مِّنْۢ بَعْدِ مَا فَتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبِّرُوْا ۗ اِنَّ رَبَّكَ

جنہوں نے تکالیف اٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا۔ بیشک تمہارا رب اس کے

مِّنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تٰجِدًا لِّ

بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۱۰) اُس دن کو یاد کرو جس دن ہر انسان اپنی ذات کے لیے جھگڑا کرتا ہوا

عَنْ نَفْسِهَا وَ تُوْفٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

آئے گا اور ہر کسی کو اُس کے عمل کا پورا صلہ دیا جائے گا اور کسی کی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ (۱۱۱)

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قُرْبٰیةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيَهَا

اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جہاں امن اور اطمینان تھا ہر طرف سے

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعَمِ اللّٰهِ فَاذٰقَهَا

بافراغت رزق وہاں آ جاتا تھا پس بستی والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے تو اللہ نے انہیں

اللّٰهُ لِبَاسِ الْجُوعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ

بُحِكَ اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھا دیا بسبب اس کے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۱۱۲) اور بلاشبہ

جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ

انہی میں سے ایک رسول آئے تو انہوں نے رسول کو جھٹلایا پس اسی وجہ سے انہیں عذاب نے پکڑ لیا اور وہ

ظالمون ﴿۱۱۲﴾ فَكُفُّوا مَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ

ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۱۳) پس اللہ نے تمہیں جو حلال اور طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔ اور اللہ کی نعمت

اللَّهُ إِنَّ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۳﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ

کا شکر یہ ادا کرتے رہو بشرطیکہ تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ (۱۱۴) اس نے تم پر مردار، خون اور

الذَّمَّ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

خزیر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور اس کے علاوہ جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے وہ بھی حرام ہے۔

بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ

البتہ جو کوئی حالت مجبوری میں خواہ مخواہ لیس سے بالاتر رہ کر حد سے بڑھے والا نہ ہو تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۱۵) اور بھوت نہ بولو جن کے

السِّنْتِكُمْ الْكُذِبُ هَذَا حَلَلٌ ۚ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ

بارے میں تمہاری زبانیں اپنی طرف سے کہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے اس طرح تم اللہ پر

الْكُذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾

جھوٹی افترا باندھتے ہو۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا بازیاں کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۱۶)

مَتَاعٍ قَلِيلٍ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا

دنیا کا فائدہ بہت ہی قلیل ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۱۷) اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں

حَرَمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِن

حرام کر دیں جن کا ذکر ہم نے آپ سے پہلے بیان کر دیا ہے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ

كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ

وہ تو خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۱۸) پھر بیشک آپ کا رب انہیں معاف کرنے والا ہے جو نادانی کی بنا پر غلط

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَاصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ

کام کر لے پھر اس کے بدحوہہ کر لے اور اپنے آپ کی اصلاح کر لے۔ بیشک آپ کا رب اس کے

بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ

بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۹) بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام اُمت والے تھے اللہ کے

حَنِيفًا ۖ وَكَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِأَنْعَمِهِ ۖ اجْتَبَهُ وَ

فرما رہا ہوا تھے اور اللہ کی طرف مائل تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ (۱۲۰) اُس کی نعمتوں پر شکر گزار تھے۔ اللہ نے انہیں

هَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَأَتَيْنَهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ

چن لیا اور صراطِ مستقیم کی ہدایت دے دی۔ (۱۲۱) اور ہم نے انہیں دنیا میں ہر طرح کی بھلائی عطا کر دی اور پیچک وہ

فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ

آخرت میں صالحین میں سے ہوں گے۔ (۱۲۲) اے محبوب! پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ دین

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِنَّا جَعَلَ

ابراہیم کی پیروی کریں جو حنیف تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۱۲۳) پیچک بننے کا

السَّبَبُ عَلَى الَّذِينَ اِخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

دن اُن کے لیے مقرر کیا گیا تھا جو اس میں اختلاف کرتے تھے اور پیچک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾ اذْعُ إِلَى سَبِيلِ

جس میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔ (۱۲۴) اپنے رب کی طرف حکمت اور

رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ

مواعظِ حسنہ کے ذریعے دعوت دیجیے اور اچھے طریقے سے اُن سے بات چیت کیجیے۔ پیچک تمہارا رب اُسے خوب

أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَ هُوَ أَعْلَمُ

جاننے والا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہو گیا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِشَلِّ مَا عَوَّبْتُمْ بِهِ ۖ

بھی جاتا ہے۔ (۱۲۵) اور اگر تم انہیں سزا دینا چاہو تو اتنی سزا دو جتنی کہ انہوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے اور

وَلَكِنْ صَبْرٌ لَّهُمْ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا

اگر صبر کر لو تو صبر کرنے والوں کے لیے صبر ہی بہتر ہے۔ (۱۲۶) اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر اللہ کی

بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾

طرف سے ہے اور غمزدہ نہ ہوں اور اُن کے فریبوں سے دل میں تنگی محسوس نہ کریں۔ (۱۲۷)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ الَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾

پیچک اللہ ڈرنے والوں اور نیکیاں کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۲۸)

رُكُونًا لَهَا ۱۲
اِسْمِهَا ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ بَقِيَّةِ اِسْمِ آيِنِ ۱۷
مَكِّيَّةٌ ۵۰

سورة بقیہ اسرائیل کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِي اَسْمٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وہی اللہ پاک ہے جو اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے سہرا اُٹھائی تک لے گیا

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ اٰيَاتِنَا ۗ اِنَّهُ

جس کے گرد دواغ کو ہم نے بابرکت کر رکھا ہے تاکہ ہم اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ

هُوَ السَّبِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱﴾ وَاَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۱) اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُسے بنی اسرائیل کی

لَبْنِي اِسْمَ اَعْيٰلٍ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكَيْلًا ﴿۲﴾ ذُرِّيَّةً مِّنْ

ہمایت کے لیے مقرر کر دیا خبردار! میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ ٹھہراؤ۔ (۲) اے ان لوگوں کی اولاد

حَصَلْنَا مَعْ نُوحٍ ۗ اِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَضٰىنَا اِلَى بَنِي

جن کو ہم نے حضرت نوح کے ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ شکر گزار بندے تھے۔ (۳) اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْمَ اَعْيٰلٍ فِي الْكِتٰبِ لَتَفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَتَتَّعِلْنَ

کتاب میں اطلاع دے دی تھی کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد کرو گے

عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُولٰٓئِهٖمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا

اور سرکش کرو گے۔ (۴) پس جب اُن میں پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے تم پر شدید تکلیف

اُولٰٓئِ بِاَسٍ شَدِيْدٍ فَجَآسُوْا خِلَالَ الدِّيَارِ ۗ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾

دینے والے بندے بھیجے پس وہ تمہارے شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور یہ ایک وعدہ تھا جو پورا ہو گیا۔ (۵)

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمَدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ

پھر ہم نے تم کو اُن پر غالب کر دیا اور ہم نے اولاد و مال سے تمہاری مدد کی اور

جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿۶﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۗ

ہم نے تمہیں کثیرا تعداد بنا دیا۔ (۶) اگر تم اچھا کام کرو گے یہ تمہارے لیے اچھا ہوگا اور اگر برا کرو گے تو

وَ اِنْ اَسَآتُمْ فَلَهَا ۗ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْعًا وَّ جُوْهُكُمْ

اس سے تمہارا برا ہوگا۔ پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تاکہ دشمن تمہارے چہرے بگاڑ دیں

وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ لِيُتَبَرَّوْا مَا عَلَوْا

اور مسجد یعنی بیت المقدس میں داخل ہوجائیں جس طرح وہ پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر قبضہ کریں

تَتَبَرَّوْا ﴿۷﴾ عَلَىٰ رَبِّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُذْتُمْ عُدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا

اسے تباہ کردیں۔ (۷) شاید کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر شرارت کرو گے تو ہم پہلے سا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو

جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿۸﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي

کافروں کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے۔ (۸) بیشک یہ قرآن اُس راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے جو باطل

هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ

سیدھا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے لوگوں میں سے جو اچھے کام کرتے ہیں بیشک

لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿۹﴾ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا

اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ (۹) اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ وَيَذَعُ الْإِنْسَانَ بِالْشَّمْرِ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ

دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۱۰) اور انسان جس طرح بُرائی مانگتا ہے اسی طرح بھلائی کے لیے بھی دعا کرتا ہے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتَيْنِ

اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ (۱۱) اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا دیا ہے

فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا

پھر ہم نے رات کی نشانی کو پرودے میں کر دیا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل

مِّنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ

تلاش کرو۔ اور تمہیں برسوں کی گنتی معلوم رہے اور حساب رکھ سکو اور ہم نے ہر چیز کو

فَصَلْنَاهُ تَفْصِيلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْعَهُ ۗ فِي عُنُقِهِ ۗ

تفصیلاً بیان کر دیا ہے۔ (۱۲) اور ہم نے ہر انسان کا لکھا ہوا قسمت نامہ اس کی گردن میں ڈال دیا،

وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مِنْ شُورًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَأْ كِتَابَكَ ۗ

اور قیامت کے دن ہم ایک تحریر نکالیں گے جسے وہ واضح طور پر اپنے سامنے پائے گا۔ (۱۳) اپنا اعمال نامہ پڑھ لے

كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿۱۴﴾ مِّنْ أَهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا

آج تو اپنا حساب خود لیے کے لیے کافی ہے۔ (۱۴) جو ہدایت پاتا ہے وہ صرف اس کی اپنی

تَفْصِيلًا

بِجِ

يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ

ذات ہی کے لیے ہدایت ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کے اثرات اسی پر ہیں۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا

وَازِرَةٌ ۚ وَزْرُ الْآخِرَىٰ ۖ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم جب تک رسول نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیتے۔ (۱۵)

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لیں تو اس کے امیروں پر احکامات جاری کرتے ہیں

فَحَقَّقْنَا عَلَيْهَا الْقَوْلَ ۖ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مَنِ

جن میں وہ نافرمانی کرنے لگتے تھے جس سے ان پر اس کا قول پورا ہو جاتا ہے تو پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ (۱۶) اور ہم نے حضرت نوح کے

الْقُرُونَ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۙ وَ كَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادٍ خَبِيرًا

بعد بہت سے زمانے کے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہے

بَصِيرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ

دیکھنے والا ہے۔ (۱۷) جو کوئی مال دنیا کے حصول میں جلدی چاہتا ہے ہم جس کے لیے جتنا چاہیں اسے دنیا میں جلدی

لِبَنٍ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلُهَا مَذْمُومًا

دے دیتے ہیں، مگر ایسے شخص کے لیے جہنم کا ٹھکانا مقرر کر دیا جاتا ہے کہ اس میں مذمت کے ساتھ

مَذْهُورًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

دیکھ کر کھانا داخل ہوگا۔ (۱۸) اور جو کوئی آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اس کے لیے کوشاں رہتا ہے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٩﴾ كَلَّا نَبْدُ هُوَ أَعْيَنُ

صاحب ایمان ہو پس ایسے لوگوں کی کوشش کامران ہوتی ہے۔ (۱۹) ہم آپ کے رب کی عطا سے ان کی بھی

وَهُوَ أَعْيَنُ مَنْ عَطَا رَبِّكَ ۗ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾

اور ان کی بھی مدد کرتے ہیں۔ اور تمہارے رب کی عطا روکی جانے والی نہیں ہے۔ (۲۰)

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۗ وَ لِلْآخِرَةِ الْكَبِيرُ

دیکھیے ہم نے کس طرح ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور آخرت درجات میں بہت بڑی ہے

دَرَجَاتٍ ۗ وَ الْكَبِيرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعَدَ

اور فضیلت میں حزیہ بڑھ کر ہے۔ (۲۱) اے سنے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا کر تو مذمت کیا ہوا

حَمِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ حَشِيَّةً ۖ اِمْلَاقٍ ۗ نَحْنُ

باخبر ہے دیکھ رہا ہے۔ (۳۰) اور اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم ان کو بھی

نَرُزْتُهُمْ ۚ وَإِيَّاكُمْ ۗ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا

اور تمہیں بھی رزق دیتے ہیں۔ بیشک ان کو قتل کرنا بہت بڑا جرم ہے۔ (۳۱) اور زنا نہ کرو

الزَّانِيَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

بیشک وہ فحش عمل ہے۔ اور بہت برا فعل ہے۔ (۳۲) اور جس کسی کا قتل کرنا

الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا

حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جو شخص ظلم کی بنا پر قتل کیا جائے تو اس کے ورثہ کو

لِوَلِيِّهِ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۗ إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾

خون بہا لینے کا حق ہے مگر اس سلسلے میں زیادتی نہ کریں۔ بیشک وہ مدد دیا گیا ہے۔ (۳۳)

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْدُغَ

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو اس کے لیے فائدہ مند ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے

أَشَدَّهُ ۗ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۗ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾ وَ أَوْفُوا

اور اپنے وعدے کو پورا کیا کرو، بیشک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (۳۴) اور جب تم کسی چیز کو

الْكَيْلِ إِذَا كَلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْبُسْتَقِيمِ ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌ

ماپو تو اس کی پیمائش پوری رکھو اور وزن کرتے وقت اپنے ترازو کو درست رکھو، یہ طریقہ بھلائی والا ہے

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۗ إِنَّ السَّمْعَ

اور اس کی تاویل بہت اچھی ہے۔ (۳۵) اور اے مخاطب! جس چیز کا تمہیں علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو۔ بیشک کان،

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَنْشَ

آنکھ اور دل یعنی ان سب کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (۳۶) اور زمین میں اکڑ کر

فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَحْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْدُعَ الْجِبَالَ

مت چلو کیونکہ تم زمین کو چیر نہ سکو گے اور نہ پہاڑ کی پھولی تک

طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرًا ۚ وَهَا ۖ ذٰلِكَ مِمَّا

سچے سچے سکو گے۔ (۳۷) ان تمام کی برائی تمہارے رب کے نزدیک ناپسند ہے۔ (۳۸) یہ باتیں جو آپ کے

﴿عَنْهُ﴾ نون صغیر اور ہم صغیر کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿لَنْ تَحْرِقَ﴾ نون ساکن اور نونین اور ہم ساکن ہنس کے بعد (ب ہو گی آواز کو ضبط و م (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 ﴿طُولًا﴾ .. تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 ﴿لَنْ تَحْرِقَ﴾ نون ساکن اور نونین اور ہم ساکن ہنس کے بعد (ب ہو گی آواز کو ضبط و م (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 ﴿طُولًا﴾ .. تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 ﴿لَنْ تَحْرِقَ﴾ نون ساکن اور نونین اور ہم ساکن ہنس کے بعد (ب ہو گی آواز کو ضبط و م (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 ﴿طُولًا﴾ .. تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

رب نے آپ پر وحی کی ہیں سراپا حکمت آہیز ہیں۔ اور اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود

أَخْرَجْتَلْفِي فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفُكُمْ رَبُّكُمُ

نہ ظہراؤ دوند تجھے جہنم میں ملامت زدہ کر کے دکھیل دیا جائے گا۔ (۳۹) تو کیا تمہارے رب نے

بِالْبَنِينَ ۗ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۗ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا

تمہیں بیٹوں کے لیے جن لیا ہے اور اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا ہے نہیں۔ بے شک تم بڑی سخت بات

عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ۗ وَمَا يَزِيدُهُمْ

کبہ رہے ہو۔ (۴۰) اور بلاشبہ اس قرآن میں ہم نے مختلف انداز میں باتیں بیان کی ہیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو جائے

إِلَّا نَفُورًا ﴿٤١﴾ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَعُوا

مگر وہ اس سے نفرت کو بڑھا لیتے ہیں۔ (۴۱) آپ فرمادیجئے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے

إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا

جس طرح یہ کہتے ہیں تو وہ معبود بھی عرش تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ نکالتے۔ (۴۲) وہ پاک ہے اور جو یہ کہتے ہیں اس سے بالا ہے اس کا مرتبہ

كَبِيرًا ﴿٤٣﴾ تَسْبِيحٌ لَهُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۗ

عالی بڑی شان والا ہے۔ (۴۳) ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ اس کی تسبیح میں مصروف ہے۔

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ ۗ وَلَكِنْ لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ

اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ

بیکہ وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔ (۴۴) اور اے محبوب! جب آپ قرآن پاک کی قرأت کرتے ہیں تو ہم آپ کے اور ان کے

بَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا

درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔ (۴۵) اور ہم نے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَإِذَا

ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بہرا پن پیدا کردیتے ہیں اور جب

ذَكَرْتَ رَبُّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾

آپ قرآن میں اپنے واحد رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھے پھیر کر پلٹے جاتے ہیں۔ (۴۶)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَبِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَبِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ

جو کچھ وہ سنتے ہیں ہم اُسے جانتے ہیں جب وہ سننے کے لیے اپنے کان آپ کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور

نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿۳۷﴾

آپس میں خفیہ باتیں کرتے ہیں جب کہ ظالم یہ کہتے ہیں کہ تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر سحر اثر نماز ہو چکا ہے۔ (۳۷)

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

دیکھیے انہوں نے آپ کے بارے میں کیسی مثالیں بنالی ہیں پس وہ ایسی گمراہی میں گر چکے ہیں کہ اُن میں راستہ پانے کی

سَبِيلًا ﴿۳۸﴾ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنْ نَأْتِنَا كَمَا بَعُوثُونَ خَلْقًا

استطاعت نہیں رہی۔ (۳۸) اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم ہڈیاں ہو چکے ہوں گے اور یزہ یزہ بن گئے ہوں گے کیا ہم خلق

جَدِيدًا ﴿۳۹﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿۴۰﴾ أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ

جدید کی صورت میں اُٹھائے جائیں گے۔ (۳۹) فرما دیجیے کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ (۴۰) یا کوئی اور چیز جو چھارے خیال میں

فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۚ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ

اس سے بھی سخت ہے۔ تو فوراً کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ جس نے تمہیں

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيَنْغَضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ

پہلی بار پیدا کیا۔ تو وہ تمہارے طور پر اپنے سر ہلا کر کہیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔

قُلْ عَلَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

آپ فرمادیں کہ اس طرح ہو جاتا بہت ہی قریب ہے۔ (۴۱) جس دن وہ تمہیں آواز دے گا تو تم حمد کے ساتھ اُسے جواب دو گے

وَتَتَّظَنُونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۴۲﴾ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي

اور خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بڑا قلیل عرصہ رہے ہو۔ (۴۲) اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ سب سے

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

اچھی بات کہیں۔ بیشک شیطان اُن کے درمیان تنازعہ پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ شیطان انسان کا واضح

لِلنَّاسِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿۴۳﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَشَاءُ حَكْمٌ

طور پر دشمن ہے۔ (۴۳) تمہارا رب تمہیں اچھی طرح جانتا ہے۔ چاہے تو تم پر رحم کرے

أَوْ إِنْ يَشَاءُ يُعَذِّبُكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿۴۴﴾ وَرَبُّكَ

یا اگر چاہے تو تمہیں سزا دے۔ اور ہم نے آپ کو ان کا فتنہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ (۴۴) اور جو کچھ آسمانوں

عَنْهُ فَوَن سَخَّرَ دَاوَمَهُمْ حَقَّ ذِي آوَاذِ كَالِ الْفِ كے برابر لہا کرنا ﴿۳۷﴾ تَفْخِيمٌ: حروف کو پختی آواز کو مٹا کر رکھنا ﴿۳۸﴾ نَفْلًا: سانس کی طرف سے ہونے والا ﴿۳۹﴾ حَمْدًا: لوگوں کے سامنے اور لوگوں کے سامنے ہونے کے بعد (بہت ہی آواز کو خفیم) ﴿۴۰﴾ نَأْتِنَا: ہمیں چھپا کر چرنا ﴿۴۱﴾ قَرِيبًا: قریب سے ﴿۴۲﴾ قَلِيلًا: کم ﴿۴۳﴾ مُّبِينًا: واضح ﴿۴۴﴾ وَكِيلًا: پیمانہ کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

لِلْمَلِكَةِ اسْجُدُوا لِادَمَ فَسَجَدُوا اِلَّا اِبْلِيْسَ ط قَالَ عَاسْجُدَ لِيَسُنَّ

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے کہا کہ میں اسے سجدہ کروں

خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾ قَالَ اَرَا عَيْتِكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْت عَلٰى لِيْسُنَّ

تھے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (۶۱) اس نے کہا کہ اے دیکھو جس کو تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے اگر تو مجھے

اٰخَرْتَنِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا حَتَنِيكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ

قیامت تک مہلت دے تو میں اس کی اولاد کو ماسوائے تمہارے سے بندوں کے جز سے اکھاڑ بیٹھوں گا۔ (۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اَذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾

ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو بیٹھ جہنم ہی تم سب کے لیے مکمل طور پر سزا ہے۔ (۶۳)

وَاسْتَفْزِزْ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ

اور اپنی آواز کی دلکشی سے جسے تو بہکا سکتا ہے اُسے بہکالے اور ان پر اپنے سواروں

بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكِهِمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ط

اور پیادوں سے حملہ کرتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک بننا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

مگر شیطان فریب کے علاوہ کسی کا وعدہ نہیں کرتا۔ (۶۴) بیٹھ میرے بندوں پر تیرا کچھ زور نہیں چلے گا، اور اے محبوب!

سُلْطٰنٌ ط وَكُنِي بِرَبِّكَ وَكَيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمْ الَّذِي يُرِيْجِيْ لَكُمْ الْفُلْكَ

تیرا رب بندوں کی کارسازی کے لیے کافی ہے۔ (۶۵) تمہارا رب وہ ہے کہ جو سمندر میں تمہارے لیے

فِي الْبَحْرِ لِيَتَّبِعُوْا مِنْ فَضْلِهِ ط اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا

سکنتیں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو۔ بیٹھ وہ تم پر بڑا ہی رحم ہے۔ (۶۶) اور جب

مَسَّكُمْ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّا اِيَّاہٗ ط فَلَمَّا نَجَّكُمْ

تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے تو وہ معبود جن کو اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ تم ہو جاتے ہیں۔ پس جب وہ تمہیں تنگ کی طرف

اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ

لاکر نجات دے دیتا ہے تو تم پھر جاتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشگرا ہے۔ (۶۷) کیا تم اللہ سے نڈر ہو گئے

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ

ہو یہ کہ تمہیں تنگ کی طرف لاکر زمین میں دھنسا دے یا تم پر اولے برساتے والا بادل لے آئے پھر تم اپنے لیے کوئی چارہ ساز

وَكَيْلًا ﴿١٨﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ

نہ پاؤں گے۔ (۱۸) کیا تم اس بات سے خود کو امن میں سمجھتے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغَرِّقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۗ ثُمَّ لَا تَجِدُوا

اور تم پر کشتیوں کو توڑنے والی شدید آندھی بھیج دے پھر تمہارے کفر کے باعث تمہیں فرق کر دے پھر تم اپنے لیے

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ

اس پر پیچھا کرنے والا نہ پاؤں گے۔ (۱۹) بیشک ہم نے نسل آدم کو کرم کر دیا ہے اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ

ساری دنی اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں میں رزق دیا اور ہم نے بہت سی چیزوں پر ان کو فضیلت دی

خَلَقْنَا تَفْصِيلًا ﴿٢٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمامِهِمْ ۗ فَمَنْ

جن کو ہم نے فضیلت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ (۲۰) جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے اس کا

أَوْقَى كِتَابَهُ يَسْبِقْنِهِ فَأُولَئِكَ يَفْرَحُونَ ۗ وَلَا يَظْلَمُونَ

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ اپنے اعمال نامے کو پڑھیں گے اور ان میں ذرہ بھر ظلم

فَتِيلاً ﴿٢١﴾ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْلَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْلَىٰ

نہیں پائیں گے۔ (۲۱) اور جو شخص اس دنیا میں ادھا رہا وہ آخرت میں بھی ادھا ہوگا

وَأَصْلُ سَبِيلًا ﴿٢٢﴾ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا

اور وہ راستے سے ہٹ چکا ہوگا۔ (۲۲) اور وہ چاہتے تھے کہ آپ کو اس چیز سے آزمائش میں ڈال دیں جو ہم نے

إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۗ وَإِذَا لَا تَأْخُذُوكَ حَلِيلًا ﴿٢٣﴾ وَلَوْلَا

آپ کی طرف وحی کی کہ آپ ہماری طرف کوئی بات منسوب نہ کریں، اور اگر ایسا ہوتا تو وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنا لیتے۔ (۲۳) اور اگر ہم آپ کو

أَنْ تَشْتَبِكَ لَقَدْ كَدَّتْ تَرْكُنَ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٢٤﴾ إِذَا لَأَذُنُكَ

ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تمہوڑا سا ان کی طرف مائل ہو جاتے۔ (۲۴) اگر ایسا ہوتا تو ہم

ضَعْفَ الْحَيَاةِ وَضَعْفَ الْمَمَاتِ ۗ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٢٥﴾

آپ کو زندگی اور موت کی ڈھری تکلیف دیتے پھر آپ اس پر ہمارے لیے مددگار نہ پاتے۔ (۲۵)

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لَيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا

اور قریب تھا کہ وہ آپ کو سرزمین مکہ سے پریشان حال کر دیں تاکہ آپ کو وہاں سے نکال دیں اور اس وقت

لَا يَلْبُثُونَ خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾ سُنَّةٌ مِّنْ قَدَرٍ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

اُن میں سے سوائے چند ایک کے آپ کے پیچھے نہ ٹھہرتے۔ (۴۶) یہ طریقہ اُن کا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا

مِن رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٤٧﴾ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِكَ

اور آپ ہمارے دستور کو بدلنا ہوا نہ پائیں گے۔ (۴۷) سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک

الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنِ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ

نماز یعنی ظہر، عصر، مغرب، عشاء، پڑھو اور فجر کو قرآن پڑھا کرو، پیکھ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا قیامت

مَشْهُودًا ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ

کو گواہی دے گا۔ (۴۸) اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھیں جو آپ کے لیے نفل ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٤٩﴾ وَقُلْ رَبِّ اذْخُلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

آپ کو مقام محمود پر مبعوث کر دے۔ (۴۹) اور زما کہیے کہ اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ مدینے میں داخل کر اور نکلے سے سچائی

اٰخِرًا جَنِي مَخْرَجٍ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٥٠﴾

کے ساتھ نکال اور میرے لیے اپنے ہاں سے غلبہ دینے والا مددگار عطا کر۔ (۵۰)

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٥١﴾

اور فرما دیجیے کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا پیکھ باطل کو ناپود ہونا ہی تھا۔ (۵۱)

وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَلَا يَزِيْدُ

اور قرآن میں ہم نے وہ چیز اتاری ہے جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔ اور ظلم کرنے والوں

الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٥٢﴾ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ

کے لیے اس قرآن سے خارہ ہی بڑھتا ہے۔ (۵۲) اور انسان پر جب ہم کوئی انعام کرتے ہیں تو وہ ہم سے

نَا بَجَانِيْهِ ۗ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَكُوْسًا ﴿٥٣﴾ قُلْ كُلُّ يَكْعَلُ عَلٰى

منہ پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے کوئی تکلیف ملتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ (۵۳) فرما دیجیے کہ ہر کوئی اپنی سوچ کے مطابق

شَاكِلَتِهٖ ۗ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِبَنِّ هُوَ اِهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٥٤﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ

عمل کرتا ہے۔ پس تمہارا رب جانتا ہے کہ کون ہدایت والے راستے پر ہے۔ (۵۴) اور آپ سے روح کے بارے میں

الرُّوْحِ ۗ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا

سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رب کا امر ہے اور تمہیں اس کے متعلق قلیل سا علم

سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رب کا امر ہے اور تمہیں اس کے متعلق قلیل سا علم

قَلِيلًا ﴿۸۵﴾ وَلَكِنَّ شِعْمًا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

دیا گیا ہے۔ (۸۵) اور اگر ہم چاہتے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اسے واپس لے جاتے پھر آپ کوئی ایسا نہ پاتے جو

لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكَيْلًا ﴿۸۶﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِن فَضَّلَهُ كَانَ

آپ کے لیے ہمارے حضور حمایت کرتا۔ (۸۶) مگر یہ آپ کے رب کی رحمت میں سے ہے۔ بیشک آپ پر اس کا

عَلَيْكَ كَيْدًا ﴿۸۷﴾ قُل لِّئِن اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا

بہت بڑا نفل ہے۔ (۸۷) فرما دیجیے کہ تمام انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کی

بِسْمِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِشَيْءٍ وَكُو كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

محل لے آئیں تو وہ اس کی مانند ہرگز نہ لائیں گے چاہے ان کے بعض آپس میں مددگار

ظَهِيرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لِّ

ہن جائیں۔ (۸۸) اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا الْكُفُورًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ

مگر اکثر لوگوں نے انکار کر دیا تاکہ اسے تسلیم نہ کریں۔ (۸۹) اور کفار کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ

لِنَامِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿۹۰﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَ

آپ ہمارے لیے زمین میں چشمہ جاری نہ کر دیں۔ (۹۰) یا آپ کے لیے بھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، آپ اس میں

عِنَبٌ فَتَفْجُرَ الْأَنْهَارُ خِلْفَهَا تَفْجِيرًا ﴿۹۱﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا

بیت ہوئی نہریں جاری کر دیں۔ (۹۱) آپ ہم پر آسمان کو گرا دیں جیسا کہ

رَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدِهِ وَالْمَلِكَةِ قَبِيلًا ﴿۹۲﴾ أَوْ يَكُونَ

آپ کا خیال ہے کہ یہ گلے گلے ہو مگر ہر پڑے گا یا آپ اللہ تعالیٰ کو یا فرشتوں کو ہمارے سامنے لائیں۔ (۹۲) یا آپ کے لیے

لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرِفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ط وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

ایک سونے کا گھر بن جائے یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ اور ہم پھر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے

حَتَّىٰ تُنَزَّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُكَ ط قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا

جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اتار لائے جسے ہم پڑھیں۔ آپ فرمادیں میرا رب پاک ہے میں کون ہوں بھگت بننے کی

بَشِيرًا رَسُولًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ

خبر میں رسول ہوں۔ (۹۳) اور کس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا ہوا ہے جبکہ ان کے پاس ہدایت

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنا اور کوہنا رکنا نلفظ: سائن حرف کو ہا کر چنا
 کوزا برالف کی اور کوئی زری یا کی اور ان میں اولی اور
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لیا کر کے چھین کے
 علقہ: فون صفحہ اور صفحہ کی اوڑھنا ایک الف کے برابر لیا کرنا
 اخصاف: فون سائن اور جوین اور سائن میں کے بعد (ب ہوئی اور کو صوم) تاکہ میں چھا کر چنا
 صفت: سائن الف کے برابر پائی الف کے برابر لیا کر کے چھینا جب سے

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

آئی ہے مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ اللہ نے ایک بندے کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ (۹۳) فرما دیجیے اگر زمین میں

مَلَائِكَةٌ يَشْهَدُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

فرشتے ہوتے جو اطمینان سے پلٹے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر

رَسُولًا ﴿٩٤﴾ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

بھیج دیتے۔ (۹۴) فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کی

خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٩٥﴾ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلْ فَلَنْ

خبر رکھے والا دیکھنے والا ہے۔ (۹۵) اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہو جائے تو آپ ان کے لیے

تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَ نَحْشُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى

اس کے سوا کوئی حمایتی نہیں پائیں گے۔ اور ہم قیامت کے روز اس حال میں انہیں جمع کریں گے

وَجُوهِهِمْ عَمِيَائٌ وَ بُكْبَاءٌ وَ صَمًا ۖ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ كُلَّمَا حَبَتْ زُنُجُودُهُمْ

کہ وہ اپنے چہروں کے بل آندھے، گونگے اور بہرے ہو گئے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی اس کی تپش بھی پڑنے لگے گی تو ہم اُسے

سَعِيرًا ﴿٩٦﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا

اور بھڑکا دیں گے۔ (۹۶) یہ ان کی سزا ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ انکار کیا اور کہنے لگے کہ جب ہم ہڈیاں

عِظَامًا وَ رُقَاتًا ۖ إِنَّا لَنَبْعَثُهُنَّ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٩٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا ہم انہیں نیا پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔ (۹۷) کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کہ اللہ نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ وہ ان جیسا پیدا کر دے۔

وَ جَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٨﴾ قُلْ

اور اُس نے ان کے لیے عمر کی حد مقرر کر دی ہے جس میں شک نہیں ہے۔ پس ظالموں نے ناٹھری کے طور پر اس کا بھی انکار کر دیا۔ (۹۸) آپ فرمادیجیے

لَوْ أَنْتُمْ تَتْلِكُونَ خَيْرًا ۖ إِنَّ رَحْمَةَ رَبِّي إِذَا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو انہیں بھی خرچ ہونے کے خوف سے

الْإِنْفَاقِ ۖ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴿٩٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ

روکے رکھتے۔ اور انسان بڑا تنگ نظر ہے۔ (۹۹) اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیوں دیں۔

تَقْوَىٰ

عِٰی

بَيِّنْتِ فُسُلٍ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ

یہ بنی اسرائیل سے سوال کرو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمَا أَنزَلَ هَٰؤُلَاءِ

کہ بیشک اے موسیٰ (علیہ السلام) میں گمان کرتا ہوں کہ تم پر جادو کا اثر ہو گیا ہے۔ (۱۰۱) انہوں نے کہا تو یقیناً جاتا ہے کہ ان نشانیوں کو آسمانوں

إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَٰئِرَةٍ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ

اور زمین کے رب نے اتارا ہے جو بصیرت آگیز ہیں۔ اور میرے خیال کے مطابق اے فرعون! تو

مَسْحُورًا ﴿١٠٢﴾ فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَفِعَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ

ہلاک ہو جائے گا۔ (۱۰۲) تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ انہیں اس سرزمین سے نکال دے پس ہم نے اسے اور اس کے

مَعَهُ جَبِيعًا ﴿١٠٣﴾ وَقُلْنَا مَنْ بَعْدَهُ لَبَنِيُّ إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا

تمام ساتھیوں کو غرق کر دیا۔ (۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہا اس زمین میں سکونت

الْأَرْضِ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ

انتخاب کرو، پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے تو ہم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔ (۱۰۴) اور ہم نے اس قرآن کو

أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلْنَاهُ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾

حق کے ساتھ اتارا ہے اور حق ہی کے لیے نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۵)

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ﴿١٠٦﴾

اور قرآن کو ہم نے وقفے وقفے سے اتارا تاکہ آپ اُسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج آہستہ آہستہ اتارا ہے۔ (۱۰۶)

قُلْ آمَنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا

آپ فرما دیں ہیں پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ۔ بیشک جنہیں اس سے قبل علم دیا گیا ہے تو ان پر جب اس کی

يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْآذِقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَيَقُولُونَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا

ملاوت ہوتی ہے تو وہ ٹھوڑی کے بل سمجھے میں گر پڑتے ہیں۔ (۱۰۷) اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے یقیناً

إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ لِلْآذِقَانِ يَسْجُدُونَ وَ

تمہارے رب کا وعدہ ہو کر رہتا تھا۔ (۱۰۸) اور روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گر جاتے ہیں اور اس

يَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُو الرَّحْمٰنِ ۗ أَيَّامًا

قرآن سے ان میں خشوع زیادہ ہوجاتا ہے۔ (۱۰۹) آپ فرما دیں کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو غرض کہ

مَنْزِلٌ ۚ تَفْخِيمٌ ﴿١٠٧﴾ حَرْفٌ كَوْنٌ وَأَرْكَانٌ مَوْجِبَةٌ ۚ تَفْخِيمٌ ۖ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ ۚ

مَنْزِلٌ ۚ تَفْخِيمٌ ﴿١٠٧﴾ حَرْفٌ كَوْنٌ وَأَرْكَانٌ مَوْجِبَةٌ ۚ تَفْخِيمٌ ۖ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ ۚ

مَنْزِلٌ ۚ تَفْخِيمٌ ﴿١٠٧﴾ حَرْفٌ كَوْنٌ وَأَرْكَانٌ مَوْجِبَةٌ ۚ تَفْخِيمٌ ۖ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ مَعْنَىٰ تَفْخِيمٌ ۚ

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا

تم جس طرح بھی پکارو یہ سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی

تُخَافَتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

آواز سے اور نہ بالکل آہستہ پڑھو بلکہ ان کے درمیان کی اختیار کرو۔ (۱۱۰) اور اس طرح کہو کہ تمام حمد اللہ ہی کے لیے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَكَدًّا ۚ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ

اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ناتوانی کی وجہ

لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرَهُ تَكْبِيرًا ﴿۱۱۱﴾

سے اس کا کوئی مدد کرنے والا ہے اور اس کی بڑائی کے لیے ہر وقت تکبیر کہتے رہو۔ (۱۱۱)

سُورَةُ الْكَهْفِ
مَكِّيَّةٌ ﴿۱۸﴾
۱۲۰ آیتیں
۱۲ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْكَهْفِ
مَكِّيَّةٌ ﴿۱۸﴾
۱۲۰ آیتیں
۱۲ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۰ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری ہے اور اس میں کسی طرح

عِوَجًا ﴿۱﴾ قَسِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّمَّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

کی کمی نہیں ہے۔ (۱) یہ کتاب سیدھی سادی ہے تاکہ اس سے سخت عذاب سے ڈرایا جائے جو اس کی طرف سے آتا ہے اور مومنوں کو

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَا كَثُرَتْ فِيهِ

جو صالح عمل کرتے ہیں انہیں بشارت دی جائے بیشک ان کے لیے اجر حسہ ہے۔ (۲) جس میں وہ ہمیشہ

أَبَدًا ﴿۳﴾ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَكَدًّا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

رہیں گے۔ (۳) اور ان کو بھی ڈرامیں جو کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں بیٹا ہے۔ (۴) ان کو بالکل

عِلْمٍ ۚ لَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنَّ

علم نہیں ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کو علم ہے۔ ان کی بات جو ان کے منہ سے نکلتی ہے بڑی سخت ہے۔ جو کچھ یہ کہتے

يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ ۖ إِنَّ لَمْ

وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (۵) تو کیا آپ اپنی جان کو اس غم میں ختم کر لیں گے کہ وہ اس بات یعنی

يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿۶﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً

قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔ (۶) بیشک زمین پر جو کچھ بنایا گیا یہ اس کی زینت ہے

لَهَا نَبِّلُوهُمْ اَيْهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيَّهَا

تاکہ لوگوں کو اس سے آزمایا جائے کہ کون اچھا عمل کرتا ہے۔ (۷) اور اس زمین میں جو کچھ ہے اسے ہم ہی بنائے

صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكُهْفِ وَ الرِّقِيْمِ ۙ

والے ہیں اسے ہم ختم کر کے ہموار میدان کر دیں گے۔ (۸) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب کھف اور اصحاب رقیم

كَانُوْا مِنْ اٰيَاتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اٰوٰى الْفِتْيَةَ اِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا

ہماری عجب نشانیوں میں سے تھے۔ (۹) جب وہ لوجوان غار میں پناہ لینے والے تھے انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب

اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَصَبْرًا عَلٰى

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اور ہمارے کام میں ہدایت مہیا کر دے۔ (۱۰) ہمیں تم نے ان کے کانون پر

اٰذَانِهِمْ فِى الْكُهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ اٰى

پر وہ ڈال دیا کئی سال غار میں سوئے رہے۔ (۱۱) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ دیکھیں ان دونوں

الْحٰزِبِيْنَ اَحْطٰى لِمَا لَبِثُوْا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ

گردہوں میں سے کس نے اچھی طرح یاد رکھا ہے کہ وہ غار میں کتنی مدت رہے پھر ہم نے انہیں جگا دیا۔ (۱۲) اے محبوب! تمہیں ان کے ساتھ آپ پر قصے

بِالْحَقِّ ۙ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَ رَبَّنَا

بیان کرتے ہیں۔ بیگم وہ لوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لیے ہدایت میں اضافہ کر دیا۔ (۱۳) اور ہم نے ان

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبَّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

کے دلوں کو مربوط کر دیا جب وہ کھڑے ہوئے۔ تو کہنے لگے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے

لَنْ نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهًا لَقَدْ قُلْنَا اِذَا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا

ہم اس کے علاوہ کسی اور معبود کی ہرگز پوجا نہیں کریں گے اگر ایسا کیا تو ہم نے ضرور اللہ سے دوری کی بات کی۔ (۱۴) یہ ہماری قوم ہے

اَتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ الْاِهْتٰطٰٓ لَوْ لَا يٰۤاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰٓنٍ بَيِّنٍ ۙ

اس نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں۔ ان کے اوپر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذْ اعْتَرٰتْهُمُ

پس اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بیہتان لگاتا ہے۔ (۱۵) اور جب تم ان لوگوں سے

وَمَا يَعْْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاَوَّاى اِلَى الْكُهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

کسارہ کش ہو گئے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں، پس آؤ غار میں پناہ لے لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت کو

رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا

وسیع کردے گا اور تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانیاں مہیا کر دے گا۔ (۱۶) اور اسے محبوب! جب آپ سورج کو طلوع ہوتا دیکھیں گے

طَلَعَتْ تَرَوُّرَعْنَ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرُّصُهُمْ

تو وہ اُن کے غار سے بٹ کر دائیں جانب سے گزر جاتا اور جب سورج غروب ہوتا ہے تو وہ بائیں جانب

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ۗ ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ۗ

سے کتراتا ہوا غروب ہو جاتا اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی

يَهْدِي اللّٰهُ فِهٖمُ الْبَلَدِ ۗ وَ مَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

نشانوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جس شخص کو وہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے ٹوہنہ گز کوئی دوست

مُرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ آيْقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ۗ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ

راہنمائی کرنے والا نہ پائے گا۔ (۱۷) اور تم خیال کر دے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ حالت نیند میں ہیں اور ہم اُن کی دائیں اور بائیں جانب سے

الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۗ

کروٹیں بدلنے رہتے ہیں اور اُن کا سنا غار کے دروازے پر دوڑوں پاؤں پھیلانے بیٹھا رہا۔

لَوْ اَطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلِيَّتٌ مِنْهُمْ فِزَارًا ۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۗ

اگر تم انہیں جھانک کر دیکھتے تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے اور اُن کو دیکھ کر گھبراہٹ میں پڑ جاتے۔ (۱۸)

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَاءَلُوْا بَیْنَهُمْ ۗ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور پھر ہم نے ایسے ہی اُن کو بیدار کر دیا تاکہ وہ آپس میں تبادلہ خیال کریں۔ اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم نے یہاں

لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ۗ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

کتنا عرصہ گزرا ہے۔ تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ہم ایک دن یا اس کا کچھ حصہ یہاں ٹھہرے ہیں، وہ کہنے لگے کہ تم نے جتنا

لَبِثْتُمْ ۗ فَابْعَثُوْا اَحَدَكُمْ یُورِقِكُمْ هٰذِهٖ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلِیَنْظُرْ

عرصہ یہاں قیام کیا ہے تمہارا رب بہتر جانتا ہے۔ پس اپنے میں سے کسی ایک کو یہ سٹے دے کر شہر کی طرف بھیجو، پس وہ دیکھے کہ

اَیُّهَا اَزْکٰی طَعَامًا فَلِیَاْتِکُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ ۗ وَلِیَتَلَطَّفَ ۗ وَلَا یُشْعِرَنَّ

پاکیزہ کھانا کھاا ہے۔ پھر وہ تمہارے لیے اس میں سے کھانا لے آئے اور یہ سب کام چپکے سے کر لے تاکہ تمہارے بارے میں کسی اور

بِکُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ یُّظْهِرُوْا عَلَیْکُمْ یَرْجِسُوْکُمْ اَوْ یُعِیْدُوْکُمْ

کو خیر نہ ہو۔ (۱۹) بیشک اگر انہیں تمہارا پتہ چل گیا تو وہ تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا تمہیں اپنے مذہب

۳ منزل ﴿تَفْصِيْحٌ﴾ حرف کو پریشان آواز کو مٹانا کہنا ﴿تَلْفِظُهُ﴾ ماں کی طرف ہلکا کر چمکانا ﴿لَوْ اَطَّلَعَتْ﴾ لوں سامان اور جوین اور کسما کن جس کے بعد (بہو) کی آواز کو وضو م (تاک) میں چمپا کر چمکانا ﴿اَعْلَمُ﴾ تمیں الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ

میں واپس لوٹا دیں گے اور پھر تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ (۲۰) اور اسی طرح ہم نے وہاں کے لوگوں کو آگاہ کر دیا

لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا اِذْ

تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب

يَتَنٰزَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوۤا عَلَيْهِمْ بُنْيٰنًا ۙ رَبُّهُمْ

وہ ہتھی والے اُن کے متعلق آپس میں بحث و تکرار کرنے لگے تو کہنے لگے کہ ان کی غار پر کوئی عمارت تعمیر کردو، ان

اَعْلَمُ بِهُمْ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوۤا عَلٰی اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

کا رب انہیں خوب جانتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے کام میں غالب تھے کہنے لگے کہ ہم اُن پر ایک مسجد

مَسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خُمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

بنائیں گے۔ (۲۱) مخترب لوگ کہیں گے کہ اسحاب کھف تین تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا اور کچھ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ ۙ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۙ قُلْ رَبِّيْ

اُن کا کتا تھا یہ سب خیالی قیاس آرائیاں ہیں اور کچھ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھوں اُن کا کتا تھا۔ آپ فرما دیجئے کہ اُن کی اصل

اَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۗ فَلَآ تَبٰرَفِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءٌ

کتنی کے بارے میں میرے رب ہی کو علم ہے سوائے چند ایک کے اُن کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا پس اُن کے متعلق بحث نہ کرو مگر سرمری

ظٰهَرًا ۙ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلُنَّ لِشَآئِءٍ عَرٰنِيْ

اظہار خیال کر سکتے ہو اور ان کے بارے میں اہل کتاب میں سے کسی سے کچھ نہ دو دریافت کرو۔ (۲۲) اور ہرگز کسی کام کے متعلق یہ نہ کہنا کہ

فَاعِلٌ ذٰلِكَ عَدُوٌّ ۙ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۙ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

میں اسے کل کر دوں گا۔ (۲۳) سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے۔ اور اپنے رب کا ذکر کرو جب کہ تجھے یاد کرنا بھول جائے اور یوں کہو

عَسٰی اَنْ يَّهْدِيَنِيْ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشْدًا ﴿۲۴﴾ وَكَلِمٰتِيْ كَهْفِيْهِمْ

کہ قریب ہے کہ میرا رب ہدایت کا راستہ دکھا دے۔ (۲۴) اور اہل کتاب کہتے ہیں کہ وہ اپنے غار میں

ثَلٰثَ مِاٰتَةِ سِنِيْنَ وَاَزْدَادُوۤا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوۤا ۗ لَهُ

تین سو سال ٹھہرے یا نو سال اور ٹھہرے یعنی ۳۰۹ سال۔ (۲۵) آپ فرمادیں کہ جتنا عرصہ وہ ٹھہرے اللہ جانتا ہے۔

غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ ۙ اُبْصِرْ بِهٖ وَاسْبِعْ مَّا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔ کیا خوب وہ دیکھتا ہے اور کیا خوب سنتا ہے۔ اس کے سوا اُن کے لیے کوئی

مِنْ وَلِيِّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢١﴾ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ

دوست نہیں ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ (۲۱) اور اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کے رب نے

كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

آپ کی طرف وحی کی ہے۔ اس کے کلمات کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور تم ہرگز اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔ (۲۲)

وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

اور اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ صبر میں شامل رکھو جو اپنے رب کو صبح و شام یاد کرتے ہیں وہ

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ ۖ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں ان سے غیر متوجہ نہیں ہونی چاہئیں کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کے خواہش مند ہونا چاہیں

وَلَا تَطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ

اور جن کا دل ہم نے ذکر سے غافل کر دیا ہے ان کی اطاعت نہ کرو کیوں کہ وہ اپنی خواہش کا پیروکار ہے اور اس کا معاملہ

فُرْطًا ﴿٢٣﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِرْ وَمَنْ شَاءَ

حد سے گزر گیا ہے۔ (۲۳) اور فرما دیجیے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔

فَلْيُكْفُرْ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۗ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَإِنْ

بیچک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی چار دیواری ان کا احاطہ کیے ہوگی۔ اور اگر وہ

يَسْتَعْجِلُوا يَغَاثُوا يَبَاءَ ۗ كَأَنَّهُمْ يَشْوَى الْوُجُوهَ ۗ بِمَسِّ الشَّرَابِ ۗ وَ

پانی کی طلب کریں گے تو پچھلے ہوئے تانے کی مانند گرم پانی دیا جائے گا جو ان کے منہ کو بھون ڈالے گا کیسا بُرا مشروب ہے اور

سَاعَتْ مُرْتَفِقًا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ

کبھی تکلیف دہ قرار گاہ ہے۔ (۲۴) بیچک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے بیچک ہم اچھے عمل کرنے والوں کا اجر

مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٢٥﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

خلائق نہیں کرتے۔ (۲۵) ایسے لوگوں کے لیے جنت عدن ہے جہاں بانوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

الأنهارُ يُحَلِّونَ فِيهَا مِنْ آسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ۖ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا

ان کو وہاں سونے کے ننگن پہنائے جائیں گے وہ سبز رنگ کے لباس پہنیں گے

خُضْرًا ۖ مِنْ سُنْدُسٍ ۖ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۗ نِعْمَ

جو باریک ریشی کپڑے اور موٹے ریشی کپڑے کا بنا ہوگا وہاں تختوں پر بٹکی لگائے بیٹھے ہوں گے کیسا اچھا ثواب ہے

الثَّلَاثَةُ

الشَّوَابُ ۖ وَحَسُنَتْ مَرْتَقَقًا ﴿٢١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

اور کسی عمدہ آرام گاہ ہے۔ (۳۱) اُن کے سامنے دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے، ان میں سے

لَا حِدَیْهَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ ۚ وَحَفَفْنَاهَا بِنَخْلِ ۚ وَجَعَلْنَا

ایک کو ہم نے آگودوں کے دو باغ دیے اور دونوں باغوں کے گرد سمجھور کے درختوں کی چادر یاری بنا دی

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٢٢﴾ كَلَّتَا الْجَنَّتَيْنِ اِثْتَا اُكْلَاهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ وَ

اور ان کے درمیان کھیتی آگادی۔ (۳۲) دونوں باغوں کا پھل بہت پیدا ہوا اور پیداوار میں کمی نہ رہی۔ اور دونوں کے درمیان

فَجَرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿٢٣﴾ ۚ وَكَانَ لَهُ شَرٌّ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

نہر بھی جاری کر دی۔ (۳۳) اور اس کے پاس اور بھی پھل تھے۔ تو وہ اپنے ساتھی سے بحث و تکرار کے درمیان بولا کہ میں تم سے مال میں کثرت رکھتا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا ۚ وَاعْتَرَفْنَا ﴿٢٤﴾ ۚ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۚ

ہوں اور آدمیوں کی تعداد میں بھی زیادہ تعداد رکھتا ہوں۔ (۳۴) اور اپنے باغ میں داخل ہوا جب کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔

قَالَ مَا اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هَذِهِ اَبَدًا ﴿٢٥﴾ ۚ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَابِلَةً ۚ وَ

کہنے لگا کہ میرا خیال ہے کہ یہ باغ کبھی تباہ نہ ہوگا۔ (۳۵) اور میں گمان نہیں رکھتا کہ کبھی قیامت قائم ہوگی اور اگر مجھے اپنے رب

لَيْنِ رُوْدَتْ اِلَى رَبِّي لَا جِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٢٦﴾ ۚ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ

کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو بے شک میں اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ (۳۶) اس کے ساتھی نے اس سے کہا جب کہ وہ تباہ خیال کر رہے تھے

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

کہ کیا تو اُس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے درست کر کے مرد بنا

ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ﴿٢٧﴾ ۚ لَكِنَّا هُوَ اللهُ رَبِّي ۚ وَلَا اُشْكُ بِرَبِّي اَحَدًا ﴿٢٨﴾ ۚ وَكُوَلَّا

دیا۔ (۳۷) لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہی اللہ ہے جو میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ (۳۸) اور ایسا کیوں

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنْ اَنَا

نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو کہتا کہ جو اللہ چاہے، اللہ کی قوت کے بغیر کچھ نہیں ہے اگرچہ تو نے مجھے

اَقْلَ مِنْكَ مَالًا ۚ وَكَذٰلِكَ ﴿٢٩﴾ ۚ فَعَسَىٰ رَبِّيْ اَنْ يُّوْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

مال اور اولاد میں کم دیکھا ہے۔ (۳۹) پس قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر چیز عطا کرے اور تیرے باغ

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٣٠﴾ ۚ اَوْ

پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو تیرا باغ ایک چٹیل میدان بن جائے۔ (۴۰) یا

منزل ۴ تفخیم: حرف کو پیش آواز کو مٹا رکھنا ۚ نطفہ: مانک حرف کو ہلکا کر چھنا
 ۚ حوازی: الف کی آواز کو زنی ز یا کی آواز ان میں سے ہونا
 ۚ یعنی: ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھیننے کے
 ۚ علقہ: فون سے دو درم سے زنی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۚ اخصافاً: فون ساکن اور زنی اور سب ساکن میں سے بعد (ب) ہلکی آواز کو صوم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 ۚ یعنی: ۱۱۔ تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے چھنا۔ جب سے

يُصْبِحَ مَاوَهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهُ مَلَبًا ﴿۳۱﴾ وَاُحِيْطُ بِشِرْكِهِ فَاَصْبَحَ

اس کا پانی زمین کی گہرائی میں جذب ہو جائے کہ تم اس کو تلاش کرنے کے باوجود نہ پاسکو۔ (۳۱) اور اس کے پھولوں کا محاسبہ ہو گیا

يُقَلِّبُ كَفَيْهِ عَلٰی مَا اَلْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرْوَشِهَا وَيَقُوْلُوْا

پس وہ اس مال پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا تھا ہاتھ مٹا رہ گیا اور وہ اپنے باغ کے چھپوں پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اَشْرِكْ بِرَبِّيْ اَحَدًا ﴿۳۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِتْنَةً يُّنَصِّرُوْنَهُ مِنْ

کاش میں نے کسی کو اپنے رب کا شریک نہ ٹھہرایا ہوتا۔ (۳۲) اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی

دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۳۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلٰٓئِيَّةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ط هُوَ خَيْرٌ

اور نہ وہ اس قابل تھا کہ بدلے۔ (۳۳) یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ سارا اختیار اللہ کا ہے جو حق ہے۔ اس کا ثواب بہتر ہے

ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۳۴﴾ وَاَضْرَبْ لَهُمْ مَّثَلًا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا كَمَا ؕ

اور عاقبت کا اچھا ہونا اسی کے پاس ہے۔ (۳۴) اور اُن سے دنیا کی زندگی میں ایک مثال بیان فرما دیجیے۔ وہ مثال یہ ہے کہ

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا اس سے زمین پر بہت سی نباتات اُگ آئیں۔ جو پھشک گھاس کی مانند ہوں گیں

تَذُرُوْهُ الرِّيْحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۳۵﴾ الْبٰلُ وَالْبَنُوْنَ

بچے ہوا میں اُڑائے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۳۵) مال اور بچے دنیا کی زندگی کی

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصّٰلِحٰتِ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

زینت ہیں اور باقی رہنے والے صالح عمل ہیں اُن کا ثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر اُمید سے

وَ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۳۶﴾ وَيَوْمَ نَسِيْرُ الْجِبَالِ وَتَرٰى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۗ وَّ

دائرتہ ہے۔ (۳۶) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے تو تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے

حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۳۷﴾ وَعَرَضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ط

اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے اُن میں سے ہم ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے۔ (۳۷) اور وہ سب اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش ہوں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ ذٰلِكُمْ اَلَّنُ نَجْعَلَ

پھر ہم کہیں گے آج تم ہمارے پاس اسی صورت میں آئے ہو جب کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ بلکہ تمہارا خیال تھا کہ

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۳۸﴾ وَّوَضَعَ الْكِتٰبَ فَتَرٰى الْمَجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے۔ (۳۸) اُن کے سامنے اعمال نامہ ہو گا آپ دیکھیں گے کہ اُس سے مجرم ڈر رہے ہوں

ع
۱۲

فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا

گے اور وہ کہیں گے ہائے انہوں اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے اس میں نہ کسی چھوٹے اور نہ کسی بڑے

كِبْرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

گناہ کو چھوڑا گیا ہے جس کا شمار نہ کر لیا گیا ہو جو کچھ انہوں نے کیا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تمہارا رب کسی پر

اَحَدًا ۙ وَاذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِادَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلٰسَ ۗ

زیادتی نہیں کرتا۔ (۳۹) اور یاد کرو کہ جب فرشتوں سے کہا گیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کر دیا،

كَانَ مِنَ الْجِنَّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهُ وَاَزْوَاجَهُ اَوْلِيَاۗءَ

وہ جنوں میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تو کیا تم میرے سوا اُسے اور اس کے مخلقات کو دوست بناتے ہو

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا ۙ (۴۰) مَا اَشْهَدْتُهُمْ

حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کے لیے بُرا بدلہ ہے۔ (۵۰) آسمانوں اور زمین کو جب

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلَقَ اَنْفُسِهِمْ ۗ وَمَا كُنْتُمْ تُتَّخَذَ

پیدا کیا گیا تھا تو میں نے انہیں گواہ نہ بنایا تھا اور نہ اُن کو پیدا کرتے وقت اُن کو گواہ بنایا اور میں گواہ کرنے والوں کو

الْمُضِلِّيْنَ عَضَدًا ۙ (۴۱) وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

دست و بازو نہیں بناتا۔ (۵۱) اور اُس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو بلاؤ جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۙ (۴۲) وَرَاَ الْمُبْرِمُوْنَ

کہ وہ اُن کی طرف داری کریں گے پھر وہ جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔ (۵۲) اور جب جرم آگ کو دیکھیں گے

النَّارَ فَظَنُّوْا اَنَّهُمْ مُّوَاعِعُوْهَا وَكَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۙ (۴۳) وَنَقَدَ

تو انہیں خیال آئے گا کہ اب وہ اس میں پڑنے والے ہیں مگر اس سے بچنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے۔ (۵۳) پتک

صَرَفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے تمام قسم کی مثالیں طرح طرح کے انداز میں بیان کر دی ہیں۔ اور انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

شَيْءٍ جَدَلًا ۙ (۴۴) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُؤْمِنُوْا اِذْ جَاءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

بھلائے والا ہے۔ (۵۴) اور لوگوں کو کس چیز نے منع کیا ہے جب کہ اُن کے پاس ہدایت آگئی ہے اور وہ اپنے

رَبِّهِمْ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۙ (۴۵)

رب سے بخشش طلب کریں سوائے اس کے کہ اُن کے پاس پہلوں کا طریقہ آئے یا اُن کے سامنے عذاب آتا۔ (۵۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيَجَادِلُ الَّذِينَ

اور ہم رسولوں کو بشارت دینے والے ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں اور کفر کرنے والے

كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِهَتِي وَمَا آتَدِرُوا

بجھلاتے ہیں تاکہ وہ اس سے حق کو مٹا دیں اور میری آیتوں کو اور جن سے ڈرائے گئے تھے

هُزُوا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

انہیں مذاق بنا لیا۔ (۵۶) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی ہے مگر اس نے اس سے

مَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

منہ موڑ لیا اور جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ وہ سمجھ نہ

أَذَانِهِمْ وَقُرْآنًا ۗ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾

سکھیں اور اُن کے کانوں میں ٹھالت آگئی ہے اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو پھر بھی وہ ہدایت کی طرف کبھی نہیں آئیں گے۔ (۵۷)

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَلَهُمْ

اور آپ کا رب بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے اگر وہ انہیں اُن کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو انہیں بہت جلد عذاب

الْعَذَابِ ۗ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْبِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ

دے دیتا۔ بلکہ اُن کے لیے ایک وقت مقرر ہے اس وقت کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔ (۵۸) اور یہ

الْقُرْآنِ أَهْلِكْنَاهُمْ لَسَاءَ ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِبَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ

بہتیاں ہیں جن کو ہم نے ظلم کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کے لیے وقت مقرر کر دیا تھا۔ (۵۹) اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام

مُوسَى لِفْتِهِ لَا أْبْرُحُ حَتَّىٰ أَبْدُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

نے اپنے ساتھی سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا جب تک کہ میں ایسی جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو بحر ملتے ہیں یا طویل مدت تک چلتا رہوں گا۔ (۶۰)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

پھر جب دونوں اس مقام پر پہنچے جہاں دو پانی ملتے تھے دونوں مچھلی کو بھول گئے تو اس مچھلی نے بحر میں ترنگ کی طرح

سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفْتِهِ إِنِّي أَلَمْتُ لَكُمَا الْفَخْرَةَ إِنِّي لَطِيمٌ لَوْ لَا إِذْنِي

بنا راستہ بنا لیا۔ (۶۱) تو پھر جب وہ آگے چلے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ہمارے لیے صبح کا کھانا لاؤ بیٹک سڑیں

هَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ ۚ

ہم نے بڑی تھکان پائی ہے۔ (۶۲) تو اُس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم بستر کے پاس بٹھارے تو بیٹک میں مچھلی بھول گیا۔

عَنْهُ لَوْ نَشَاءُ وَارْتَمِعْهُ ذَيْلًا ۚ وَالْكَافِرِينَ الْفِئَةِ لَعَنَّا ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِالْعَهْدِ إِذْ عَاهَدُوا لَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٦٣﴾ تَفْصِيحًا: حرف کو پریشان آواز کو موزون کرنا ۚ نَفْلًا: مانگن حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۰۰ حُقُبًا: ٹون ساکن اور جنون اور کسم ساکن جس کے بعد (ب) کی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چرنا
 ۱۰۱ صَبًا: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

وَمَا أُنْسِيهِ إِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اذْكُرَكَ ؕ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِي الْبَحْرِ حَآئِلًا

شیطان نے مجھے بھلا دیا تھا کہ میں اُس کے متعلق آپ کو بتاؤں، اس نے دریا میں اپنا راستہ بنا لیا تھا،

عَجَبًا ۱۳ ۱۳ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبِغُ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۱۳

بڑا تعجب ہے۔ (۱۳) حضرت موسیٰ نے کہا یہی تو وہ ہے کہ جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔ پس دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس آئے۔ (۱۳)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اٰتِيْنَهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَهُ مِمَّنْ لَّدُنَّا

تو انہوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور ہم نے انہیں علم لائی

عِلْمًا ۱۵ ۱۵ قَالَ لَهٗ مُوسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنْ تَعْلِمَنِيْ مِمَّا عَلَّمْتَ

سکھلایا تھا۔ (۱۵) حضرت موسیٰ نے اس بندے سے کہا کہ کیا میں آپ کی معاجزت میں رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے ہدایت والا

رُشْدًا ۱۶ ۱۶ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۱۶ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰۤی مَا

علم سکھا دیں۔ (۱۶) تو اس نے کہا بیچک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے۔ (۱۶) اور آپ کیسے صبر کریں گے جس پر کہ آپ کو

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۱۸ ۱۸ قَالَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّاَلَا اَعْصِيْ

پوری طرح خبر نہ ہو۔ (۱۸) آپ نے کہا کہ اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف

لَكَ اَمْرًا ۱۹ ۱۹ قَالَ فَاِنْ اَتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ

دوری نہیں کروں گا۔ (۱۹) اللہ کے بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۲۰ ۲۰ فَاَنْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرْتَهَا ۲۰ قَالَ

خود اس کا ذکر آپ سے نہ کروں۔ (۲۰) پس دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اُس نے اُس میں سوراخ کر ڈالا۔ تو حضرت

اٰخَرْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ۲۱ ۲۱ قَالَ اَنَّمْ اَقُلُّ

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آپ نے سوراخ اس لیے کیا ہے کہ اس کے سوار غرق ہو جائیں، بیچک یہ تم نے بہت بڑا کام کیا ہے۔ (۲۱) اللہ کے بندے

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۲۲ ۲۲ قَالَ لَا تَوَاخِذْنِيْ بِسَآئِسِيْٓتُ وَا

نے کہا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے۔ (۲۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میری بھول پر مواخذہ نہ کیجیے اور

لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۲۳ ۲۳ فَاَنْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۲۳

مجھ پر میرے کام میں زیادہ سختی نہ کیجیے۔ (۲۳) پھر چل پڑے۔ یہاں تک کہ ایک لڑکا ملا تو اس نے اسے قتل کر ڈالا۔

قَالَ اَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ۲۴ ۲۴

حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا تم نے کسی جان کے بدلے کے بغیر ایک معصوم جان کو قتل کر دیا بیچک آپ نے بڑا ناپسند کام کیا ہے۔ (۲۴)

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنَىَّ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ ۴۵ قَالَ إِنْ

حضرت خضر نے کہا کہ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہنے میں ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔ (۴۵) حضرت موسیٰ نے کہا کہ اگر

سَأَلْتِكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصْحِبْنِي ۗ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

میں اس کے بعد کسی چیز کے بارے آپ سے سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ بیشک میری طرف سے

لَدُنِّي عُدْرًا ۝ ۴۶ فَأَنْطَلَقًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا آتَيْنَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعْنَا

آپ کی خدمت میں طر پورا ہو گیا۔ (۴۶) پھر وہ چل پڑے۔ حتیٰ کہ وہ ایک بستی میں پہنچے وہاں انہوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا

أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيَّفُوهُمْ فَأَجِدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ

تو انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ پھر ان دونوں نے اس بستی میں ایک دیوار کو دیکھا جو گرنے والی تھی۔ حضرت خضر

يَنْقُضَ فَاقَامَهُ ۗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ ۴۷ قَالَ

نے اسے درست کر دیا۔ تو اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر اجرت طلب کر لیتے۔ (۴۷) حضرت خضر نے کہا

هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۗ سَأُنْبِئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

اب میرے اور تمہارے درمیان علیحدگی ہے۔ اب میں آپ کو حقیقت سے آگاہ کیے دیتا ہوں جن پر آپ سے

عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ ۴۸ ۖ أَمَا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

صبر نہ ہو سکا۔ (۴۸) وہ جو بستی تھی اس کے مالک چند مسکین تھے جو دریا میں باربرداری سے

فَارَدَتْ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

روزی کساتے تھے، پس میں نے ارادہ کیا کہ اسے ناقص کر دوں کیوں کہ آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر بستی کو زبردستی قبضے

غَضْبًا ۝ ۴۹ ۖ وَأَمَا الْعُلَمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا

میں لے لیتا تھا۔ (۴۹) اور وہ جو لڑکا تھا اس کے والدین مومن تھے ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ انہیں سرکشی اور کفر میں

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝ ۵۰ فَارَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رُبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زُكُوَّةً وَ

جلا نہ کر دے۔ (۵۰) پس ہم نے چاہا کہ ان دونوں کو اُن کا رب اس کے بدلے میں ایسا بچہ دے جو اس سے

أَقْرَبَ رَحْمًا ۝ ۵۱ ۖ وَأَمَا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

پاکیزگی میں بہتر ہو اور بہت رحمدل ہو۔ (۵۱) اور باقی دیوار تو وہ شہر کے دو تپیم بچوں کی تھی جس کے نیچے اُن دونوں کے لیے

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۖ فَآرَادَ رَبُّكَ أَنْ

خزانہ تھا اور اُن کا والد بڑا صالح تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ جب وہ دونوں بچے

يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۗ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۗ وَمَا

جوان ہوں گے تو وہ اپنا خزانہ نکال لیں گے۔ یہ ان کے رب کی رحمت ہے۔ اور جو

فَعَلْتُهُ عَن أَمْرِي ۗ ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۗ

کچھ میں نے کیا ہے اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ ان تمام باتوں کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کر سکتے۔ (۸۲)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۗ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۗ

اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں فرما دیجیے کہ میں ابھی ان کے بارے میں بیان کرتا ہوں۔ (۸۳)

إِنَّا مَكْنَانَاهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۗ فَاتَّبِعْ

بیک ہم نے اسے زمین میں اقدار دیا تھا اور ہم نے اسے تمام چیزوں پر غالب ہونے کا سامان دیا۔ (۸۴) پس وہ ایک راہ

سَبَبًا ۗ ۝۸۵ ۗ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي

پر چل نکلا۔ (۸۵) یہاں تک وہ اس جگہ پہنچا جہاں سورج غروب ہو رہا تھا تو اس نے اسے اس طرح

عَيْنٍ حَبِئَةٍ ۗ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا

پایا کہ وہ سیاہ دلدل میں غروب ہو رہا ہے اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! تم خواہ

أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۗ ۝۸۶ ۗ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ

ان کو عذاب دو یا ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ (۸۶) تو ذوالقرنین نے کہا کہ جس نے ظلم کیا ہے

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۗ ۝۸۷ ۗ وَأَمَّا

ہم اسے جلد سزا دیں گے، پھر اسے رب کی طرف لے جایا جائے گا تاکہ وہ اسے شدید قسم کا عذاب دے۔ (۸۷) اور جو

مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۗ وَسَنَقُولُ لَهُ

ایمان لایا اور صالح عمل کیے تو اس کی جزا بہت اچھی ہوگی اور ہم اسے ایسے کام کرنے کا

مِن أَمْرِنَا يُسْرًا ۗ ۝۸۸ ۗ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۗ ۝۸۹ ۗ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

علم دیں گے جو آسان ہوں گے۔ (۸۸) پھر وہ ایک اور راستہ پر گیا۔ (۸۹) حتیٰ کہ جب وہ وہاں پہنچا تو سورج طلوع ہو رہا تھا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۗ ۝۹۰ ۗ

تو اس نے دیکھا کہ سورج ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جہاں ہم نے سورج اور ان کے درمیان کوئی آڑھائل نہ کر رکھی تھی۔ (۹۰)

كَذٰلِكَ ۗ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۗ ۝۹۱ ۗ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۗ ۝۹۲ ۗ حَتَّىٰ

بات یوں تھی کہ جو کچھ اس کے پاس تھا اس کے متعلق ہمیں مکمل خبر تھی۔ (۹۱) پھر وہ ایک راہ پر گیا۔ (۹۲) یہاں تک

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ

وہ پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے اُن کے پیچھے ایک قوم کو دیکھا جو اُن کی کوئی بات نہیں

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَ مَا جُوجَ

سمجھ سکتے تھے۔ (۹۳) انہوں نے کہا اے ذوالقرنین! بیشک یا جوج اور ماجوج زمین میں

مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ

فساد کرتے رہتے ہیں کیا ہم ایسا سامان لائیں تاکہ آپ ہمارے اور اُن

تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

کے درمیان ایک دیوار بنادیں۔ (۹۴) ذوالقرنین نے کہا کہ وہ اسباب جن پر میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ بہتر ہیں، پس تم

بِقُوَّةٍ اجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ أَتُورِي زُبْرَ الْحَدِيدِ ط حَتَّىٰ

قوت بازو سے میرے ساتھ لگوں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک آڑ بنا دوں گا۔ (۹۵) مجھے لوہے کے تھیلے لا دو۔ یہاں تک کہ

إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ط حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا لَّا

جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں تک کردی تو کہا کہ لوہے کے تھیلوں کو گرم کرو۔ یہاں تک کہ اُسے آگ کی مانند کردیا

قَالَ أَتُورِي أَفْرَاقَ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَ

کیا تو کہا لاؤ میں اس پر پھیلا ہوا تابا ڈال دوں۔ (۹۶) تو پھر (یا جوج اور ماجوج) میں چڑھنے کی طاقت نہ رہی اور

مَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي فَاذْجَبْ

نہ اس میں سوراخ کرنے کی طاقت رہی۔ (۹۷) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا

وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ط وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَ تَرَكْنَا

وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کردے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ حق ہے۔ (۹۸) اور اُس دن ہم

بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَ نَفَخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ

چھوڑ دیں گے اُن میں سے بعض دُوروں پر حملہ کریں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم سب کو جمع

جَمَعًا ﴿٩٩﴾ وَ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ

کر دیں گے۔ (۹۹) اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے بالکل عیاں کر دیں گے۔ (۱۰۰) وہ کافر

كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَ كَانُوا لَا يَسْتَفِيدُونَ

جن کی آنکھوں پر میری یاد کی طرف سے پردے پڑے ہوئے تھے اور حق بات سننے کی استطاعت

عَنْهُ: فون صفحہ اور صفحہ دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 لِحْطًا: فون ساکن اور تھوڑی اور کسم ساکن جس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 عَنِ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے
 منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور زکوٰۃ رکعتا نلفظہ: ساکن حرف کو لہا کر چڑھنا
 کواڑ برالف کی آواز کو زبانی یا کسی آواز ان فون و اوائی آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کا ایک الف کے برابر لہا کر کے چڑھنے کے

سُورَةُ مَرْيَمَ
مَكِّيَّةٌ
۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیٰتِهَا
۹۸
رُكُوْعَاتِهَا
۶

سورہ مريم کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۸ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں۔

كَهْلِيَعَصَ ۱۰ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۱۱ اِذْ نَادَى رَبَّهُ

کاف۔ یا۔ عین۔ صاد۔ (۱) یہ آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر کی۔ (۲) جب اس نے اپنے

نِدَاءً خَفِيًّا ۱۲ قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهِنَ الْعَظْمِ مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّاسُ

رب کو آہستہ سے پکارا۔ (۳) اس نے کہا اے میرے رب بیشک میری ہڈیوں میں طاقت نہیں رہی اور میرا سر بڑھاپے سے سفید ہو گیا ہے

شَيْبًا ۱۳ لَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۱۴ وَاِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ

اور میرے رب میں تجھ سے ڈعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں رہا۔ (۴) اور بیشک میں اپنے بعد اپنے ورثاء سے

مِنْ وَّرَاعِي ۱۵ وَكَانَتْ اِمْرَاَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۱۶

خوفزدہ ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے وارث دے۔ (۵)

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوبَ ۱۷ وَاَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۱۸

جو میرا اور آل یعقوب کا وارث ہے۔ اور اُسے پسندیدہ بنا دے۔ (۶) اے زکریا!

اِنَّا نَبِّئُكَ بِغَلَمٍ اَسْمُهُ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۱۹

ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی بندہ نہیں بنایا۔ (۷)

قَالَ رَبِّ اِنِّي يَكُوْنُ لِيْ غُلَامًا ۲۰ وَكَانَتْ اِمْرَاَتِيْ عَاقِرًا ۲۱ وَوَقَدْ

زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کی

مِنَ الْكِبَرِ عَتِيًّا ۲۲ قَالَ كَذٰلِكَ ۲۳ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى هٰٓئِيْنَ ۲۴ وَوَقَدْ

اپنا موکل چکا ہوں۔ (۸) فرمایا ایسا ہی ہوگا کیونکہ آپ کے رب کا فرمان ہے، یہ میرے لیے آسان ہے اور اس سے

خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ ۲۵ وَكَمْ تَكُ شَيْئًا ۲۶ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِيْ اٰيَةً ۲۷

پہلے تمہیں بھی پیدا کیا ہے جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ (۹) زکریا (علیہ السلام) نے التجا کی کہ میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دے۔

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تَكَلَّمَ النَّاسُ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۲۸ فَفَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ

فرمایا کہ تمہارا لیے نشانی یہ ہے کہ توجہ رست ہونے کے باوجود تین رات تک لوگوں سے گفتگو نہ کر سکے گا۔ (۱۰) پھر اپنی عبادت گاہ سے نکل کر

مِنَ الْبَحْرِ اِبِ فَاُوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُرُكۡةً ۲۹ وَعَشِيًّا ۳۰ يٰحْيٰى

قوم کی طرف آئے تو اس نے انہیں اشارے سے کہا کہ صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کرو۔ (۱۱) اے یحییٰ

رَبُّكَ تَحْتَكَ سَرِيًّا ﴿٢٣﴾ وَهَزَىٰ إِلَيْكَ بِجُدْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ

تیرے رب نے تیرے پاس ایک منہر جاری کر دی ہے۔ (۲۳) اور گجور کے سنے کو پکڑ کر اسے اپنی طرف ہلاتم پر تازہ پکی ہوئی گجوریں

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاَشْرَبِيْ وَقَمْرِيْ عَيْنَا ۗ فَاِمَا تَرِيْنِ مَنْ

گرنے لگیں گیں۔ (۲۵) پس کھاؤ اور پیو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرو۔ پھر جب تم کسی آدمی کو

الْبَشَرِ اَحَدًا ۗ فَقَوْلِيْ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے رطن کے حضور روزے کی نذر مانی ہے تو میں آج کے دن کسی سے کلام

الْيَوْمِ اَنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحِيْلَهٗ ۗ قَالُوْا يٰرَيْمُ لَقَدْ جِئْتِ

نہیں کروں گی۔ (۲۶) پس وہ بیچ کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ تو وہ کہنے لگے اے مریم! یقیناً تو نے

شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يَّاخْتِ هُرُوْنًا مَّا كَانَ اَبُوْكَ اِمْرًا سَوْعًا ۗ وَّمَا كَانَتْ

اچھا کام نہیں کیا ہے۔ (۲۷) اے ہارون کی بہن تیرا والد بُرا آدمی نہ تھا اور نہ

اُمُّكَ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهٖ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نَكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

تیری ماں بدکردار تھی۔ (۲۸) اس پر مریم نے بیچ کی طرف اشارہ کیا۔ لوگوں نے کہا ہم اس سے کیسے بات کریں جب کہ یہ عمدہ ظولیت

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اُنْتِنِ الْكِتٰبِ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

میں ہے۔ (۲۹) اس نے بیچے نہ کہا کہ بیچک میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنا دیا ہے۔ (۳۰)

وَجَعَلَنِيْ مُبْرَاكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۗ وَاَوْصِنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے بابرکت کر دیا ہے۔ اور اُس نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا ہے

دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۗ وَاَنْتِ لَمَّ يَجْعَلَنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ

جب تک میں زندہ رہوں۔ (۳۱) اس نے مجھے والدہ کا تابع اور کر دیا ہے۔ اور اس نے جابر اور بد نصیب نہیں کیا۔ (۳۲) اور سلام ہے

عَلَىْ يَوْمِ وُلْدَتِيْ وَيَوْمِ اَمُوْتِيْ وَيَوْمِ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسٰى

اس دن پر جس دن میں پیدا ہوا ہوں اور جس دن میں مروں گا اور جس دن پھر زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ (۳۳) یہ عیسیٰ بن مریم ہیں۔

ابْنُ مَرْيَمَ ۗ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

یہی بات حق ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ اللہ کی شان کے لائق نہیں

يَتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّا يٰقُوْلُ لَهٗ كُنْ

کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کو کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ اس کے لیے کہتا ہے کُنْ

فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوا هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾

تو وہ ہو جاتا ہے۔ (۳۵) اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی صراط مستقیم ہے۔ (۳۶)

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمٍ مَشْهُدٍ

پھر اہل کتاب کے کئی گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس کافروں کے لیے بڑے دن کی حاضری سے

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصُرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ

ہلاکت ہے۔ (۳۷) جس دن یہ ہمارے پاس آئیں گے یہ سننے لگیں گے اور دیکھنے لگیں گے لیکن یہ ظالم آج

الْيَوْمِ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ

کلی گمراہی میں ہیں۔ (۳۸) اور اے محبوب! یوم حشر سے ڈرا دیجیے جب ہر چیز کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

لیکن وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۳۹) یقیناً ہم زمین اور

الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ

جو کچھ اس کے اوپر ہے اس کے وارث ہوں گے اور سب نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ (۴۰) اور کتاب میں

إِبْرَاهِيمَ إِذْ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٤١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کیجیے۔ بیشک وہ صدیق نبی تھے۔ (۴۱) جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ تم ان

مَا لَا يَسْبِعُ وَلَا يَبْصُرُ وَلَا يَغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ

کی کیوں پوجا کرتے ہو جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ کچھ تمہارے کام آسکتے ہیں۔ (۴۲) اے میرے باپ میرے پاس

جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

وہ علم آیا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا ہے پس میری پیروی کرو میں تمہیں سیدھا راستہ دکھا دوں گا۔ (۴۳)

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

اے میرے باپ شیطان کو نہ پوجو بیشک شیطان رحمن کا نافرمان ہے۔ (۴۴)

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ

اے میرے باپ مجھے اس بات کا خوف ہے کہ کہیں تمہیں رحمن کی طرف سے عذاب نہ آ جائے تو تم شیطان کے ساتھی

لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنْ إِلَهِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَكِنَّ

نہ ہو جاؤ۔ (۴۵) اس نے کہا اے ابراہیم! تو میرے معبودوں سے منہ موڑ گیا ہے۔ اگر تو اس بات سے

عَنْهُ: فون معزز اور معزز کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عَفْوَ: فون ساکن اور فون ساکن جس کے بعد ت ہوگی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 عَفْوٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے پڑھنا جب سے
 منزل ۴ تفخیم: حرف کو پریشانی آواز کو مونا رکھنا فلفله: ساکن حرف کو ہلکا کر پڑھنا
 محو از الف کی آواز کو زری یا کی آواز ان دونوں کی آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے

لَمْ تَنْتَه لَأَرْجُبَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿۳۶﴾ قَالَ سَلِّمْ عَلَيكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ

نہ نہ کا تو میں تجھے پتھروں سے ماروں گا اور تو مجھ سے الگ ہو جا۔ (۳۶) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تجھے سلام ہے، اپنے رب سے تمہارے لیے

لَكَ رَبِّي ۗ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿۳۷﴾ وَأَعْتَرْتُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنِّي

استغفار کروں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نطفہ شفقت رکھتا ہے۔ (۳۷) اور میں تم سے اور ان سے جن کو تم اللہ کے سوا

دُونَ اللَّهِ ۚ وَأَدْعُوا رَبِّي ۗ عَسَىٰ آلَا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿۳۸﴾

پوجتے ہو پتھرہ ہو جاؤں گا اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ ہوں گا۔ (۳۸)

فَلَمَّا أَعْتَرْتَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنِّي دُونَ اللَّهِ ۗ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

پھر جب وہ ان سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے تھے کنارہ کش ہو گئے تو ہم نے انہیں اسحقؑ

وَيَعْقُوبَ ۗ وَكَلَّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۳۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَ

اور یعقوب عطا کیے اور ان سب کو نبی بنا دیا۔ (۳۹) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے سرفراز کیا اور

جَعَلْنَا لَهُم لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۗ

ہم نے ان کی شان بلند کر دی۔ (۴۰) اور کتاب میں حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کرو،

إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا ۗ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ

بیشک وہ مخلص تھے اور رسول نبی تھے۔ (۴۱) اور ہم نے اُسے کوہ طور کی بائیں جانب سے

الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَتَرَبُّنَهُ نَجِيًّا ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا آخَاهُ

آواز دی اور اسے رازو نیاز کے لیے قریب کیا۔ (۴۲) اور ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے ان کے بھائی ہارون کو

هَارُونَ نَبِيًّا ﴿۴۳﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۗ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ

نبی بنایا اور ان کا مددگار کر دیا۔ (۴۳) اور کتاب میں حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کرو۔ بیشک وہ وعدے کے سچے تھے

وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿۴۴﴾ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۖ وَكَانَ

اور رسول نبی تھے۔ (۴۴) اور وہ اپنے اہل خانہ کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے اور وہ اپنے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿۴۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۗ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

مقبول ترین تھے۔ (۴۵) اور کتاب میں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو یاد کرو۔ بیشک وہ سچے

نَبِيًّا ﴿۴۶﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۴۷﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

نبی تھے۔ (۴۶) اور ہم نے انہیں اعلیٰ مقام پر اٹھا لیا۔ (۴۷) انبیاء میں سے یہ بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے

۳
۶

مِنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَّكَبِيرًا ۙ وَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَصَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا

جو آدم (علیہ السلام) کی اولاد سے ہیں اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ اور ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ اور اسرائیل کی اولاد سے یہ اُن میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کر دیا، اُن کی یہ کیفیت تھی

عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَّكَبِيرًا ۙ وَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَصَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا

کہ جب اُن پر رحمن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ روٹے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے۔ (۵۸) تو اُن کے بعد اُن کی جگہ پر ناطق لوگ آ گئے

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا

مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لاکر نیک عمل کر لیے تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۚ وَجَنَّتْ عَدْنٌ ۙ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ

اور اُن کا کچھ بھی نقصان نہ ہوگا۔ (۶۰) اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کا وعدہ رحمن نے غائبانہ طور پر کیا ہے۔

بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ۚ لَا يُسْمَعُونَ فِيهَا نُعْوَاءً إِلَّا سَلْمًا

بیک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ (۶۱) وہ اس میں سلام کے سوا کسی قسم کی لغو بات نہ سنیں گے۔

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةٌ وَعِشْيَاءٌ ۙ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ

اور اُن کے لیے اس میں صبح و شام رزق ملے گا۔ (۶۲) یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے

عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۙ وَمَا نَنْزَلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ

اُن کو کریں گے جو تقی ہوں گے۔ (۶۳) اور فرشتوں نے کہا کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے

أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ

جو کچھ ہمارے آگے ہے جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اسی کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ (۶۴) وہ آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۗ هَلْ

اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے سب کا رب ہے پس اُس کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ کیا اُس کے

تَعْلَمَ لَهُ سَيِّئًا ۚ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ ۖ إِذَا مَا مِتُّ لَسُوفَ أَخْرَجُ

نام کا کوئی اور جانتے ہو۔ (۶۵) اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا کیا پھر جلد ہی زندہ کر کے نکالا

مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۚ ﴿۶۰﴾ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا ۚ ﴿۶۱﴾ الَّذِي وَعَدْنَاهُ فِي الْغَيْبِ ۚ وَإِنَّا لَمُخْلِطُونَ ۖ ﴿۶۲﴾ لِيُنزِلَ فِيهَا بِأَمْرِ رَبِّكَ نَزْلًا ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ لِلَّذِينَ اسْتَبَدُّوا لِنَفْسِهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ لِلَّذِينَ اسْتَبَدُّوا لِنَفْسِهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ لِلَّذِينَ اسْتَبَدُّوا لِنَفْسِهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

الَّذِي كَفَرْنَا بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأَوْتِيَنَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٤٤﴾ أَكَلَمَ الْعَيْبِ

جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے دونوں یعنی مال اور اولاد ملتے رہیں گے۔ (۴۷) کیا وہ غیب سے مطلع ہو گیا ہے

أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٤٨﴾ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ

یا اس نے رجن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔ (۴۸) ہرگز نہیں جو وہ کہتا ہے ہم اُسے لکھ لیں گے اور اُس کے لیے

لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٤٩﴾ وَنَرِيثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٥٠﴾ وَاتَّخَذُوا

عذاب کی طوالت کو بڑھا دیں گے۔ (۴۹) اور جو کچھ وہ کہتا ہے اُس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس آکھلا آئے گا۔ (۵۰) اور انہوں نے

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٥١﴾ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ

اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کو معبود بنا لیا ہے تاکہ وہ باعث عزت بنیں۔ (۵۱) ہرگز نہیں جلد ہی وہ

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٥٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيْطِينَ

اُن کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف بن جائیں گے۔ (۵۲) کیا آپ نے نہیں دیکھا ہم نے اُن کافروں پر شیطان

عَلَى الْكُفْرَيْنِ تَوَزَّهُمْ أَزًّا ﴿٥٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّا نَعُدُّ لَهُمْ

ہجج رکھے ہیں جو انہیں اکساتے رہتے ہیں۔ (۵۳) پس تم اُن پر عذاب کی جلدی نہ کرو۔ ہم تو گن گن کر مدت پوری

عَدًّا ﴿٥٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ﴿٥٥﴾ وَنَسُوقُ الْمُبْرِمِينَ

کرسے ہیں۔ (۵۴) جس دن اہل تقویٰ کو ہمان بنا کر رجن کے حضور لے جائیں گے۔ (۵۵) اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے

إِلَى جَهَنَّمَ وَرِدًّا ﴿٥٦﴾ لَا يَبْدُلُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

ہائے ہوئے لے جائیں گے۔ (۵۶) اس وقت کوئی شفاعت کا حق نہ رکھتا ہوگا سوائے اس کے کہ جنہوں نے

الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ﴿٥٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا

رجن سے وعدہ لے رکھا ہوگا۔ (۵۷) اور کافروں نے کہا کہ رجن کی اولاد ہے۔ (۵۸) بیکل تم بہت نازیبا بات زبان

إِذَا ﴿٥٩﴾ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَّقَطْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

پر لائے۔ (۵۹) قریب ہے کہ اس بات سے آسمان شق ہو جائیں اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ لرتے ہوئے

هَذَا ﴿٦٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلَّهِ حُصِينَ وَكَذَّا ﴿٦١﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ حُصِينَ أَنْ يَتَّخِذَ

گر جائیں۔ (۶۰) کیوں کہ انہوں نے رجن کے لیے اولاد رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔ (۶۱) اور رجن کی شان یہ نہیں کہ وہ

وَكذَّا ﴿٦٢﴾ إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِيَ الرَّحْمَنِ عَبْدًا ﴿٦٣﴾

اولاد اختیار کرے۔ (۶۲) تمام لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب رجن کے بندے بن کر اُس کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۶۳)

۵۸

تَقَالِبُوا

لَقَدْ أَحْضَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۳﴾ وَ كَلَّمَهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بلاشبہ اس نے انہیں شمار کر رکھا ہے اور ان کی گفتی گئی رکھی ہے۔ (۹۳) اور قیامت کے دن ہر ایک اس کے حضور

فَرَدًّا ﴿۹۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اکیلا آئے گا۔ (۹۵) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے قریب ہے کہ رحمن ان میں محبت پیدا

الرَّحْمَنُ وَدًّا ﴿۹۶﴾ فَإِنَّمَا يَسْمُنُهِ بِلسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ

کر دے گا۔ (۹۶) پس ہم نے آسمان کر کے قرآن کو تمہاری زبان میں اتارا ہے تاکہ آپ اہل تقویٰ کو بشارت دیں

وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ

اور جھگڑنے والی قوم کو اس ڈیرا میں۔ (۹۷) اور ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ تم ان میں سے کسی کا نشان

تَحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾

دیکھتے ہو یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہو۔ (۹۸)

رُكُوعَاتِهَا ۸
اِنْشِئَا ۱۳۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ طه ۲۰
مَكِّيَّةٌ ۳۵

سورہ طہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۳۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں۔

طه ﴿۱﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ﴿۲﴾ إِلَّا تَذَكْرًا لِّسِنٍ

طہ (۱) اے محبوب! ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ (۲) مگر اس کے لیے نصیحت ہے

يَخْشَى ﴿۳﴾ تَنْزِيلًا مِّنْ حَلْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ﴿۴﴾ أَلرَّحْمَنُ

جو ڈرتا ہے۔ (۳) اُسے اُس نے نازل کیا ہے جس نے زمین اور بلند بالا آسمان بنائے ہیں۔ (۴) رحمن

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ﴿۵﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

عرش پر جلوہ افروز ہے۔ (۵) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ﴿۶﴾ وَإِنْ تَجَهَّرَ بِالنُّقُولِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ

درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے اندر مرکز میں ہے۔ (۶) اور اگر تو اپنی بات کا اظہار کرے تو بلاشبہ وہ راز

السِّرِّ وَأَخْفَى ﴿۷﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ﴿۸﴾ وَهَلْ

اور مجید کو جانتا ہے۔ (۷) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔ (۸) اور کیا

أَتَيْتُكَ حَدِيثُ مُوسَى ﴿۹﴾ إِذْ رَأَيْنَا فَكَّالًا لَّهُلِهِ امْكُشُوا إِنِّي

آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر پہنچی ہے۔ (۹) جب اس نے ایک آگ دیکھی تو انہوں نے اپنی زوجہ سے کہا ٹھہرو مجھے

مَنْزِلٌ ۴ تَفْصِيحٌ: حرف کو پریشان آواز کو مٹانا رکنا ۱. نَفْلَةٌ: سب سے پہلے حرف کو ہلکا کرنا
مکروا برالف کی آواز کو زنی ز یا کی آواز کو فین و او کی آواز
دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے
عَنْهُ: فون صفز اور صفز وی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
إِخْفَاً: فون سان اور فون سان کو ایک الف کے بعد (ب ہو گی) آواز کو صفوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
عَنْهُ: فون الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب ہے

اَسْتُنَا نَارًا لَّعَلِّيَ اَتَيْتِكُمْ مِنْهَا بِقَبْسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾

ایک آگ دکھائی دی ہے شاید میں تمہارے لیے اس میں سے کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ کے بارے میں مجھے کچھ پہنچ جائے۔ (۱۰)

فَلَمَّا اَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسٰى ﴿۱۱﴾ اِنِّىْ اَنَا رَبُّكَ فَاحْنَدْ نَعْلَيْكَ ؕ اِنَّكَ

پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے تو آواز آئی اے موسیٰ!۔ (۱۱) بیچک میں تمہارا رب ہوں، اپنے جوتوں کو اتار دے۔ بیچک تو

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى ﴿۱۳﴾

طویٰ کی مقدس وادی میں ہے۔ (۱۲) اور میں نے تجھے منتخب کر لیا ہے پس جو وحی کی جائے اُسے سنو۔ (۱۳)

اِنِّىْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِىْ ۗ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ ﴿۱۴﴾

بیچک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (۱۴)

اِنَّ السَّاعَةَ اَتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتَجْزِىَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾

بیچک قیامت کا آنا قریب ہے میں اسے خفیہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔ (۱۵)

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاَتَّبَعْ هُوَ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

پس تجھے اس سے نہ روک دے جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے تاکہ تو بھی ہلاک ہو جائے۔ (۱۶)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِىْ عَصٰى اَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا وَا

اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟۔ (۱۷) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر تکیہ لگا تا ہوں اور

اَهْسُ بِهَا عَلَى غَنَمِىْ وَاِىَّ فِىْهَا مَارِبٌ اٰخَرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقَهَا

اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور میں اس سے اور بھی ضرورتیں پوری کرتا ہوں۔ (۱۸) کہا گیا اے موسیٰ

يٰمُوسٰى ﴿۱۹﴾ فَالْقَهَا فَاِذَا هِىْ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ

اے زمین پر ڈال دے۔ (۱۹) تو آپ نے زمین پر اُسے ڈالا تو وہ ساپ بن کر دوڑنے لگا۔ (۲۰) حکم ہوا اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں۔

سَنُعِيْدُهَا سَيْرَتَهَا الْاُولٰٓى ﴿۲۱﴾ وَاَضْمَمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

ہم اسے وہاں ہی کر دیں گے جس طرح وہ پہلے تھا۔ (۲۱) اور اپنا ہاتھ اپنی نعل میں دبا دو کسی عیب کے بغیر

بِيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ اٰیَةٌ اٰخَرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِيْكَ مِنْ اٰيَاتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾

سفید ہو کر نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے۔ (۲۲) تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (۲۳)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِىْ ﴿۲۵﴾ وَا

اب فرعون کے پاس جائے وہ سرکش ہو گیا ہے۔ (۲۴) آپ نے دعا کی اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ (۲۵) اور

يَسْمِيَّ امْرِيَّ ﴿٢١﴾ وَاَحْلَلْتُ عَقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٢﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢١﴾

میرا کام میرے لیے آسان کر دے۔ (۲۱) اور میری زبان کی عقدہ کٹائی کر دے۔ (۲۲) تاکہ میری باتیں سمجھ میں آنے لگیں۔ (۲۸)

وَاَجْعَلْ لِّي وَرِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٣﴾ هُرُوْنَ اَخِيْ ﴿٢٤﴾ اَشْدُدْ بِهٖ اَزْرِيْ ﴿٢٤﴾

اور میرے خاندان میں سے وزیر بنا دے۔ (۲۹) میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا دے۔ (۳۰) اس سے میری کمر کو مضبوط کر دے۔ (۳۱)

وَ اَشْرَاكُهُ فِيْ امْرِيْ ﴿٢٢﴾ كِيْ نَسَبِحَكَ كَثِيْرًا ﴿٢٣﴾ وَ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٢٣﴾ اِنَّكَ

اور اُسے میرے کام میں شامل کر دے۔ (۳۲) اور ہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ (۳۳) تاکہ ہم تیری کثرت سے تسبیح کریں۔ (۳۳) بیشک

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٢٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتِ سُوْلَكَ يَسُوْسٰى ﴿٢٦﴾ وَ لَقَدْ

تو ہمیں اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ (۳۵) اللہ نے فرمایا بلاشبہ اے موسیٰ جو تو نے مجھ سے طلب کیا میں نے تجھے عطا کر دیا۔ (۳۶) اور ہم نے

مَنْنَا عَلَيْكَ مَرَّةً اٰخِرًا ﴿٢٤﴾ اِذْ اَوْحَيْنَا اِلَى امِّكَ مَا يُوْحٰى ﴿٢٥﴾ اَنْ

تم پر پہلے بھی ایک مرتبہ احسان کیا تھا۔ (۳۷) جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا جو کچھ انہیں الہام کرنا تھا۔ (۳۸) کہ تو

اَقْدِفِيْهِ فِي السَّابُوْتِ فَاَقْدِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلَْيَدِقْهُ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

اس معصوم بچے کو صندوق میں رکھ کر پھر اسے دریا میں ڈال دے پھر دریا اسے ساحل پر لا کر باہر نکال دے گا

يَاْخُذُهَا عَدُوْلِيْ وَعَدُوْلُهُ ۗ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۗ وَ لِيُصْدَقَ

اس کے بعد میرا دشمن اور اس بچے کا دشمن اسے لے جائے گا اور میں نے تجھ پر اپنے ہاں سے محبت کو عطا کر دیا تاکہ تو میرے سامنے

عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٢٩﴾ اِذْ تَشْتَمِيْ اُحْتِكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدْرٰكُكُمْ عَلٰى مَنْ

پروش پائے۔ (۳۹) جب تمہاری بہن جاری تھی اور فرعون سے کہہ رہی تھی کہ میں نے تجھے اس کا پتہ دوں جو اس بچے کی

يَكْفُلُهُ ۗ فَرَجَعْنَاكَ اِلَى امِّكَ كِيْ تَقْرَءَ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ۗ وَ قَتَلْتَ

پروش کرے۔ اس طرح پھر ہم نے تجھے تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمزدہ نہ ہو۔ اور یہ بھی یاد کرو کہ

نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنَّاكَ فُتُوْنًا ۗ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْ

تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تمہیں غم سے نجات دی اور تمہیں مختلف آزمائشوں سے جانچ لیا، پھر تم کئی سال اہل مدین میں

اَهْلَ مَدِيْنَةٍ ۗ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يَسُوْسٰى ﴿٣٠﴾ وَ اصْطَنَعْتُكَ

ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ! مقررہ وقت پر تم واپس آگئے۔ (۳۰) اور میں نے تمہیں اپنی ذات کے لیے

لِنَفْسِيْ ﴿٣١﴾ اِذْ هَبْ اَنْتَ وَ اٰخُوْكَ بِاَيْتِيْ وَ لَا تَنْبِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٣٢﴾

وقت کر لیا۔ (۳۱) اب آپ اور تمہارا بھائی میری نشانی کو ساتھ لے کر جاؤ اور میری یاد میں کمی نہ آنے دینا۔ (۳۲)

تفلازم

إِذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٣٣﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ

تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ وہ باغی بنا بیٹھا ہے۔ (۳۳) اور اُس سے نرم لہجے میں بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے

أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٣٤﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ ﴿٣٥﴾ قَالَ

یاؤر جائے۔ (۳۴) عرض کی اے ہمارے رب ہم خوفزدہ ہیں کہ وہ ہم پر دست درازی نہ کرے یا حد سے بڑھے۔ (۳۵) اللہ نے کہا

لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿٣٦﴾ فَاتَّبِعْهُ فَقَوْلًا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ

ڈرو نہیں میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ (۳۶) پس اُس کے پاس جاؤ اور اُسے کہو بلاشبہ ہم تیرے رب کے

فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تَعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ

بھیجے ہوئے ہیں پس ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو روانہ کر دے۔ اور انہیں تکلیف نہ دے۔ بیشک ہم تیرے رب کی طرف سے

مِّنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ﴿٣٧﴾ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا

تیرے پاس مجھے لے کر آئے ہیں، اور اس پر سلام ہو جو ہدایت کی اتباع کرے۔ (۳۷) بیشک ہمیں وحی بھیجی گئی ہے کہ

أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٣٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَهُوسُفٰ

بھٹلانے والے اور منہ چھپانے والے پر عذاب ہوگا۔ (۳۸) فرعون نے کہا کہ اے موسیٰ اتم دونوں کا رب کون ہے؟۔ (۳۹)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ حَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٤٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ

حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ ہمارا رب وہی ہے جس نے ہر چیز کو موزوں صورت عطا کی ہے پھر اسے ہدایت دے دی ہے۔ (۴۰) فرعون نے کہا کہ پہلے

الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٤١﴾ قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي

زمانے کے لوگوں کا کیا حال ہے؟۔ (۴۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اُس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں موجود ہے، میرا رب

وَلَا يَنْسَىٰ ﴿٤٢﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا

نہ بے توجہ ہوا ہے اور نہ کبھی بھولا ہے۔ (۴۲) وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنا دیا ہے اور اس نے تمہارے چلنے کے لیے راستے بنا دیے

سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهٖ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ

ہیں اور اسی نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اُس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات کے جوڑے

شَتَّىٰ ﴿٤٣﴾ كَلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿٤٤﴾

کھاؤ اور مویشیوں کو چراؤ۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے علامتیں ہیں۔ (۴۳)

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٤٥﴾

ہم نے تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا ہے اور اسی میں تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ زندگی بخشیں گے۔ (۴۵)

عَنْقَدَةُ: نون مہذبہ اور مہذبہ دینی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 مَنزِلٌ ۴: تَفْصِيحٌ: حرف کو پریشانی آواز کو موزوں رکھنا * نَفْلَةٌ: سانس کو ہلکا کرنا
 كَلُوا: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن اس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو موزوں (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 نُهَىٰ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَلَقَدْ آرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَى ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا بِسِحْرٍ جَنَانًا

اور بلاشبہ ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیوں دکھا دیں اس نے جھٹلا کر انکار کر دیا۔ (۵۶) کہنے لگا اے موسیٰ! کیا تم اس لیے آئے ہو کہ

مِنَ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَوْمَئِذٍ لِيُؤسَى ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ

اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہماری زمین سے نکال دو۔ (۵۷) پس ہم تمہارے مقابلے میں تمہارے جیسا جادو لے آتے ہیں۔ پھر ہمارے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سَوِيًّا ﴿٥٨﴾

اور اپنے درمیان ہموار میدان میں وعدہ مقرر کرلو نہ تم اس کی خلاف ورزی کرو اور نہ ہم وعدہ خلافی کریں گے۔ (۵۸)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَمَ النَّاسُ ضُغَيًّا ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّى

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ چلو جشن کا دن مقرر ہوا مورج طلوع ہوتے ہی لوگ جمع ہو جائیں۔ (۵۹) تو فرعون لوٹ گیا

فِرْعَوْنٌ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا

اور اپنی منصوبہ بندی کو مرتب کر کے واپس آ گیا۔ (۶۰) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے ان جادوگروں سے کہا ہائے تمہاری قسمت سو گئی

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتْكُمْ بِعَذَابٍ ۗ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى ﴿٦١﴾

تم اللہ پر جھوٹی افترا نہ بانٹو وہ تمہیں عذاب سے نیست و نابود کر دے گا۔ اور بیشک جھوٹ بولنے والا نامراد ہوا۔ (۶۱)

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرَأَ النَّجْوَى ﴿٦٢﴾ قَالُوا إِنْ هَذَا

تو پھر اپنے معاملے میں بحث و تکرار کرنے لگے اور چپکے سے کانوں میں باتیں کرنے لگے۔ (۶۲) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں،

لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجُوكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَ بِطَرِيقَتِكُمْ

یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے ذریعے تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دیں اور تمہارے اچھے طور طریقے کو

الْمِثْلَى ﴿٦٣﴾ فَأَجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوْا صَفًّا ۗ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ

تا پیدا کر دیں۔ (۶۳) پس اپنے سارے منصوبوں کو جمع کر لیا پھر صف بندی کر کے آ جاؤ۔ اور آج وہی کامیاب ہوگا جو

اسْتَعْلَى ﴿٦٤﴾ قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَ إِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوْلَىٰ

غالب رہے گا۔ (۶۴) انہوں نے کہا اے موسیٰ! یہ کہ تم اپنا کمال ظاہر کرو اور یا ہم اپنا پہلے کرتب

مَنْ أَلْفَىٰ ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۗ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ

دکھاتے ہیں۔ (۶۵) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا بلکہ تم ہی پہلے بھیجو تو بیکدم ان کی رسیاں اور ان کی لاکھیاں ان کے جادو کے

إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهُ تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَى ﴿٦٧﴾

اثر سے آپ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔ (۶۶) تو حضرت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔ (۶۷)

عَنْهُ: فون صغره واور صغره وکی آواز کایک الف کے برابر لیا کرتا
 خُفِيَ: فون ساکن اور فون ساکن اس کے بعد (ب ہوئی آواز کو صغیر) تاکہ میں چھپا کر چلتا
 عَصِي: فون ساکن اور فون ساکن اس کے بعد (ب ہوئی آواز کو صغیر) تاکہ میں چھپا کر چلتا
 منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مائیکٹا ﴿فَلَقَدْ: ساکن حرف کو ہلکا کر چلتا
 ﴿فَلَقَدْ: ساکن اور فون ساکن اس کے بعد (ب ہوئی آواز کو صغیر) تاکہ میں چھپا کر چلتا
 ﴿فَلَقَدْ: ساکن اور فون ساکن اس کے بعد (ب ہوئی آواز کو صغیر) تاکہ میں چھپا کر چلتا
 ﴿فَلَقَدْ: ساکن اور فون ساکن اس کے بعد (ب ہوئی آواز کو صغیر) تاکہ میں چھپا کر چلتا

وَذٰلِكَ جَزَاؤُا مَن تَزَكٰى ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى ۵ اَنْ اَسْرِ

اور یہ تزکیہ نفس کرنے والوں کی جزا ہے۔ (۷۶) اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو بذریعہ وحی اطلاع دی کہ رات کے وقت

بِعِبَادِيْ فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۗ لَا تَخَفْ دَرَكًا

میرے بندوں کو لے کر چل پڑو اور اُن کے لیے دریا میں خشک راستہ بناؤ۔ آپ کو فرعون کے آکر پکڑنے کا

وَلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدٍ ۗ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ

خوف نہ ہو اور نہ ڈوبنے سے ڈرو۔ (۷۷) تو اُن کے پیچھے فرعون لکڑ لے کر آ گیا۔ اور دریا کے پانی نے انہیں ڈبو دیا

مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَصْلَ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هٰدٰى ﴿۷۹﴾ يٰبَنِيَّ

جس طرح کہ ڈیونا تھا۔ (۷۸) اور فرعون نے اپنی قوم کو بے راہ کیا اور ہدایت نہ دی۔ (۷۹) اے بنی اسرائیل!

اِسْمَاعِيْلَ ۗ قَدْ اُنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ ۗ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ

ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تمہارے لیے طور کی دائیں جانب کا

الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰى وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِمَّنْ طَيَّبَتْ

دعہ کیا اور ہم نے تم پر من و سلویٰ اتارا۔ (۸۰) جو رزق ہم نے دیا ہے اُس میں سے پاکیزہ

مَا رَزَقْنَاكُمْ ۗ وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۗ وَ مَن

چیزوں کو کھاؤ اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو تا کہ کہیں تم پر میرا غضب نہ آ جائے، اور جس

يُّحِلِّلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَ

پر میرا غضب آ گیا تو بیشک وہ گریں گیا۔ (۸۱) اور جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور

اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَا اَعْجَلَكْ عَنِ قَوْمِكَ

تیک عمل کرے پھر ہدایت کی راہ پر چلے، بیشک میں اُسے بخشنے والا ہوں۔ (۸۲) اور اے موسیٰ! آپ نے اپنی قوم سے جلدی کیوں

يٰمُوسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اَوْلَاۤءِ عَلٰى اَثَرِىْ ۗ وَعَجَلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾

کی۔ (۸۳) حضرت موسیٰ نے کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں، اے میرے رب میں تیری طرف جلدی سے اس لیے آیا تھا کہ تو راضی ہو جائے۔ (۸۴)

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ ۗ وَاَصْلَهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿۸۵﴾

اللہ تعالیٰ نے کہا بیشک ہم نے تمہارے بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا۔ (۸۵)

فَرَجَعَ مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ اَسْفَاہًا ۗ قَالَ يَقَوْمِ اَلَمْ یُعِدِّكُمْ

تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف بڑے غصے کے ساتھ افسوس کرتے ہوئے آئے۔ کہا اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے اچھا

عُتِقَہ: فون سے تھوڑا اور ہم سے تھوڑا اور ان کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۴ منزل: تَفْعِيْمٌ: حرف کو پریشان آواز کو ہونا کہنا ۵ نَفْلًا: سناں حرف ہا کے چڑھنا
 ۶ اَحْسَا: فون سان اور فون سان اور فون سان کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضموم) تاکہ میں چھپا کر چڑھنا
 ۷ اَسْفَاہًا: فون سان کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے چڑھنا اور جب ہے

عَوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ

نہ کوئی ٹیڈہ دیکھے گا۔ (۱۰۷) اُس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے کوئی اُس سے روگردانی نہ کر سکے گا۔ اور تمام آوازیں

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَئِذٍ لَا تَنفَعُ

رضن حضوریت ہو جائیں گی، پس تو بھلی سی آواز کے سوا کچھ نہ سُن سکے گا۔ (۱۰۸) اُس دن کسی کی سفارش نفع نہ

الشفاعة إلا من أذن له الرحمن ورضى له قولا ﴿۱۰۹﴾ يعلم

دے گی سوائے اُس کے جسے رُحمن نے اجازت دی ہوگی اور وہ اس بات سے راضی ہو گیا ہوگا۔ (۱۰۹) وہ اُن کے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنْتِ

آگے اور پیچھے کے حالات کو بخوبی جانتا ہے اور وہ علم کے ذریعے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ (۱۱۰) زندہ اور قائم رہنے والے

الْجُوهَا لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۗ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ

کے سامنے سب چہرے سرگرم ہوں گے۔ بلاشبہ جس نے اپنے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد ہوگا۔ (۱۱۱) اور جو مومن

يَعْمَلُ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْبًا ﴿۱۱۲﴾

ہو کر صالح عمل کرے تو کسی پر ظلم اور حق تلفی کا خوف نہ ہوگا۔ (۱۱۲)

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا ۖ وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ

اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا ہے اور اُس میں مختلف طریقوں سے سزا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ

بیان کر دی ہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کر لیں یا قرآن اُن میں کوئی نصیحت پیدا کر دے۔ (۱۱۳) پس اللہ بلند والا ہے جو سچا بادشاہ ہے۔

وَلَا تُعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۖ وَقُلْ

اور قرآن پڑھنے میں عجلت نہ کی جائے جب تک کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری نہ ہو جائے۔ اور عرض کیجیے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَاهَدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسَىٰ وَ

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما دے۔ (۱۱۴) اور چیلک ہم نے اس سے پہلے آدم کو حکم دیا تھا جس وہ بھول گیا اور

لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۗ

ہم نے اس میں عزم نہ پایا۔ (۱۱۵) اور جب ہم نے فرشتوں کو حضرت آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو انہیں

إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ قَالَ يَا أَدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

کے سوا سب نے سجدہ کر دیا اُس نے انکار کر دیا۔ (۱۱۶) پس ہم نے آدم سے کہا یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ کہیں یہ

يُخْرِجَنَّكَمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْفَى ﴿١١٤﴾ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَ

تمہیں جنت سے نکلوا نہ دے پھر تم شفقت میں پڑ جاؤ۔ (۱۱۴) جیکے اس جنت میں نہ تمہیں بھوک لگے گی اور

لَا تَعْرَى ﴿١١٨﴾ وَأَنْتَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى ﴿١١٦﴾ فَوْسُوسَ إِلَيْهِ

نہ غریاں رہو گے۔ (۱۱۸) اور جیکے یہاں تمہیں نہ پیاس لگے گی اور نہ دھوپ لگ کرے گی۔ (۱۱۶) پس شیطان نے اُن کے دل میں دوسرے

الشَّيْطَانُ قَالَ يَا أدمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَمَلِكٍ لَا يُبَدِّلُ ﴿١٢٠﴾

ڈیلا اُس نے کہا اے آدمؑ کیا میں تمہیں جھگی کے درخت سے آگاہ کروں اور اسکی بادشاہت بتاؤں جسے زوال نہ آئے۔ (۱۲۰)

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفُنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

پس اس کے اُکسانے سے اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھالیا تو اُس سے اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں، پھر وہ دونوں جنت کے پتوں سے

وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى آدمُ رَبَّهُ فَغَوَى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ

خورد کو ڈھانچنے لگے۔ اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی جو چاہا تھا حاصل نہ ہوا۔ (۱۲۱) پھر اُس کے رب نے اُسے جن

فَتَابَ عَلَيْهِ وَهُدَى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

لپاس اُس کی توبہ قبول کر کے ہدایت دے دی۔ (۱۲۲) اللہ نے فرمایا تم سب یہاں سے اتر کر چلے جاؤ تم میں سے بعض دوسروں کے دشمن ہو گئے

عَدُوٌّ ۗ فِيمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى ۗ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

پس اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آجائے تو جو اس ہدایت پر چلے گا وہ گمراہ نہیں ہوگا

وَلَا يَشْغَى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنِّي ذُكِّرْهُ فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَ

اور نہ بدبخت ہوگا۔ (۱۲۳) اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑ لیا تو بیک اُس کی روزی لگک ہو جائے گی اور

نَحْشُهُ ۗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْلَى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ

قیامت کے روز ہم اُسے اندھا ٹھانٹائیں گے۔ (۱۲۴) وہ کہے گا کہ اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو

كُنْتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذَلِكِ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۗ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ

دنیا میں دیکھنے کی طاقت رکھتا تھا۔ (۱۲۵) اللہ کہے گا اس طرح ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں تو تو نے انہیں فراموش کر دیا اور اسی طرح ہم آج

تُنْسَى ﴿١٢٦﴾ وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۗ

تجھے فراموش کر دیں گے۔ (۱۲۶) اور ایسے ہی ہم اُسے سزا دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْغَى ﴿١٢٧﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

اور البتہ آخرت میں ملنے والا عذاب شدید اور باقی رہنے والا ہوگا۔ (۱۲۷) کیا ہم نے انہیں ہدایت نہ دی اس سے پہلے ہم بہت سی قوموں کو

منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھنے اور نہ پڑھنے کا فرق ہے۔ نَفَقَةٌ: مکان کو حرف کو ہلکا کرنا
 حُشْرًا: ہونے سے اور ہم سے ہونے کی آواز کو ایک الف کے برابر لپکا کرنا
 نَحْشًا: ہونے سے اور ہم سے ہونے کی آواز کو ایک الف کے بعد (ت ہوئی) آواز کو حُشْرًا (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 نَسَى: میں الف کے برابر پانچ الف کے برابر لپکا کر کے پڑھنا اور جب ہے

مِّنَ الْقُرُونِ يَشُورُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي

ہلاک کر چکے ہیں، وہ اپنی رہنے والی جگہوں پر چلتے پھرتے تھے۔ بیشک اس میں اہل عقل کے لیے نشانیاں

النَّهْيِ ۗ ﴿۱۲۸﴾ وَكُلُوا كَمَا تَبَقَّتُمْ مِّن رَّبِّكُمْ لَكُمْ لِيْزَامًا ۗ وَاجَلٌ مُّسَمًّى ۗ ﴿۱۲۹﴾

ہیں۔ (۱۲۸) اور اگر تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے ایک فرمان جاری نہ ہو گیا ہوتا جس کا وقت مقرر ہے تو لازم عذاب آجاتا۔ (۱۲۹)

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پس جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج طلوع کرنے سے پہلے اور غروب ہونے سے قبل اپنے رب کی

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

سج کے ساتھ تسبیح کرو۔ اور رات کی گھنٹیوں میں اس کی تسبیح کرو اور دن کے دونوں کناروں پر تسبیح کرو تاکہ وہ

تَرْضَىٰ ۗ ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَبْذُرْ عَيْنِيكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ ۖ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

تم سے راضی ہو جائے۔ (۱۳۰) اور اے سنتے والے! اپنی آنکھوں کو کافروں کی دولت کی طرف نہ جھکاؤ جو تم نے ان میں میاں بھوی گویا ہے

زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۗ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَآبَتِي ۗ ﴿۱۳۱﴾

یہ دنیا کی گلشن حیات ہے۔ اس سے ہم انہیں جتنے میں ڈالیں گے اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے۔ (۱۳۱)

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ

اور اپنے اہل خانہ کو نماز کی ترغیب دو اور خود اس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تجھ سے رزق کا سوال نہیں کرتے بلکہ تمہیں

نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۗ ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۗ

رزق دیتے ہیں اور عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔ (۱۳۲) اور کافروں نے کہا کہ یہ اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لے آتے

أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۗ ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ

کیا انہیں وہ باتیں یاد نہ آئیں جو پہلے صحیفوں میں ہیں۔ (۱۳۳) اور اگر ہم انہیں رسول کے آنے سے پہلے

بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ

کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا پس ہم ذلیل

آيَاتِكَ مِّن قَبْلِ أَنْ نُنزِّلَ ۗ وَنَحْنُ ۗ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبِّصُوا ۗ

اور رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں پر عمل پیرا ہو جائے۔ (۱۳۴) آپ فرما دیجیے کہ یہ سب منتظر ہیں، پس تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُونَ مَن أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۗ ﴿۱۳۵﴾

پس تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستے پر چلنے والے اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔ (۱۳۵)

۱۶

۱۶

اٰیٰتِهَا ۱۱۳
رُكُوْعَاتِهَا ۷

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ
مَكِّيَّةٌ ۴۳

۲۱
سورة الانبياء کی ہے

اس میں ۱۱۳ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

سورة الانبياء کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿۱﴾

لوگوں کے حساب کا وقت بالکل قریب ہے اور وہ غفلت میں غیر متوجہ بنے ہوئے ہیں۔ (۱)

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَ

جب ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آتی ہے وہ اسے کیلئے ہوتے

هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسْرَأَ النَّجْوَىٰ لِلَّذِينَ

سننے ہیں۔ (۲) ان کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے علم کیا تھا انہوں نے خفیہ مشورہ

ظَلَمُوا ۗ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشْرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السَّحْرَ وَ أَنْتُمْ

کیا کہ کیا یہ تمہارے جیسے آدمی ہیں۔ کیا تم جادو کے پیروکار بن گئے ہو حالانکہ تم

تَبْصِرُونَ ﴿۳﴾ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ ۗ

دیکھتے ہو۔ (۳) آپ فرما دیجئے کہ میرا رب آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے

وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۴﴾ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ

اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ (۴) بلکہ انہوں نے کہا قرآن کی باتیں پریشان خواب کی طرح ہیں

اَفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ﴿۵﴾ فَلْيَاتِنَا بآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوْلُونَ ﴿۵﴾

بلکہ اس نے خود بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں۔ پس وہ ہمارے پاس نشانی لائے جس طرح کہ پہلے بھیجے ہوئے رسول لائے تھے۔ (۵)

مَا أَمَنْتَ قَبْلَهُمْ مِّن قَوْمٍ قَرِيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ

ان سے پہلے کوئی بستی بھی ایمان نہ لائی جس کو ہم نے ہلاک کیا تو کیا اب یہ ایمان

يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ وَ مَا أَرْسَلْنَا قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِي إِلَيْهِمْ

لائیں گے۔ (۶) اور اسے محبوب! آپ سے پہلے بھی ہم نے کئی مردوں کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم

فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷﴾ وَ مَا جَعَلْنَاهُمْ

وہی بھیجا کرتے تھے، اے لوگو! اگر تمہیں علم نہیں ہے تو یہ بات یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو۔ (۷) اور ہم نے ان کے جسم کو

﴿۱﴾ غَفْلَةٌ: نون معجزہ اور سہم معجزہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا ﴿۲﴾ لَاهِيَةً: نون ساکن اور نونین اور سہم ساکن جس کے بعد (ت ہوگی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا ﴿۳﴾ تَبْصِرُونَ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب ہے ﴿۴﴾ الْعَلِيمُ: نون معجزہ اور سہم معجزہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا ﴿۵﴾ قَرِيَّةٌ: نون ساکن اور نونین اور سہم ساکن جس کے بعد (ت ہوگی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا ﴿۶﴾ نُوْحِي: نون ساکن اور نونین اور سہم ساکن جس کے بعد (ت ہوگی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا ﴿۷﴾ جَعَلْنَاهُمْ: نون ساکن اور نونین اور سہم ساکن جس کے بعد (ت ہوگی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھٹا

جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿۸﴾ ثُمَّ

ایسا نہ بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہ تھے۔ (۸) پھر ہم

صَدَقْتُهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَ أَهْلَكْنَا

نے جو وعدہ ان سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا جس جنہیں ہم نے چاہا انہیں نجات دے دی

الْمُسْرِفِينَ ﴿۹﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ

اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ (۹) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی جس میں تمہارا ذکر ہے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾ وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

تو کیا تم اسے نہیں سمجھتے۔ (۱۰) اور ہم نے بہت سی ظلم کرنے والی بستیوں کو ہلاک کر دیا اور پھر ان کے

وَ أَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّا أَحْسَبُوا أَنَّ بَأْسَنَا إِذَا هُمْ

بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔ (۱۱) پھر جب انہوں نے ہمارے غضب کو محسوس کیا

مِنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوا وَ ارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ

تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔ (۱۲) اب مت بھاگو اور اپنی آرام گاہوں کی طرف واپس جاؤ اپنے رہنے والے مکانوں میں

وَ مَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْئَلُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۱۴﴾

چلے جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ (۱۳) وہ کہنے لگے ہائے افسوس بلاشبہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۴)

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَالِدِينَ ﴿۱۵﴾

وہ اسی طرح آہ و فغاں کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیت اور بچی ہوئی آگ کی طرح کر دیا۔ (۱۵)

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعِبِينَ ﴿۱۶﴾ لَوْ أَرَدْنَا

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ (۱۶) اگر ہم اس دنیا کو

أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَخَذُهُمْ مِنْ لَدُنَّا ۗ إِن كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿۱۷﴾ بَلْ

کھیل کی چیز بنانا چاہتے تو ہم اسے اپنے پاس سے بنا لیتے مگر ہم اس طرح نہیں کرتے۔ (۱۷) بلکہ سچ کی

نَقَذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۗ وَ

باطل پر چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سرو توڑ دیتا ہے پھر وہ خم ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو

لَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ

ان میں تمہارے لیے افسوس ہے۔ (۱۸) اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

بِع

وَمَنْ عَمْدًا لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿۱۹﴾

اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔ (۱۹)

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا

وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں مگر جھٹکتے نہیں ہیں۔ (۲۰) کیا زمین میں سے انہوں نے ان کو معبود بنا لیا ہے

مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيهَا إِلَهٌ

جو مردوں کو دوبارہ اٹھا نہیں سکتے۔ (۲۱) اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہوتے

إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲﴾

تو یہ نظام درہم درہم ہو جاتا۔ پس اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے اس سے پاک ہے جو وہ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ (۲۲)

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿۲۳﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ

جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے متعلق کوئی سوال نہیں بلکہ ان سے سوال کیے جائیں گے۔ (۲۳) کیا انہوں نے اوروں کو معبود

دُونَهُ إِلَهًا ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعِيَ

بنا رکھا ہے۔ آپ فرما دیجیے اس پر کوئی ثبوت پیش کرو۔ یہ کتاب میرے موجودہ حالات اور مجھ سے پہلے کے

وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ

حالات پر مبنی ہے۔ البتہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے ہیں وہ

فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ

اس سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۲۴) اور آپ سے پہلے ہم نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جس پر

إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ہم نے بھی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو۔ (۲۵) اور انہوں نے کہا کہ

الرَّحْمَنُ وَلَكَدَّا سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْمَرُونَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ

رحمن کے ہاں اولاد ہے بلکہ وہ پاک ہے۔ اس کے فرشتے معزز بندے ہیں۔ (۲۶) وہ اس کے حضور بات

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

کہنے میں سہمت نہیں کرتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (۲۷) جو کچھ ان کے سامنے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ

اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اسے جانتا ہے اور اس کی رضا کے بغیر وہ کسی کی شفاعت نہیں کرتے اور وہ

حَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهُ مِّنْ

اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ (۲۸) اور ان میں سے جو شخص یہ کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں

دُونَهُ فَذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ط كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾

تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ (۲۹)

أَوْ لَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا

کیا کافروں کے دیکھنے میں یہ بات نہیں آئی کہ آسمان اور زمین بند تھے پس ہم نے

رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط

ان دونوں کو کھول دیا۔ اور ہم نے ہر چیز میں پانی سے زندگی پیدا کی، تو کیا پھر بھی

أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ص

یہ ایمان نہ لائیں گے۔ (۳۰) اور ہم نے زمین میں پہاڑ کھڑے کر دیے تاکہ وہ جھک نہ جائے۔

وَ جَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾

اور ہم نے اس میں فراخ راستے بنائے تاکہ وہ ہدایت پر چل پڑیں۔ (۳۱)

وَ جَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۗ وَ هُمْ عَنْ آيَاتِهَا

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا ہے۔ اور پھر بھی وہ اس کی نشانیوں سے

مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ

منہ پھیرتے ہیں۔ (۳۲) اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تخلیق کیا ہے

وَ الْقَمَرَ ط كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ

یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔ (۳۳) اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کے لیے

قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط أَقَابِينَ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

بیگلی نہیں رکھی۔ تو کیا آپ کا وصال ہو جائے تو یہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۳۴) ہر کسی نفس نے

ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ط وَ نَبَلُّوكم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط وَ إِنَّا

موت کا حزا چکھتا ہے۔ اور ہم تمہیں اچھائی اور بُرائی میں آزمائش کے طور پر جتلا کرتے ہیں اور تم نے ہماری طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَ إِذَا رَاك الَّذِينَ كَفَرُوا إِنِّي تَّيَخَذُونَكَ إِلَّا

لوٹ کر آتا ہے۔ (۳۵) اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تم سے تمسخر کرتے ہیں۔ کیا یہی

هٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ اِيْتَكُمْ ۞ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ اِيْتَكُمْ ۞ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

ہیں جو تمہارے معبودوں کے بارے میں بُرے لفظ کہتے ہیں۔ اور وہ رحمن کے ذکر کا

ہُمْ كَفِرُونَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۗ سَاوِرِيكُمْ اِيْتِي ۗ

انکار کرتے ہیں۔ (۳۶) انسانی فطرت میں جلد بازی ہے۔ عنقریب تمہیں میں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ يَقُولُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

پس جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ (۳۷) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكْفُوْنَ عَنْ

صادق ہو تو عذاب کب آئے گا۔ (۳۸) کاش کہ کافر اس وقت سے باخبر ہوتے جبکہ وہ اپنے چہروں

وْجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور بیچوں کو آگ سے نہ دور کر سکیں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (۳۹)

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ

بلکہ قیامت ان پر یکدم آ جائے گی پھر وہ انہیں بدحواس کر دے گی اور نہ ہی وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور

لَا هُمْ يُنظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ لَقَدْ اسْتَهْزِئْ بِرَسُوْلِ مِّنْ قَبْلِكَ

نہ ہی ان کو بہت دی جائے گی۔ (۴۰) اور بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر کیا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾

تو جو لوگ ان سے مذاق کیا کرتے تھے ان کو اسی مذاق نے عذاب کی صورت میں آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۴۱)

قُلْ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ ۗ سَنَجْزِيْهِ كَمَا نَجْزِيْ مَنْ كَفَرَ مِنْ قَبْلِهِ ۗ

آپ فرما دیجیے کہ رحمن کے عذاب سے رات اور دن تمہاری کون گمبھاشت کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے رب کے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرَضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهَةٌ تَسْنَعُهُمْ مِّنْ

ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۴۲) کیا ہمارے سوا ان کے کوئی اور معبود ہیں جو ان کو

دُوْنَنَا ۗ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرًا اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا

مصائب سے بچالیں۔ ان میں تو اپنے آپ کو بچانے کی استطاعت نہیں ہے اور نہ وہ ہماری طرف سے

يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٗؤُلَآءِ وَاَبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمْ

ان کی مصابت پائیں گے۔ (۴۳) بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو بہت نفع بخش سامان دیا یہاں تک کہ ان کی عمر

ان کی مصابت پائیں گے۔ (۴۳) بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو بہت نفع بخش سامان دیا یہاں تک کہ ان کی عمر

الْعُمْرُ ۱۰۰ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۱۰۰

دراز ہو گئی۔ کیا وہ اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں کی طرف سے کم کرتے جا رہے ہیں۔

أَفَهُمُ الْغُلْبُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۗ وَلَا يَسْمَعُ الصَّمَمُ

کیا پھر بھی وہ غالب آنے والے ہیں۔ (۳۳) فرمادیجئے کہ میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں۔ اور بہروں کو جب پکارا جائے تو وہ

الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۳۵﴾ وَ لَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ

سختے نہیں جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔ (۳۵) اور اگر انہیں تمہارے رب کا تھوڑا عذاب بھی آجائے

عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَوْمَئِذٍ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَ نَضَعُ

تو ضرور کہیں گے کہ ہائے افسوس! بیک ہم ہی ظالم تھے۔ (۳۶) اور ہم قیامت

الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۗ وَ

کے دن میزان عدل رکھیں گے تو کسی شخص کی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور

إِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَ كَفَىٰ بِنَا

اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کاٹل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لیے

حُسْبِينَ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَرُونَ الْفِرْقَانَ وَ ضِيَآءَ

کافی ہیں۔ (۳۷) اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو کتاب الفرقان اور روشنی عطا کی۔

وَ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَ هُمْ

جو اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔ (۳۸) جو لوگ اپنے رب سے دیکھے بغیر ڈرتے ہیں اور وہ قیامت

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۗ

کا خوف رکھتے ہیں۔ (۳۹) اور یہ قرآن ذکر مبارک ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدًا

تو کیا تم اس سے انکار کرنے والے ہو۔ (۴۰) اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو نیک راہ عطا

مِّن قَبْلِ وَ كُنَّا بِهٖ عَلِيمِينَ ﴿۴۱﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَا

کی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔ (۴۱) یاد کرو جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کیا

هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عِغْفُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا

یہ مورتیاں ہیں جن کے آگے تم پوجا کے لیے بیٹھے ہو۔ (۵۲) انہوں نے کہا

منزل ۴ تفخیم: حروف کو پڑھنے آواز کو مٹا رکھنا نلفظہ: ساکن حروف کو ہلکا کرنا
 عطفہ: فون سحر و اور ہم صحت دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 إغفاء: فون ساکن اور فون اور فون ساکن کے بعد (ب ہوئی آواز کو صغیر) تاکہ میں چمپا کر چمپا
 عطفہ: فون الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب ہے

يَنْطِقُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

یہ بولتے نہیں ہیں۔ (۲۵) تو حضرت ابراہیم نے کہا کہ تم اللہ کے سوا ان کی پوجا کرتے ہو جو تمہیں نہ نفع دے سکتے ہیں

شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٢٦﴾ أَفَلَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ

اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ (۲۶) تم پر اور تمہارے بچوں پر تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۲۷) سب نے کہا اس کو جلا دو اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اپنے معبودوں کی

فُعِلِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْنَا يَبْنَؤُكُمْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٢٩﴾ وَ

مرد کرو۔ (۲۸) ہم نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ ٹھنڈی ہو کر حضرت ابراہیم کے لیے باعث سلامتی بن جا۔ (۲۹) اور

أَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٣٠﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا

انہوں نے حضرت ابراہیم کے خلاف تکلیف دینے کا ارادہ کیا مگر ہم نے انہیں خسارے میں ڈال دیا۔ (۳۰) اور ہم نے آپ کو اور لوط کو

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٣١﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

اس سرزمین کی طرف نجات دے کر بھیج دیا جہاں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔ (۳۱) اور ہم نے انہیں اسحاق عطا کیا۔

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۗ وَكَلَّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٣٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً

اور مزید پوتا یعقوب بھی دیا اور ہم نے سب کو اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیا۔ (۳۲) اور ہم نے ان کو

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ

رہنما بنایا تاکہ وہ ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کی تلقین کریں اور ہم نے ان کی طرف اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے

وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۗ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ﴿٣٣﴾ وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کے بارے میں وحی بھیجی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ (۳۳) اور لوط کو ہم نے حکومت

وَعِلْمًا ۗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَٰتِ ۗ

اور علم دیا اور اس بستی سے جہاں کے رہنے والے ناپاک کام کیا کرتے تھے، ہم نے انہیں نجات دے دی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سَوِيًّا فُسِقِينَ ﴿٣٤﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۗ إِنَّهُ

بیٹک وہ بہت بُری قوموں کی قوم تھی۔ (۳۴) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بیٹک وہ

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلِهِ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

نیک کام کرنے والے تھے۔ (۳۵) اور اے محبوب! حضرت نوح نے قبل اس کے کہ انہوں نے ہمیں پکارا ہم نے ان کی

فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنْ

ذُماً قَبُولِ كَرْبِ اور اُن کے اہل و عیال کو بہت بڑی بے چینی سے نجات دی۔ (۴۶) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

بھٹلاتے تھے ان پر اُن کی ہم نے مدد کی۔ بیشک وہ بہت بڑی قوم تھی۔ پس ہم نے ان تمام کو

أَجْمَعِينَ ﴿٤٧﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ

غرق کر دیا۔ (۴۷) اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب کہ وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے مقدمہ یہ تھا

نَفْسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٨﴾

کہ کچھ لوگوں کی بکریاں اس کھیتی گورات کے وقت کھا گئیں اور ہم اُن کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ (۴۸)

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَرْنَا مَعَ

ہم نے حضرت سلیمان کو فیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا، اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو

دَاوُدَ الْجَبَالَ يُسَبِّحُونَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فاعِلِينَ ﴿٤٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ

حضرت داؤد علیہ السلام کے تابع کر دیا جو پہنچ کرتے تھے اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا، اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔ (۴۹) اور ہم نے

صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِيَتَّخِذَكُم مِّنْ بَاسِكُمْ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ

حضرت داؤد کو تمہارے لیے خصوصی لباس بنانا سکھایا جو تمہیں لڑائی میں تکلیف سے بچائے۔ پس تم کو

شَاكِرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى

شکر گزار بنانا چاہیے۔ (۵۰) اور حضرت سلیمان کے لیے تیز ہوا کو ماتحت کر دیا جو اُن کے حکم سے

الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾ وَ

اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھ دی تھی اور ہم تمام چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔ (۵۱) اور

مِنَ الشَّيْطَانِ مَن يَغْوُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ

شیطانوں میں سے جو غوطہ لگاتے تھے اور جو اس کے علاوہ اور بھی مختلف طرح کے کام کرتے تھے

ذَلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٥٢﴾ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي

اور ہم ہی اُن کے نگہبان تھے۔ (۵۲) اور حضرت یوسف (علیہ السلام) کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو آواز دی کہ

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا

میں شدید تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۵۳) پس ہم نے اُن کی ذُما قبول کر لی

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مارتا کہنا۔ نلفظہ: ساکن حرف کو ہلکا کرنا۔ غفۃ: نون حذوہ اور ہم صغیرہ آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا۔ إخفا: نون ساکن اور نون اوکھسا ساکن ہنس کے بعد (بہو کی آواز کو صغیرہ) تاکہ میں چھپا کر چھتا۔ ۱۱۱: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً

پس ہم نے اس بیماری کو ان سے دور کر دیا اور ہم نے انہیں گھر والے دیے اور اپنی رحمت سے ان کے مثل اتنے ہی

مِنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرَى لِلْعَبِيدِينَ ﴿٨٣﴾ وَ اسْعِيلَ وَ اِذْرِيسَ

اور اپنے ہاں سے دیے اور عبادت کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۸۳) اور حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس

وَ ذَا الْكِفْلِ ط كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَ اَدْخَلْنَهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ط

اور حضرت ذوالکفل (علیہم السلام) سب کے سب صبر کرنے والوں سے تھے۔ (۸۵) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں شامل کیا۔

اِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَ ذَا النُّونِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

بیٹک وہ صالحین میں سے تھے۔ (۸۶) اور یاد کرو جب حضرت ذوالنون غضب ناک ہو کر چل دیے۔ پس انہوں نے خیال کیا

اَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ

کہ ہم ان پر چل نہ کریں گے تو انہوں نے تاریکی میں ہمیں یاد کیا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات

سُبْحٰنَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّيْنَاهُ

پاک ہے۔ بیٹک میں ہی بے جا کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۸۷) تو ہم نے ان کی پکار قبول کر لی، اور انہیں غم

مِنَ النِّعَمِ ط وَ كَذٰلِكَ نُجِبِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَ ذِكْرًا يَّ اِذْ نَادَى رَبَّهُ

سے نجات دے دی۔ اور اسی طرح ہم اہل ایمان کو نجات دیتے ہیں۔ (۸۸) اور حضرت زکریا (علیہ السلام) کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کے حضور

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

اچھا کی کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ رکھ اور تو بہتر وارثوں میں سے ہے۔ (۸۹) پس ہم نے ان کی دعا قبول کر لی

وَ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسْرِعُوْنَ

اور انہیں بخیر نامی بیٹا عطا فرمایا اور ہم نے ان کے لیے ان کی زوجہ کو باصلاحیت کر دیا۔ کیوں کہ وہ نیک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے

فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَآرْعَابًا وَ رَهْبًا ط وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور ہمیں بڑی امید اور خوف سے پکارتے تھے۔ اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔ (۹۰)

وَ اَلَّتِيْ اٰحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنَاهَا

اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو اس میں ہم نے اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو

وَ ابْنَهَا آيَةً لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّ اٰحَدَةٌ ط وَّ اَنَا

تمام دنیا کے لیے نشانی بنا دیا۔ (۹۱) بیٹک یہ امت جو تمہاری ہے ایک امت واحدہ ہے۔ اور میں تمہارا رب ہوں

رَبُّكُمْ فَاَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۗ كُلُّ اِلَيْنَا رِجْعُوْنَ ﴿۹۳﴾

پس میری عبادت کیا کرو۔ (۹۲) اور انہوں نے اپنے دین کو آپس میں بانٹ ڈالا۔ تمام لوگ ہماری طرف واپس آنے والے ہیں۔ (۹۳)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ ۗ

پس جو کوئی صالح عمل کرے اور وہ مؤمن ہو تو ہم اس کی محنت کو رائیگاں نہیں کریں گے اور بیشک ہم

وَاِنَّا لَآهٖ كَاتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرَامٌ عَلٰی قَرِيْبَةٍ اَهْلٰكُنْهَا اِنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾

اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔ (۹۴) اور اس نسبت والوں کے لیے یہ ممکن نہیں کہ جس کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو وہ لوٹ کر آجائیں۔ (۹۵)

حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَابُجُوْبٌ وَّ مَآجُجٌ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ نیچے کو

يَنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاَقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

آئیں گے۔ (۹۶) پس اس کا سچا وعدہ نزدیک آجائے گا تو کافروں کی آنکھیں حیرت زدہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ يُوَيَّلِنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

ہو کر رہ جائیں گی، کہیں گے ہائے افسوس ہم اس حقیقت سے غافل رہے بلکہ ہم ہی ظلم کرنے

ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۗ

والے تھے۔ (۹۷) بلاشبہ اللہ کے سوا جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ سب جہنم کا ایندھن ہیں،

اَنْتُمْ لَهَا وِرْدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هُوَ لِآِلهَةٍ مَّا وَرَدُوْهَا ۗ وَ

تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ (۹۸) اگر یہ معبود ہوتے تو وہ جہنم میں داخل نہ ہوتے۔ اور وہ

كُلٌّ فِىْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَٰوِيْرٌ ۗ وَهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

تمام اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۹۹) وہ وہاں زور سے چلائیں گے اور اس کے سوا انہیں اور کچھ سنائی نہ دے گا۔ (۱۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

بیشک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے، وہ جہنم سے دُور کر کے جائیں گے۔ (۱۰۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۗ وَهُمْ فِىْ مَا اَشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

وہ اس کی آہٹ بھی نہ سہیں گے۔ اور جو کچھ ان کا دل چاہے گا وہ اس کے مطابق ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَرَعُ الْاَكْبَرُ ۗ وَتَتَلَقَّهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۗ

رہیں گے۔ (۱۰۲) انہیں بڑی گھبراہٹ غم ناک نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

هُذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ

یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۱۰۳) جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے

كَطَيِّ السَّجْلِ لِلْكَتُبِ ط كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدُهُ ط وَعَدَا

جیسے کھل فرشتہ نامہ اعمال کو لپیٹتا ہے جیسے کہ ہم نے پہلے پیدا کیا ہے اسی طرح ہم بنا دیں گے۔ یہ ہم پر وعدہ پورا کرنا

عَلَيْنَا ط اِنَّا كُنَّا فاعِلِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ

ضروری ہے ہم اس کو پورا کرنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور بلاشبہ ہم نے زبور میں صحت کے بعد لکھ دیا ہے

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِي

بیگ اس زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔ (۱۰۵) بیگ عبادت کرنے والوں کے لیے

هَذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عِبِدِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً

اس میں تبلیغ ہے۔ (۱۰۶) اور اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُدْعَى اِلَى الْاِنَّمَا الْهُمُ اِلَهٌ وَّاحِدٌ ؕ

رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۷) آپ فرمادیں کہ میری طرف وہی آتی ہے کہ بیگ تمہارا معبود واحد معبود ہے۔

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اَدْبَتُمْ عَلٰى

تو کیا تم اس کو تسلیم کرتے ہو۔ (۱۰۸) پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں کہ میں نے

سَوَاعٍ ط وَاِنْ اَدْرٰى اَقْرَبُ اَمَّ بَعِيدٌ مَا تُوْعَدُونَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ

تم سب کو برابر حکم دے دیا ہے اور مجھ کو اس کا پتہ نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور ہے۔ (۱۰۹) بیگ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ

اللہ اس بات کو جانتا ہے جو تم ظاہراً کرتے ہو اور اس کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ (۱۱۰) اور میں

اَدْرٰى لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِينٍ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ

کیا ادراک کروں شاید کہ وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک نعمت تک تمہیں فائدہ اٹھانا ہو۔ (۱۱۱) آپ نے فرمایا

رَبِّ اِحْكُم بِالْحَقِّ ط وَ رَبَّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى

اے رب حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اس پر ہمارے رب رحمن ہی کی مدد کی

مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

ضرورت ہے۔ (۱۱۲)

منزل ۴ تفہیم: حروف کو پریشان آواز کو مٹا کر رکھنا ﴿فَلَقَلَّهٗ﴾ ماکن حرف کو ہلکا کر چھٹا
 ﴿اِحْكُم﴾ نون معترضہ اور معترضہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿رَبَّنَا﴾ نون ساکن اور نونین اور نون ساکن کے بعد (بہو کی آواز کو ضمیمہ) تاکہ میں چھپا کر چھٹا
 ﴿مُسْتَعَانُ﴾ تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِيْتَهَا ۷۸
رُكُوعَاتِهَا ۱۰

سُورَةُ الْحَجِّ
مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳

سورة الحج مدنی ہے

اس میں ۸ آیات اور ۱۰ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝۱

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیک وقت قیامت کا زلزلہ بہت شدید چیز ہے۔ (۱)

یَوْمَ تَرُؤْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ
اے مخاطب! جس روز تو اس کو دیکھے گا تو اس دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول

كُلُّ ذَاتٍ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَامٍ وَ مَا هُمْ
جاہیں گی اور تمام حاملہ اپنے حمل کو گرا دیں گی اور تجھے تمام لوگ نشے میں مست

بِسُكْرٍ ۚ وَلَكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ۝۲ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ
نظر آئیں گے حالانکہ مست نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔ (۲) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيدٍ ۝۳ كَتَبَ عَلَيْهِ
کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہرگز شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ (۳) جس کے بارے میں لکھا جا چکا ہے

اَنَّهُ مِّنْ تَوَلّٰٓئِهٖ فَاِنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيهٗ اِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۝۴
کہ جو اس سے دوستی قائم کرے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔ (۴)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے روز دوبارہ زندہ ہونے میں شبہ ہو تو غور کرو کہ ہم نے تمہیں پہلے مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ
پیدا کیا پھر اسی سے لطفہ بنایا پھر اسے جما ہوا خون کر دیا پھر اس پر گوشت چڑھا دیا پھر کسی

مُخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَ نَقُرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا
کی تخلیق مکمل ہوگئی اور کسی کی تخلیق مکمل نہ ہوئی تاکہ ہم تم پر حقیقت واضح کریں۔ اور ہم رحموں میں جو چاہتے ہیں

نَشَاءً اِلَى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نَخْرِجْكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا اَشْدَّكُمْ ۝۵
نیک مدت تک ٹھہراتے ہیں پھر تمہیں بچہ بنا کر نکال دیتے ہیں تاکہ تم جوان ہو جاؤ

عَلَقَةٌ: خون، علقہ اور ہمہ عقدہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
مَنْزِلٌ ۴ تَفْخِيمٌ: حروف کو پریشان آواز کو ہونا یا رکوع ہونا یا رکوع
مُخَلَّقَةٌ: خون سانک اور خونین اور جسم سانک جس کے بعد (ت) ہوگی آواز کو مضبوط (تاک) جس میں چھپا کر چڑھنا
نَشَاءً: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يَتَوَقَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يَئِدُ إِلَىٰ اذْدَلِ الْعُرِّ لِكَيْلًا

اور تم میں سے کوئی فوت ہوجاتا ہے اور تم میں سے کوئی بڑھاپے کی گئی عمر تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ

يَعْلَمَ مَنۢ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَا

وہ ہر چیز کو جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ اور تو دیکھتا ہے کہ زمین خشک پڑی ہوئی ہے تو جب

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَّتْ ۚ وَ اُنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ ترو تازہ ہو جاتی ہے اور پھوٹی ہے اور نباتات کے ہر قسم کے جوسے

بِهَيْجٍ ﴿۵﴾ ۙ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ

اگاتی ہے۔ (۵) یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور پیکر وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بلاشبہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ ۙ وَ اَنَّ السّٰعَةَ اَتٰىهٗٓ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۗ

وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (۶) اور یہ کہ قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿۷﴾ ۙ وَمِنَ النَّاسِ مَنۢ يُجَادِلُ

اور پیکر جو کوئی قبور میں ہے اسے اٹھا دے گا۔ (۷) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں

فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدٰى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۸﴾ ۙ ثٰنِىَ عِطْفِهٖ

علم کے بغیر اور ہدایت کے بغیر اور روشن کتاب کے بغیر جھگڑتے ہیں۔ (۸) تکبر کے باعث

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ لَهٗ فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَا نُدِيْقَهٗ

اپنی گردن کو موڑ لیتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں اُس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ ۙ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَ

قیامت کے روز جلتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۹) یہ اس کی مزا ہے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ﴿۱۰﴾ ۙ وَمِنَ النَّاسِ مَنۢ يَّعْبُدُ

اور پیکر اللہ اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہے۔ (۱۰) اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر

اللّٰهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهُ خَيْرٌ اَطْمٰنَٓ بِهِ ۗ وَ اِنْ اَصٰبَتْهٗ

رہ کر بندگی کرتا ہے، پھر اگر اسے بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اس پر آزمائش

فِتْنَةٌ اِنْقَلَبَ عَلٰى وُجُوْهِہِمْ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ۗ ذٰلِكَ هُوَ

آجائے تو وہ مُردہ موڑ لیتا ہے۔ اس شخص نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھالیا۔ یہی تو

عَنْهُ: نون معجزہ اور ہم معجزہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرتا
 اِخْتَفَا: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن جس کے بعد ت ہوگی آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھانچا
 ﴿١٠﴾: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے
 منزل ۴ تفہیم: حروف کو پڑھنے آواز کو مارتا رکھنا ﴿١٠﴾: نون ساکن حرف کو ہلکا کر چھانچا
 محو زوال کی آواز کو ضربی زبانی کی آواز لٹائی اور کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھانچنے کے

الْحُسَمَاءُ اِنَّ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا

حکم کلا خسرا ہے۔ (۱۱) وہ اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکے اور نہ

لا يَنْفَعُهُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الصَّلٰٓءُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ يَدْعُوْا لِمَنْ ضُرُّكَ

نفع دے۔ یہی اتنا درجے کی گمراہی ہے۔ (۱۲) وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے

اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهِ ۚ لِبَعْسِ الْمَوْتٰى وَلِبَعْسِ الْعَشِيْرِ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

فانگے سے قریب تر ہے۔ ایسا دوست بڑا ہے اور ایسا ہم خیال بھی بڑا ہے۔ (۱۳) یقیناً اللہ تعالیٰ

يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرٰى مِنْ

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل کرے گا جس میں نہریں جاری ہیں۔

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

بیک اللہ جو چاہتا ہے کر لیتا ہے۔ (۱۴) جو شخص یہ خیال کرتا ہے

اَنْ لَّنْ يَنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلٰى

کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی مدد نہ کرے گا اسے چاہیے کہ آسمان کی طرف ایک رسی پھینکے

السَّمٰوٰتِ ثُمَّ لِيَقْطَعَنَّ ۚ فَلْيَتَّظَّرْ هَلْ يَدْهَبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾

پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر وہ دیکھے کہ اس کی تدبیر نے اسے دور کر دیا ہے جس سے اسے غصہ آیا۔ (۱۵)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۗ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾

اور اسی طرح ہم نے روشن آیتوں کے ساتھ قرآن کو نازل کیا اور بیک اللہ جسے پسند کرتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ (۱۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِغِيْنَ وَ النَّضْمٰى

جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابغین اور نصاریٰ

وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا۔ بیک اللہ قیامت کے روز ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

فیصلہ فرما دے گا۔ بیک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۷) کیا تم نہیں دیکھتے کہ

اللّٰهُ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ وَالْجِبَالِ وَالشَّجَرِ وَالذُّوَابِ وَكَثِيرٍ

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور لوگوں میں سے بہت

مِّنَ النَّاسِ ط وَكَثِيرٍ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ط وَمَنْ يُّهِنِ

سے اللہ ہی کو سمجھ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ جن کے لیے عذاب مقرر ہو چکا ہے اور جس

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مَّكْرِمٍ ط إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾ هَذَانِ حَصْنِ

سے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی کرم کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۸) یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں

اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ط فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

بھگڑے تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو ان کے لیے آگ کے کپڑے بنا دیے گئے ہیں۔

نَارٍ ط يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي

ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ (۱۹) اس سے نہ صرف ان کی کھالیں بلکہ جو

بُطُونُهُمُ وَالْجُلُودُ ط وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ ﴿٢٠﴾ كُلَّمَا آرَادُوا

کچھ ان کے پیٹوں میں ہے وہ بھی گل جائے گا۔ (۲۰) اور ان کو پینے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔ (۲۱) جب بھی وہ غم کے

أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ط وَذُوقُوا عَذَابَ

باعث اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو انہیں پھر اسی میں دھکیل دیا جائے گا۔ اور جلتی ہوئی آگ کے عذاب

الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کا مزہ چکھو۔ (۲۲) بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنتوں میں

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ

داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی جنت میں انہیں سونے کے سنگن پہنائے جائیں گے

ذَهَبٍ ط وَلَوْلَا ط وَلِبَاسِهِمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ

اور ان کے گلوں میں موتیوں کے ہار ڈالے جائیں گے اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ (۲۳) اور پاکیزہ بات قبول کرنے کے لیے

مِنَ الْقَوْلِ ط وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی راہنمائی کی گئی تھی۔ اور انہیں تعریف کئے گئے اللہ کی طرف ہدایت کی گئی تھی۔ (۲۴) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا

وَيَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَالسُّجُدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے اور مسجد حرام میں جانے کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں جسے ہم نے تمام

لِلنَّاسِ سَوَاءٌ الْعَاكِفِ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ

لوگوں کے لیے بتایا ہے اس میں بیٹھنے والے اور باہر سے آنے والوں کا حق برابر ہے اور جو اس میں ظلم کی بنا

بِظُلْمٍ نَذِقَهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ

پر گرائی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۲۵) اور یاد کرو جب ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے

الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَ

کعبے کی تعمیر کے لیے جگہ کو مقرر کر دیا انہیں کہہ دیا گیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کا طواف

الْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ

کرنے والوں کے لیے اور قیام اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔ (۲۶) اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیں کہ وہ آپ کے پاس پہنچیں

رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

اور اونٹنیوں پر سوار ہو کر آئیں، وہ اونٹیاں جو دور دراز کے ہر علاقے سے آتی ہیں۔ (۲۷)

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَةٍ

تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ پر پہنچ جائیں اور چند مقررہ دنوں میں ان جانوروں کے ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں

عَلَىٰ مَا رَزَقْتَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا

جو اس نے انہیں عطا کیے ہیں، پھر اس میں سے خود بھی کھائیں اور نکل دست

الْبَائِسِ الْفَقِيرِ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ

محتاج کو بھی کھلائیں۔ (۲۸) پھر اپنا میل کچیل ڈور کریں اور اپنی نذرین پوری کریں

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ ذَلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرْمَتَ اللَّهِ

اور اس تقدیم گھر کا طواف کریں۔ (۲۹) یہ حکم ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب

فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ

کے ہون اس کے لیے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے مسموم اُن کے جنھیں بیان کر دیا گیا ہے تمام مویٹی

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ

حلال کر دیے گئے ہیں، پس جنوں کی غلامت سے بچو اور جھوٹی بات سے

الزُّورِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

پرہیز کرو۔ (۳۰) ایکو ہو کر اللہ کے جو کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو اور جو اللہ کے ساتھ شریک کرے گا

غَفَّة: خون منجمتہ و اور منجمتہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 نزل ۴ تفخیم: حرف کو پختن آواز کو مٹان کرنا ﴿فَلَقَدْ سَمْنَا كُرْسِيًّا كَبْلًا كَرِيمًا﴾
 حذو: برابر لہا کی آواز کو زنی زبانی آواز اور توتلی اور وکی آواز
 حنفا: تین الف کے برابر۔ پاؤں الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے
 حنفاء: تین الف کے برابر۔ پاؤں الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے
 حنفا: تین الف کے برابر۔ پاؤں الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

فَكَانَ مَا حَرَّمَ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخَفَفَ الْظَّيْرُ أَوْ تَهَوَّى بِهِ الرِّيحُ فِي

تو گویا وہ آسمان سے گر گیا اب اسے یا تو پرندے اٹھا لے جائیں گے یا اسے تیز ہوا کسی دور دراز جگہ پر

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ وَ مَنْ يُعْظِمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ

پھینک دے گی۔ (۳۱) میں صحیح بات ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو پھینک لیا کرنا

تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔ (۳۲) تمہارے لیے ایک مقررہ مدت تک ان جانوروں سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے پھر

مَحِلُّهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا

ان کے قربان ہونے کا مقام اللہ کے تقدیم گھر کے پاس ہے۔ (۳۳) اور ہر امت کو ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بتایا تاکہ وہ اس کے دیے گئے

اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَاِلَهُكُمْ إِلَهٌُ

جانوروں پر قربانی کے وقت اللہ کا نام لیں۔ پس تمہارا معبود واحد معبود ہے

وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُحِبِّتَيْنِ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا

اسی کے لیے سرفراہ تسلیم ہو جاؤ اور تواضع کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۳۴) جب کہ اللہ کا ذکر

اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي

کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور جو مصیبت ان پر آتی ہے اس پر صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے

الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَا لَكُمْ

والے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس سے خرچ کرنے والے ہیں۔ (۳۵) اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے

مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ

شعائر اللہ میں شمار کر دیا ہے ان میں تمہارے لیے جہاں ہے، پھر انہیں ذبح یعنی خرگرتے وقت اللہ کا نام لو جب کہ وہ قطار میں ایک پاؤں بندھا

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ

اور تین کھڑے ہوں، اور جب قربان ہونے کے بعد ان کے پہلو زین پر لگ جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والوں کو کھلاؤ

كَذَلِكَ سَخَّرْنَا لَكُمْ لَعْنَكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومَهَا

اور مانگنے والوں کو بھی دو۔ ان جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ (۳۶) اللہ کو ہرگز نہ ان کا

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۗ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

گوشت اور نہ ان کا خون پہنچتا ہے بلکہ اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اس نے ان کو تمہارے لیے اس طرح مسخر کر دیا ہے تاکہ

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پریشان آواز کو مونا رکھنا ۱۔ نلفظہ: ساکن حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۔ نلفظہ: نون ساکن اور نون ساکن کے بعد (ب ہو) کی آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ۳۔ نلفظہ: نون ساکن اور نون ساکن کے بعد (ب ہو) کی آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ۴۔ نلفظہ: نون ساکن اور نون ساکن کے بعد (ب ہو) کی آواز کو ضموم (تاک) میں چھپا کر چھاننا

لِتَكْبِرُوا لِلَّهِ عَلَى مَا هَدَكُمُ ط وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ

تم اس کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق بڑائی بیان کرو۔ اور اے محبوب محسنین کو بشارت دے دو۔ (۳۷) بیشک اللہ تعالیٰ

يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿۳۸﴾

ایمان لانے والوں کی طرف مدافعت کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ کسی خائن نفع کے ناشر کے کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۸)

أَذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ط وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ

ان لوگوں کو جن سے ناحق لوگ لڑتے ہیں ان کو جہاد کی اجازت ہے کیوں کہ ان پر ظلم ہوا ہے، اور بیشک اللہ ان کی مدد پر

لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا

قادر ہے۔ (۳۹) یہ وہ مسلمان ہیں جن کو ان کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا کیوں کہ وہ کہتے تھے کہ

رَبُّنَا اللَّهُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهَدَمَتْ

اللہ ہمارا رب ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے دُفع نہ کرتا تو امتوں کی عبادت گاہیں

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسْجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ط

اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں جن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے وہ گمراہی جاتی۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾ الَّذِينَ

اور البتہ اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔ (۴۰) اودہ لوگ کہ

إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا

اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز ادا کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیک کام کی ترغیب دیں گے

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَبِاللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۴۱﴾ وَإِنْ

اور بڑائی سے روکیں گے اور تمام امور کا انجام اللہ کے پاس میں ہے۔ (۴۱) اے محبوب! اگر

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ﴿۴۲﴾ وَ

وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے قوم نوح اور قوم عاد اور قوم ثمود۔ (۴۲) اور

قَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿۴۳﴾ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ط وَكَذَّبَ مُوسَىٰ

قوم ابراہیم اور قوم لوط۔ (۴۳) اور مدین کے رہنے والوں نے اپنے نبیوں کو جھٹلایا تھا۔ اور حضرت موسیٰ بھی جھٹلائے جاتے ہیں

فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۴۴﴾ فَكَأَيِّن

پھر ان انکار کرنے والوں کو ہملائی دے پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پس دیکھ لیجئے کہ انکار کیا انجام ہوا۔ (۴۴) میں کتنی بستیاں ہیں

۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴

مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا کیوں کہ وہ ظالم تھیں تو اب بھی اپنی جھٹوں کے بل گری پڑی ہیں

وَبِئْسَ مَعْظَلَةٌ وَقَصْمًا مَّشِيدًا ﴿۳۵﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

اور کتنے کنوئیں بے کار ہو چکے ہیں اور مضبوط محل ختم ہو چکے ہیں۔ (۳۵) کیا انہوں نے زمین کی سیر نہیں کی ہے

فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَا

کہ ان کے دل عقل والے بن جاتے اور ان کے کان سننے والے ہو جاتے۔

فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبَ الَّتِي فِي

اصل بات تو یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں مگر وہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے

الْصُّدُورِ ﴿۳۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ

ہو جاتے ہیں۔ (۳۶) اور یہ لوگ فوری طور پر عذاب طلب کر رہے ہیں اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿۳۷﴾ وَكَأَيِّن

اور کتنے تمہارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کی طرح ہوتا ہے جس طرح تم گنتی کرتے ہو۔ (۳۷) اور کتنی

مِّن قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَ إِلَىٰ

بستیوں جنہیں جنہیں میں نے مہلت دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور سب نے میری طرف ہی

الْمُصِيرِ ﴿۳۸﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۹﴾

واپس آتا ہے۔ (۳۸) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو بلاشبہ میں تمہیں واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ (۳۹)

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے ان کے لیے بخشش اور باعزت

كِرِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

روزی ہے۔ (۴۰) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہی دوزخ میں جانے

الْبَجِيمِ ﴿۴۱﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

والے لوگ ہیں۔ (۴۱) اور ہم نے آپ سے پہلے نہ کوئی رسول اور نہ کوئی نبی ایسا بھیجا ہے کہ جس کے

إِذَا تَبَىٰ إِلَى الشَّيْطَانِ فِي أَمْنِيَّتِهِ ۚ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي

ساتھ یہ بات پیش آئی ہو کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اس کے پڑھنے میں کچھ اپنی طرف سے شامل کر دیا۔ پس اللہ شیطان کی

مَنْزِل ۴ تَفْخِيم: حرف کو پریشانی اور زکوٰۃ مانگنا ۴ نَفْلًا: سب کو بھلا کر چھوڑنا
 ۵ خَلَفًا: نون ساکن اور زین اور نون ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاندا
 ۶ مَعْلُومٌ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ أَيْتَهُ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾ لِيَجْعَلَ

ذالِ ہوئی بات کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو محکم کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔ (۵۲) یہ سب کچھ اس لیے ہے

مَا يُلْقَى الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ ط تاکر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو جن کے دلوں میں بیماری ہے آزمائش کا ذریعہ بنادے اور اُن کے دل سخت ہو چکے ہیں۔

قُلُوبُهُمْ ط وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

اور یقیناً ظلم کرنے والے ضد میں بہت دور جا چکے ہیں۔ (۵۳) تاکر اہل علم کو معلوم ہو جائے کہ

أَوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ يہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تاکر اس پر ایمان لے آئیں پھر اُن کے دل تسلیم میں

قُلُوبُهُمْ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٤﴾

جھک جائیں۔ اور بیشک اللہ ایمان لانے والوں کو صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۵۴)

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ اور کافر لوگ اس سے ہمیشہ شک میں جھلا رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت

بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾ أَلَمْ تَكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ط آجائے گی یا ان پر منحوس دن کا عذاب آجائے گا۔ (۵۵) اس دن اصل حکمرانی اللہ کی ہوگی

يُحْكَمُ بَيْنَهُمْ ط فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّتِ وہی اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کرے وہ جنت

النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ نعیم میں ہوں گے۔ (۵۶) اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُن کے لیے ذلت والا

مُهِينٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَاتَلُوا أَوْ مَاتُوا عذاب ہے۔ (۵۷) اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا طبعی طور پر مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٥٨﴾ تو انہیں اللہ ایسا رزق دے گا جو رزقِ حسنہ ہے۔ اور بیشک اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۵۸)

لَيَدْخُلَنَّهُمْ مَدْخَلًا ط يَرْضَوْنَهُ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾ اور انہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے۔ اور بیشک اللہ علم والا حلیم والا ہے۔ (۵۹)

حَجَّ ۱۳

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِبِئْسَلِ مَا عُوِّقَبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

حقیقت یہ ہے کہ جس نے تکلیف پہنچنے کے مطابق اپنا بدلہ اسی مثل لیا پھر اگر اس پر زیادتی کی گئی تو

لَيَنْصُرَنَّ اللهُ ۗ اِنَّ اللهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللهَ يُوْدِعُ

اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۶۰) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کے کچھ حصے

الَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيُوْدِعُ النَّهَارَ فِي الْاَيْلِ ۚ وَاَنَّ اللهَ سَمِيْعٌ

کو دن میں شامل کرتا ہے اور دن کے کچھ حصے کو رات میں شامل کرتا ہے اور بیشک اللہ سنے والا

بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللهَ هُوَ الْحَقُّ ۗ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

دیکھنے والا ہے۔ (۶۱) یہی بات ہے کہ بیشک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلاشبہ اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں وہ

دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۚ وَاَنَّ اللهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

باطل ہے اور بیشک اللہ ہی سب سے اعلیٰ برائی والا ہے۔ (۶۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

الله اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً ۙ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ

اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز و شاداب ہوگئی۔

اِنَّ اللهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

بیشک اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا خبر والا ہے۔ (۶۳) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے۔

وَاَنَّ اللهَ لَهُوَ الْعَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا

اور بیشک اللہ ہی غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (۶۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے

فِي الْاَرْضِ ۗ وَالْفَلَكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهَا ۗ وَيُيَسِّكُ السَّمَاءَ

اسے اللہ نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور کشتی بھی تابع ہے جو اس کے حکم سے چلتی ہے، اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا

اَنْ تَقَعَ عَلٰى الْاَرْضِ ۗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ اِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَعُوْفٌ

ہوا ہے اگر اس کا حکم ہو تو ایسا ہو سکتا ہے۔ بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی کرنے والا

رَحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِي اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ

رحم والا ہے۔ (۶۵) اور وہی ہے جس نے تمہیں حیات دی ہے، پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ

بلاشبہ انسان بڑا ناشکر ہے۔ (۶۶) ہر امت کے لیے ہم نے عبادت کرنے کے لیے طریقے مقرر کر دیے ہیں تاکہ

عَنْهُ: فون معزز اور معتمد کی آواز کو ایک الف کے برابر لیا کرتا
 ﴿٦٥﴾: تَفْخِيْمٌ: حرف کو پڑھنے آواز کو مٹا کر رکھنا ﴿٦٦﴾: نَفْلًا: سب کو ہلکا کر چھوڑنا
 ﴿٦٧﴾: اَحْيَاكُمْ: حیات دینا اور کفُوْرٌ: سب کو ہلکا کر چھوڑنا
 ﴿٦٨﴾: اَحْيَاكُمْ: حیات دینا اور کفُوْرٌ: سب کو ہلکا کر چھوڑنا
 ﴿٦٩﴾: اَحْيَاكُمْ: حیات دینا اور کفُوْرٌ: سب کو ہلکا کر چھوڑنا
 ﴿٧٠﴾: اَحْيَاكُمْ: حیات دینا اور کفُوْرٌ: سب کو ہلکا کر چھوڑنا

فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۗ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى
وہ عمل کریں پھر وہ آپ سے تنازعہ نہ کریں اور آپ انہیں رب کی طرف بلائیں۔ بیشک آپ

مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٨﴾ وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾
صراطِ مستقیم پر ہیں۔ (۶۷) اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیں کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (۶۸)

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾
جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ قیامت کے روز اس کے متعلق تمہارے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ (۶۹)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ
کیا تم نہیں جانتے کہ بیشک اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بلاشبہ یہ

ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَ يَعْبُدُونَ
سب کچھ کتاب میں موجود ہے۔ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (۷۰) اور اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ ۚ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ
سوا اُن کو پوجتے ہیں جس کے متعلق اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور انہیں خود اس کا

بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تَنَالَىٰ عَلَيْهِمْ
علم نہیں ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (۷۱) اور جب ان پر ہماری روشن آیات

اِئْتِنَابِيْنَتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۗ يَكَادُوْنَ
پڑھی جاتی ہیں تو آپ ان کو اُن کے چہروں کے ناگوار اثرات سے پہچان جاتے ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے۔

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰیٰتِنَا ۗ قُلْ اَفَاَنْتُمْ بِسْمِ
تقریب ہے کہ وہ ان پر حملہ کر دیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ میں تمہیں اس سے باخبر

مِّنْ ذٰلِكُمْ ۗ اَنْتَا ۗ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۗ وَ بَسْ
کردوں کہ اس سے بُری تو وہ آگ ہے جس کا وعدہ اللہ نے کافروں سے کر رکھا ہے۔ اور وہ بہت

الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يَاۤٓيٰٓهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ ۙ فَاَسْتَبِعُوا لَهٗ ۗ اِنَّ
ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۷۲) اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اسے غور سے سنو۔ بیشک

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوْا ذُبَابًا ۗ لَوْ اٰجْتَمَعُوْا
اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو اگر وہ تمام جمع ہو کر ایک کبھی بنانا چاہیں تو کبھی نہیں بنا سکتے۔

لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۗ ضَعُفَ

اور اگر کسی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ کسی سے چھینی ہوئی چیز کو نہیں چھڑا سکے۔

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٤٣﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

طالب اور مطلوب دونوں تاواناں ہیں۔ (۴۳) انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح کہ قدر کرنے کا حق تھا جب تک اللہ تعالیٰ

لِقَوِيَّ عَزِيزٌ ﴿٤٣﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنْ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا ۙ وَمِنْ

قوت والا نخبے والا ہے۔ (۴۳) اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام رساں

النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿٤٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ

چُن لیتا ہے۔ بیک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۴۵) جو تمہارے سامنے ہے اور جو کچھ تمہارے پیچھے ہے

مَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ اسے جانتا ہے۔ اور تمام امور اللہ کی طرف راجع ہوں گے۔ (۴۶) اے ایمان والو

ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ ۖ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور اچھے کام کرو تاکہ تمہاری

تُفْلِحُونَ ﴿٤٧﴾ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۗ هُوَ اجْتَبَاكُمْ

مُفْلِحٌ هُوَ جَاءَ۔ (۴۷) اور اللہ کی راہ میں جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے اس طرح جہاد کرو۔ اس نے تمہارا انتخاب کر لیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۗ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہیں رکھی۔ اپنے باپ ابراہیم کا دین

إِبْرَاهِيمَ ۗ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۖ مِنْ قَبْلِ وَفِي هَذَا

اختیار کرو۔ اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس سے پہلے اور اس قرآن میں تمہارا

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

یہی نام ہے تاکہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم تمام دوسرے لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔

النَّاسِ ۗ فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

پس نماز کو باقاعدہ پڑھتے رہو۔ اور زکوٰۃ دینے رہو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، وہ

مَوْلَاكُمْ ۗ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٨﴾

تمہارا مولیٰ ہے۔ پس وہ بہت ہی اچھا مولیٰ ہے اور بہت ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔ (۴۸)

سورۃ الحجّ

الحجّ

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٣﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ

جی کبھی نہیں سنی۔ (۲۳) یہ تو ایک دیوانگی کی طرف مائل شدہ آدمی ہے پس کچھ مدت تک ان کے متعلق

حِیْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبْتَنِي ﴿٢٥﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ

انتظار کرو۔ (۲۴) حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ اے میرے رب میری مدد فرما کیوں کہ یہ میری تکذیب کرتے ہیں۔ (۲۵) پس ہم نے ان پر وحی کی کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحِينَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ ﴿٢٦﴾

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا غراب آجائے اور تنور سے

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَئِشَيْنِ أَثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ

پانی باہر نکلے لگے تو ہر جانور کا جوڑا اور اپنے گھروالوں کو لے کر کشتی میں سوار کر لو سوائے ان کے جن کے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ﴿٢٧﴾ وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ

متعلق پہلے فیصلہ ہو چکا ہے اور ظالم لوگوں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا، بیشک انہیں

مُغْرَقُونَ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلْ

غرق کر دیا جائے گا۔ (۲۷) پھر جب آپ اور آپ کے ساتھ والے کشتی پر سوار ہو کر بیٹھ جائیں تو آپ کہیں کہ سب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ وَقُلْ رَبِّ

تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالموں کی قوم سے نجات دی۔ (۲۸) اور یہ بھی کہیں کہ اے میرے رب

أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٣٠﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

مجھے برکت والی جگہ پر اتار تو ہی سب سے بہتر منزل دینے والا ہے۔ (۲۹) بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں

وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣١﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٣٢﴾

اور بلاشبہ ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ (۳۰) پھر اس کے بعد ہم نے ایک اور زمانے کی قوم بنائی۔ (۳۱)

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ

پھر انہی میں سے ایک کو ہم نے ان میں رسول بنا کر بھیجا انہوں نے کہا اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود

غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٣﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۳۲) اور اس قوم کے کفر کرنے والے سرداروں نے ہماری آخرت کی ملاقات کو جھٹلادیا

كَذَّبُوا بِدِقَاءِ الْآخِرَةِ وَاتَّرفُنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا

اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحال کر رکھا تھا انہوں نے کہا کہ تمہاری مثل یہ ایک

عَنْهُ: چونکہ اور ہم معذرتی آواز کو ایک الف کے برابر لیا کرتا
 لِحْشًا: چونکہ اسان اور جنون اور کسان جس کے بعد (ب) ہو (کی آواز کو حیووم) (تاک) میں چھپا کر چڑھنا
 مَنزَلًا: تفخیم: حرف کو پریشانی آواز کو مارتا رکھنا
 نَفْلًا: مانگن حرف کو ہلکا کر چڑھنا
 مَلَأُ: کھوار برافسکی آواز کو زری یا کی آواز کو جنون والو کی آواز
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لیا کر کے چڑھنا
 مَنزَلًا: مَنزَلًا: تفخیم: حرف کو پریشانی آواز کو مارتا رکھنا
 نَفْلًا: مانگن حرف کو ہلکا کر چڑھنا
 مَلَأُ: کھوار برافسکی آواز کو زری یا کی آواز کو جنون والو کی آواز
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لیا کر کے چڑھنا

بَشَرًا مِّثْلُكُمْ لَا يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾

بندہ ہی ہے جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔ (۳۳)

وَلَكِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَسِرُونَ ﴿۳۴﴾ أَلَيْدُكُمْ أَنْتُمْ

اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی اتباع کرنی تو بیشک تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۳۴) کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ

إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾ هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ

جب تمہیں موت آجائے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو اس کے بعد تمہیں پھر نکال لیا جائے گا۔ (۳۵) بہت بعید ہے بہت بعید ہے

لَهَا تُوعَدُونَ ﴿۳۶﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ (۳۶) یہ تو صرف دنیا کی زندگی ہے اسی میں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور ہم دوبارہ

نَحْنُ بِسَبْعُوْثِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَ

اٹھائے جانے والوں میں سے نہیں ہیں۔ (۳۷) وہ تو صرف ایک آدمی ہے جس نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کر لیا ہے اور ہم اس پر

مَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبْتَنِي ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا

ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۳۸) فرمایا کیا کرے میرے رب میری مدد کر دے کیوں کہ انہوں نے مجھے جھوٹا کہہ دیا ہے۔ (۳۹) اللہ نے فرمایا

قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَنَّ نَدِمِينَ ﴿۴۰﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

کہ یہ بہت جلد غمناک زدہ ہو کر صبح کریں گے۔ (۴۰) پس ایک خوفناک دھماکے نے حق کے ساتھ بڑھ لیا۔ ہم نے انہیں

غُشَاءً ۚ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمًا

نکلوں کی مانند کر دیا۔ پس ظالم قوم کے لیے دوری ہے۔ (۴۱) پھر ان کے بعد ہم کئی اور زمانے

آخِرِينَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

لے آئے۔ (۴۲) کوئی امت اپنے وقت سے پہلے اور نہ مقررہ وقت کے بعد جاتی ہے۔ (۴۳) پھر ہم

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولَهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

نے پے درپے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی امت میں کوئی رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلادیا

بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۖ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۴﴾

ان میں سے ایک کو دوسرے کے پیچھے لانے اور ہم نے انہیں روایات بنا دیا۔ ایمان نہ لانے والی قوم کے لیے دوری ہے۔ (۴۴)

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ ۖ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۴۵﴾

پھر ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے بھائی حضرت ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلائل کے ساتھ۔ (۴۵)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِكَةٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٣٦﴾ فَقَالُوا

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بیجا پس فرعونوں نے تکبر کیا کیوں کہ وہ سرکشوں کی قوم تھی۔ (۳۶) پس انہوں نے کہا

أَنْتُمْ مِنْ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِيدُونَ ﴿٣٧﴾ فَكَذَّبُوهُمَا

کہ کیا ہم اپنی مثل دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور ان کی قوم ہماری خدمت گار ہے۔ (۳۷) تو انہوں نے ان کو بھٹایا

فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلِكِينَ ﴿٣٨﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ

پس وہ ہلاک شدہ لوگوں میں سے ہو گئے۔ (۳۸) اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تاکہ وہ

يَهْتَدُونَ ﴿٣٩﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ

ہدایت پائیں۔ (۳۹) اور ہم نے ابن مریم اور اس کی والدہ کو ایک نشانی بنایا اور ہم نے ایک بلند مقام پر

رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ

ان کے رہنے کا بندوبست کر دیا جو عمدہ رہائش تھی جہاں چشمے جاری تھے۔ (۴۰) اے میرے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ

وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٤١﴾ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ

اور صالح عمل کرو۔ بیشک جو تم کرتے ہو میں اسے جاننے والا ہوں۔ (۴۱) اور بلاشبہ یہی تمہاری امت ہے

أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٤٢﴾ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

جو امت واحدہ ہے اور میں تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔ (۴۲) تو پھر لوگوں نے آپس میں اپنے دین کو قطع کر کے

زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ

علیحدہ کر دیا۔ ہر گروہ جس کے پاس جو کچھ ہے اس پر خوش ہے۔ (۴۳) پس اے محبوب! انہیں ایک خاص وقت تک

حِينَ أَيُخْسَبُونَ أَنَّمَا نُبِذُهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿٤٤﴾ نُسَارِعُ

نفلت میں رہنے دیں۔ (۴۴) کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نے مال اور اولاد سے ان کی مدد کی ہے۔ (۴۵) غرض یہ کہ ہم ان کے لیے بھلائیوں

لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ

میں جلدی کر رہے ہیں۔ بلکہ انہیں حقیقت کا شعور نہیں ہے۔ (۴۶) بیشک جو لوگ اپنے رب سے خشیت

خَشِيَّةٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٤٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٨﴾

رکھتے ہیں وہی ڈرنے والے ہیں۔ (۴۷) اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ (۴۸)

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٤٩﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَاوْا

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتے۔ (۴۹) اور وہ لوگ جو کچھ دیتے ہیں اس دینے میں

۴۱۸

قُلُوبُهُمْ وَجِلَّةٌ إِنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَرَجِعُونَ ﴿٦٠﴾ أُولَٰئِكَ يُسِرَّعُونَ

اُن کے دل کاچپتے ہیں کہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (۶۰) یہی لوگ ہیں جو اچھے کام کرنے میں

فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾ وَلَا تَنْكِفُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا

سرعت کرتے ہیں اور وہ سبقت لے جانے والے ہیں۔ (۶۱) اور ہم کسی شخص کو اس کی استطاعت سے

وَلَكَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ

زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل سچ بتا دیتی ہے اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۶۲) مگر اُن کے دل

فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا

اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ اُن کے اعمال صحیح عملوں سے مختلف ہیں جو وہ

عَمِلُونَ ﴿٦٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ﴿٦٤﴾

کرتے ہیں۔ (۶۳) حتیٰ کہ جب ہم اُن کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیں گے تو وہ اس وقت چلا لیں گے۔ (۶۴)

لَا تَجْعَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تَنْصَرُونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ

آج کے دن چیخو نہیں۔ تمہیں ہم سے اب کچھ مدد نہیں مل سکتی۔ (۶۵) جب ہماری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰٰ عِصَابِكُمْ تُنْكَصُونَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ ۗ بِهِ سِيرُوا

تو تم اُنکے پاؤں لوٹ جایا کرتے تھے۔ (۶۶) تم میں تکبر بھی ہوتا تھا قرآن کے متعلق خود ساختہ باتیں بنا کر فضول

تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمْ

باتیں کہتے تھے۔ (۶۷) تو کیا ان لوگوں نے قرآن پر حدہ بر نہیں کیا یا اُن کے پاس ایسی بات آئی ہے جو ان سے پہلے لوگوں کے پاس

الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ

نہ آئی تھی۔ (۶۸) کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا پس انہوں نے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ (۶۹) یا یہ

يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَ أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

کہتے ہیں کہ انہیں جنون ہے۔ بلکہ اُن کے پاس وہ حق لے کر آئے ہیں اور ان کے اکثر لوگ حق سے

كَاهِنُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ

ذر رہیں۔ (۷۰) اور اگر حق ان کی خواہشات کی اتباع کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ اس

وَمَنْ فِيهِنَّ ۗ بَلْ آتَيْنَهُمْ بَدِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

میں ہے اس میں ظلم واقع ہوجاتا بلکہ ہم اُن کے پاس اُن کی نامور چیز ہی لائے ہیں پھر وہ اپنی نامور چیز ہی سے روگردانی کرنے والے ہیں۔ (۷۱)

عَنْقَهُ: نون معجزہ اور تم معجزہ دہی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرتا
 خُشْفًا: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن جس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیر) تاک) میں چھپا کر چھاننا
 مَنزِلٌ: حرف کو پر مشق آواز کو مابا رکھنا
 نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 كَاهِنُونَ: کواہنوں کی آواز کو زبر یا کی آواز ان میں سے
 دے ہے۔ ان سب کا ایک الف کے برابر لہا کر کے چھاننے کے
 مَنزِلٌ: حرف کو پر مشق آواز کو مابا رکھنا
 نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 كَاهِنُونَ: کواہنوں کی آواز کو زبر یا کی آواز ان میں سے
 دے ہے۔ ان سب کا ایک الف کے برابر لہا کر کے چھاننے کے

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَيْرًا فَمَا جَاءَكَ خَيْرٌ ^{عَلَى} وَهُوَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ﴿٤٢﴾ وَ

کیا آپ ان سے کچھ صلے کا سوال کرتے ہیں۔ پس آپ کے لیے آپ کے رب کا دینا ہی بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رازق ہے۔ (۴۲) اور

إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بیک آپ ان کو صراطِ مستقیم کی دعوت دیتے ہیں۔ (۴۳) اور بلاشبہ ان لوگوں کو آخرت پر ایمان نہیں ہے

بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ ﴿٤٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ

وہ سیدھی راہ سے بٹے ہوئے ہیں۔ (۴۴) اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور تکلیف کو دور کریں

مِّنْ ضُرِّ لَلْجُوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤٥﴾ وَ لَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ

بجوان پر مسلط ہے تو پھر بھی یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے۔ (۴۵) اور جب ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَمَّرُونَ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ إِذَا

پھر بھی یہ نہ اپنے رب کے آگے بھٹکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ (۴۶) یہاں تک کہ

فَتَحْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ بَابًا إِذَا عَذَابٌ شَدِيدٌ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٧﴾

ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ مایوس ہو چکے ہوں گے۔ (۴۷)

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں۔ اس کے باوجود تم بہت قلیل

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾

شکر کرتے ہو۔ (۴۸) اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں بسا دیا ہے اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔ (۴۹)

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ

زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے اور دن کی گردش اسی کے قبضے میں ہے کیا تم عقل سے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالِ الْأَوَّلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا عَرَأَا

کام نہیں لیتے۔ (۵۰) بلکہ یہ لوگ بھی وہی باتیں کرتے ہیں جو ان سے پہلے لوگ کہہ چکے ہیں۔ (۵۱) انہوں نے کہا تھا کہ جب ہم

مِثْنًا وَكُنَّا تَرَابًا ۚ وَعِظًا مَّا عَرَأْنَا لِمَبْعُوثُونَ ﴿٥٢﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ

مٹی بن جائیں گے اور ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کر لیا جائے گا۔ (۵۲) ہم سے اور اس سے پہلے

وَأَبَاؤُنَا هَذَا مِن قَبْلُ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

ہمارے باپ دادا سے بھی یہی وعدہ کیا گیا تھا یہ تو صرف پہلے لوگوں کی روایات ہیں۔ (۵۳) اے محبوب! فرما دیجیے

لَيْسَ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۳﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے اگر تمہیں کسی بات کا علم ہے۔ (۸۳) تو بس ان کا یہی جواب ہوگا کہ سب کچھ اللہ کا ہے۔

قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَ

فرمائیے کہ پھر تم اس حقیقت کو کیوں نہیں مانتے۔ (۸۵) آپ فرمائیں کہ ساتوں آسمان اور عظیم عرش کا

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ط قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾

رب کون ہے؟۔ (۸۶) وہ کہیں گے کہ اللہ ہی ہے، آپ پھر فرمائیے کہ تم پھر کیوں نہیں ڈرتے۔ (۸۷)

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

آپ فرمادیں کہ ہر چیز کی ملکیت کس کے ہاتھ میں ہے۔ کون ہے جو پناہ دیتا ہے اور اس کے سوا کوئی پناہ نہیں دیتا

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ط قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾

اگر تم جانتے ہو۔ (۸۸) وہ کہیں گے کہ سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے آپ فرمادیں تم سحرزدہ ہو کر کہاں پڑے ہو۔ (۸۹)

بَلْ آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ

بلکہ ہم ان کے سامنے حق لے آئے ہیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ (۹۰) اللہ نے کسی کو اولاد نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ

وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَ

کوئی اور معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی خلقت کو لے کر علیحدہ ہو جاتا اور

لَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾

پھر وہ ایک دوسرے پر برتر ہونے کی کوشش کرتے۔ اللہ پاک ہے جو کچھ یہ اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ (۹۱)

عَلِيمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَبِّ إِمَّا

غیب کو جانتا ہے اور ظاہر کو بھی جانتا ہے پس وہ ان کے شرک سے بالا ہے۔ (۹۲) آپ دعا کیجئے کہ اے میرے رب اگر

تُرِيَنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۴﴾

وہ عذاب جن کا ان سے وعدہ ہے میری موجودگی میں آجائے۔ (۹۳) میرے رب تو مجھے اس ظلم کرنے والی قوم میں شامل نہ کرنا۔ (۹۴)

وَأَنَا عَلَىٰ أَنْ تُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِرُونَ ﴿۹۵﴾ اِذْفَعُ بِآلَتِي هِيَ

اور بیشک ہم تمہاری آنکھوں کے سامنے وہ عذاب لانے پر قادر ہیں جن کا ان سے وعدہ ہے۔ (۹۵) مجھ کو اپنی کو اچھائی

أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ

سے دُور کروم خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (۹۶) اور آپ کہیں اے میرے رب! میں شیطانوں

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿٩٤﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾

کے دوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ (۹۷) اور اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (۹۸)

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّي

تھی کہ جب کوئی ان میں سے مرنے لگتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے واپس کر دے۔ (۹۹) تاکہ میں

أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ

اس میں جو میں چھوڑ آیا ہوں صالح عمل کروں۔ بیشک یہی ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے اور ان کے بچھے

وَرَأَيْهِمْ يَرْزُقُ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا

قیامت تک برزخ ہے جب کہ انہیں اٹھایا جائے گا۔ (۱۰۰) پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس وقت ان کے درمیان کوئی

أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ نَقَلَتْ مَوَازِينُهُ

رشتے داری نہ رہے گی اور نہ کوئی کسی کا پرسان حال ہوگا۔ (۱۰۱) پس جن کے اعمال کا پلّہ وزنی ہوگا

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ

تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے۔ (۱۰۲) اور جن کے اعمال کا پلّہ ہلکا ہوگا تو وہی لوگ ہوں گے

خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ

جنہوں نے خود اپنی جانوں پر خسار اٹھایا وہ جہنم میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۰۳) آگ ان کے چہروں کو جلا دے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَلَيْتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

اور وہ اس میں افسوس زدہ بیٹھے ہوں گے۔ (۱۰۴) کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں مگر تم انہیں

بِهَاتِ تُكذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

مجھلاتے تھے۔ (۱۰۵) کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہوں کی قوم میں سے تھے۔ (۱۰۶)

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا عِندَنَا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَوْا فِيهَا

اے ہمارے رب! ہمیں اس سے باہر لے آجھرا مگر ہم دیباہی کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔ (۱۰۷) اللہ کے گا کہ اس میں ذلت سے رہو

وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٍ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا

اور مجھ سے بات نہ کرو۔ (۱۰۸) بلاشبہ میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب!

أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذَتْهُمْ

ہم ایمان لائے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں سے ہے۔ (۱۰۹) تو تم نے ان کا تمسخر اڑایا

سِحْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾ اِنِّي

تجی کہ انہوں نے تم سے میرے ذکر کو بھلا دیا اور تم ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۱۱۰) بچک ان کے

جَزَيْتَهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا ۗ إِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾ قُلْ كَمْ لَبِئْتُمْ

میر کے بدلے میں نے ان کو جزا دی، بچک وہی کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔ (۱۱۱) اللہ فرمائے گا کہ تم کتنی کے شمار

فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا لَبِئْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمِ فَسْءَلِ

سے زمین میں کتنا عرصہ رہے۔ (۱۱۲) وہ کہیں گے کہ ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے ہیں۔ پس شمار کرنے والوں سے

الْعَادِينَ ﴿١١٣﴾ قُلْ إِنْ لَبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

دریافت کر لیا جائے۔ (۱۱۳) اللہ کہے گا کہ تم دنیا میں بہت تھوڑا عرصہ رہے ہو گاوش کہ تمہیں اس بات کا پتہ چل جاتا۔ (۱۱۴)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَاءَ خَلْقِنَا كَمِثْلَ آبَائِنَا لَّا تَرْجِعُونَ ﴿١١٥﴾

کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ ہم نے تمہیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر واپس نہ آؤ گے۔ (۱۱۵)

فَتَعَلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾

اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کارب ہے۔ (۱۱۶)

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۗ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۗ فَإِن تَابَ حَسَابُهُ

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی معبود قرار دے تو اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے۔ پس ان کا حساب ان کے

عِنْدَ رَبِّهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

رب کے پاس ہے۔ بلاشبہ نکل کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۱۷) اور آپ کہیں کہ اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٨﴾

اور تو سب رحم کرنے والوں میں بہتر ہے۔ (۱۱۸)

سورۃ النُّور مَدَنِيَّةٌ ٣٣	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	رُكُوعًا ثَمَانِيَةً ٩	الْيُسْهُبَا ٦٣	سورة النور مدنی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ٦٣ آیات اور ٩ رکوع ہیں۔
-----------------------------------	---------------------------------------	---------------------------	--------------------	--------------------	------------------------------------------------------	--------------------------------

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ

اس سورت کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم نے اسے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ

تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْبِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةً

تم متوجہ رہو۔ (۱) زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے

عَنْقَةٌ: لون صفراء ورم صفراء وهي آواز كواكب الف کے برابر لہا کرتا
 مَنزِلٌ ۳: تَفْخِيمٌ: حرف کو پختی آواز کو مونا رکنا ۛ نَفْلَةٌ: مَآئِةٌ: حرف کو ہا رکنا
 اِخْتِصَابٌ: لون سَاكِنٌ اور نَجْوَانٌ اور مَسَاكِنٌ مَسٍّ كَعَبْدٍ (بے ہوشی آواز کو فِطْرٌ) تَاكٌ: مَسٍّ چھپا کر چھنا
 مَعْلٌ: عین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا۔ جب سے

جَلْدَةٍ ۱۷ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

مخالط میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر

تَوَمُّنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۱۸ وَلَيْشَهِدَ عَدَاِبَهُمَا طَافِعَةٌ مِّنَ

ایمان رکھتے ہو۔ اور ان کی سزا کے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود

الْمُؤْمِنِينَ ۱۹ ۲۰ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۲۱ وَالزَّانِيَةُ

ہونا چاہیے۔ (۲) زانی مرد زانیہ یا مشرک کے سوا نکاح نہ کرے۔ اور زانیہ کے ساتھ سوائے

لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۲۲ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۲۳

زانی مرد یا مشرک کے نکاح نہ کرے۔ ایسا نکاح مومنوں میں حرام ہے۔ (۳)

وَالَّذِينَ يَزْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لا سکیں تو انہیں

فَاجِدُوا لَهُمْ ثَلَاثِينَ جَلْدَةً ۲۴ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۲۵

۸۰ آئی کوڑے مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔

وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۲۶ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ

اور وہی لوگ فاسق ہیں۔ (۴) ماسوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں

أَصْلَحُوا ۲۷ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۸ وَالَّذِينَ يَزْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ

اور اصلاح کر لیں۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵) اور ایسے خاندان جو اپنی بیویوں پر تہمت

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعٌ

لگاتے ہیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ موجود نہ ہو تو ان کی گواہی کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ

شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ ۲۹ إِنَّهُ لَبِنَ الصِّدْقَيْنِ ۳۰ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ

اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے کہ وہ الزام لگانے میں سچا ہے۔ (۶) اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہے

اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۳۱ وَيَذَرُوا عَنْهَا الْعَذَابَ

اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔ (۷) اور اس عورت کی سزا یوں دُور ہو سکتی ہے

أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ ۳۲ إِنَّهُ لَبِنَ الْكَاذِبِينَ ۳۳

کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بیشک اس کا خاندان جھوٹا ہے۔ (۸)

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ بیشک اس پر اللہ کا غضب ہو اگر اس کا خاندان سچوں میں سے ہو۔ (۹)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔ (۱۰)

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمَّ

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ﴿١١﴾

بیشک جن لوگوں نے بہتان لگا دیا ہے وہ تم ہی میں ایک گروہ ہے۔ آپ اسے برا خیال نہ کریں بلکہ یہ

تمہارے لیے خیر ہی ہے اور ان میں ہر شخص کے لیے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا۔

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٢﴾ لَوْلَا إِذْ سَبَعْتُمْوهَا

ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَ الْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا ۗ وَقَالُوا هَذَا

إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

صَرِيحًا بِهِمْ نَبَاهًا ۚ وَكَانُوا يَحْسَبُونَ أَنَّهُ مُبِينٌ ۚ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٤﴾ لَوْلَا فَضْلُ

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَسَسْتُمْ فِي مَا

أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ لَوْلَا إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنَّتِكُمْ وَتَقُولُونَ

بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ۗ وَهُوَ عِنْدَ

اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾ لَوْلَا إِذْ سَبَعْتُمْوهَا قُلْتُمْ مَّا يَكُونُ لَنَا أَنْ

نَحْكُمَ بِهَذِهِ ۖ هِيَ أَرْوَاحٌ نَّحْنُ أَعْيُنُهُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا كُنْتُمْ تُعْمَلُونَ عَٰلِمٌ ﴿١٧﴾

ہم پر عظیم عذاب آجاتا۔ (۱۳) جب تم اپنی زبانوں پر اس بہتان والی بات کو لاتے تھے

اپنی زبانوں سے اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو اس میں مبالغہ آرائی کی وجہ سے

تم پر عظیم عذاب آجاتا۔ (۱۴) جب تم اسے سننے والی بات کو لاتے تھے

اور افواہ کو پھیلاتے تھے جس کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات خیال کرتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک

بہت بڑی بات تھی۔ (۱۵) کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمارے لیے اچھا نہیں کہ ہم اس کے متعلق

حکم دے سکیں۔ (۱۶) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی نہیں

کے متعلق حکم دے سکتے ہیں۔ (۱۷) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

نہیں حکم دے سکتے ہیں۔ (۱۸) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

نہیں حکم دے سکتے ہیں۔ (۱۹) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

نہیں حکم دے سکتے ہیں۔ (۲۰) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

نہیں حکم دے سکتے ہیں۔ (۲۱) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

نہیں حکم دے سکتے ہیں۔ (۲۲) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

نہیں حکم دے سکتے ہیں۔ (۲۳) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

نہیں حکم دے سکتے ہیں۔ (۲۴) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

نہیں حکم دے سکتے ہیں۔ (۲۵) اگر تم نے اسے سننے سے پہلے ہی کہا کہ ہم اسے سننے سے پہلے ہی

تَتَكَلَّمُ بِهَذَا ۱۷ سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۱۶ يَعِظُكُمُ اللَّهُ

بات چیت کریں۔ اے اللہ! تو پاک ہے یہ تو عظیم بہتان ہے۔ (۱۶) اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے

أَنْ تَعُودُوا إِلَى السُّلْبَةِ أَبَدًا إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۷ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

کہ آئندہ اس قسم کی بات نہ کرنا بشرطیکہ تم مومن ہو۔ (۱۷) اور اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو واضح طور پر

الآيَاتِ ۱۸ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۸ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ

بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۸) بلاشبہ وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں

الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۲۰

بے حیائی پھیل جائے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۱۹ وَكَوَلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۱۹) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی اور

رَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یہ کہ اللہ بڑی شفقت والا رحم والا ہے۔ (۲۰) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۲۱ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے نقش قدم کی پیروی کرتا ہے

فَأِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۲۲ وَكَوَلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ

تو وہ اسے فحاشی اور بڑے کاموں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی

رَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۲۳ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۲۴

رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی آدمی بھی ہرگز پاک نہ رہ سکتا۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے پاک کردیتا ہے۔

وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۲۵ وَلَا يَأْتِلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ ۲۶

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۵) اور تم میں سے مال و دولت میں وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ

أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۲۷

رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۲۸ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۲۹ وَاللَّهُ غَفُورٌ

بلکہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ بخشنے والا

وَيُؤْتِي

منزل ۴ تفخیم: حرف کو پڑھنا آواز کو مٹا رکھنا: نلفظہ: سانس کو جھکا کر چھٹا
 کھولنا: حرف کو پڑھنا آواز کو مٹا رکھنا: نلفظہ: سانس کو جھکا کر چھٹا
 ۱۰۰ ص ۱۱، تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا: جب سے

رَحِيمٌ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا

رحم والا ہے۔ (۲۲) بیگ جولوگ پاک دامن ناکھجھ مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت کی زندگی میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

لعنت ہے اور ان کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۲۳) جس دن ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ

أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ

اور ان کے پاؤں جن کے ساتھ وہ عمل کرتے تھے جب ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ (۲۴) تو اس دن

يُؤْفِكُهُمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۵﴾

انصاف کے ساتھ ان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ بیگ اللہ صریحا حق ہے۔ (۲۵)

الْغَيْبِ تُنَبِّئُ لِلْغَيْبِ ثِيَابَ وَالتَّحْيِثُونَ لِلْغَيْبِ ثِيَابَ ۖ وَالتَّطَيَّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں

وَالتَّطَيَّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۖ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں۔ یہ پاک لوگ بڑے لوگوں کی باتوں سے مبرا ہیں۔ ان کے لیے مغفرت

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۲۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

اور عزت والا رزق ہے۔ (۲۶) اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا ۖ وَتَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب تک تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام کہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تا کہ تم اس پر عمل عبرا

تَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ

ہو جاوے۔ (۲۷) پھر اگر تم اس گھر میں کوئی نہ پاؤ تو تمہیں اجازت ملنے تک اس گھر میں داخل نہ ہونا چاہئے،

لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمْ ارجِعُوا فَارجِعُوا ۚ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا

اور اگر تمہیں واپس لوٹنے کے لیے کہا جائے تو واپس چلے جاؤ اس میں تمہارے لیے تزکیہ ہے اور اللہ جانتا ہے

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

جو تم کرتے ہو۔ (۲۸) ایسا کرنے میں تم پر کوئی گرفت نہیں ہے کہ اگر تم غیر رہائشی مکان میں

مَسْكُوتَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں کام ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ (۲۹)

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ

مؤمنین سے فرمادیں کہ وہ اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اسی میں

أَذَى لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ

ان کے لیے تزکیہ ہے۔ جو کہہ رہے ہیں بیکلگ اللہ ان سے باخبر ہے۔ (۳۰) اور مومن عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ بھی اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں

مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا

اور اپنی جائے عصمت کی حفاظت کریں ظاہری مقام زینت کے علاوہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ

اور اپنے سر پر ڈالے ہوئے دوپٹوں کے داموں کو اپنے گریبانوں میں ڈالے رہیں قریبی رشتہ دار

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُوتِهِنَّ أُوَّابَاهِهِنَّ أَوْ آبَائِ بُعُوتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ

اظہار زینت سے بالاتر ہیں یعنی شوہر یا اپنے باپ دادا یا اپنے شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے

أَوْ أَبْنَاءِ بُعُوتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ

یا بھائی یا بیٹیجے یا بھانجے یا ہم مذہب عورتیں یا اپنی نوکرانیاں

أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّبَعِيْنَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ

جو مملوکہ ہوں یا ایسے ملازم جنہیں عورتوں کی خواہش نہ ہو یا وہ نابالغ بچے

مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوَاتِ النِّسَاءِ

جو ابھی عورتوں کی شرم والی چیزوں سے آگاہ نہ ہوئے ہوں۔

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنَ زِينَتِهِنَّ ۗ وَتُوبُوا

اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں تاکہ ان کی وہ زینت جسے انہوں نے چھپایا ہے ظاہر ہو جائے۔

إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا ۗ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامُ

اور ایمان لانے والو! تمام اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۳۱) اور تم اپنے میں سے کنواروں کا نکاح کر دیا کرو

مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۗ إِنَّ يَكُونُوا فُقَرَاءَ

اور اپنے غلاموں اور کیزوں میں سے صالحین کا نکاح کر دو اگرچہ وہ غریب ہی کیوں نہ ہوں، اللہ انہیں اپنے فضل سے

يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَلَيْسَتْ عُفُوفٌ

ایسر کر دے گا اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (۳۲) اور جو لوگ شادی کرنے پر قدرت نہیں رکھتے

فِيهَا سُبُّهُ لَا يَسْبِحُ لَهُ فِيهَا بِالْعُدْوِ وَالْأَصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ

اور اس کے اسم کا ذکر کیا جائے ان میں صبح و شام تسبیح کرتے ہیں۔ (۳۶) وہ مرد جنہیں تمہارت اور خرید و فروخت

تِجَارَةٌ وَ لَا يَبِيعُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ أَقَامِ الصَّلَاةِ وَ آيْتَاءِ الزُّكُوتِ لِيَا

اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور نہ ہی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَ الْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ

سے روکتی ہے۔ وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جب کہ دل اور آنکھیں پھر جائیں گی۔ (۳۷) تاکہ اللہ ان کے احسن اعمال کا

أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَ يَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ وَ اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

ان کو جملہ دے اور اپنے فضل سے کچھ مزید بھی عطا کر دے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ

رزق دے دیتا ہے۔ (۳۸) اور کفر کرنے والوں کے عملوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی خشک دیرانے میں سراب ہو

الظَّنَانُ مَاءٌ ط حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْ لَهُ شَيْئًا ۗ وَ جَدَّ اللَّهُ عِنْدَهُ

اور پیاس والا اسے پانی سمجھ لے۔ حتیٰ کہ جب وہ اس کے پاس آئے تو وہاں کچھ بھی نہ پائے مگر اللہ کو وہاں موجود پائے

فَوْقَهُ حِسَابُهُ ۗ وَ اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ أَوْ كَظَلْمَتٍ فِي بَحْرٍ

تو اس نے اس کا حساب پورا کر دیا۔ اور اللہ بہت جلد حساب کر لیتا ہے۔ (۳۹) یا اس کی مثال اس طرح ہے کہ جیسے کہ گہرے سمندر میں

لُجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ط ظَلَمْتُ

تاریکی ہو جس کے اوپر موج چھائی ہو پھر موج کے اوپر موج ہو اس کے اوپر بادل ہو۔ یہ اندھیرے پر

بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط إِذَا أَخْرَجَ يَدَكَ لَمْ يَكُنْ يَرِيهَا ۗ وَ مَنْ لَّمْ يَجْعَلِ

اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ جب اس میں ہاتھ نکالا جائے تو وہ اپنے ہاتھ کو بھی نہ دیکھ سکے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ نور نہ دے

اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مِنْ فِي

تو اس کے لیے کوئی نور نہیں ہے۔ (۴۰) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ

السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ الطَّيْرِ صَفَّتِ كُلُّ قَدِّ عِلْمِ صَلَاتِهِ وَ

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں پُر پھیلانے والے پرندوں کو بھی، اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے۔ اور

تَسْبِيحَهُ ۗ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ

ان کے تمام افعال کا اللہ کو علم ہے۔ (۴۱) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔

عَنْهُ: نون مشدّد اور تمہارے وہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 إِخْفَاءً: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن جس کے بعد (ب) ہو (کی آواز کو خفیف) (تاک) جس میں چھپا کر چھاننا
 عِلْمٌ: عین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے
 منزل ۴ تفخیم: حرف کو پریشان آواز کو مونا رکھنا ۛ نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاننا
 کھوار الف کی آواز کو زری یا کی آواز ان دونوں کی آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھاننے کے

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۳۲﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُرْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤْتِفُ بَيْنَهُ

اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔ (۳۲) کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلا تا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلِّهِ ۗ وَيَنْزِلُ مِنْ

پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے

السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ

پہاڑوں میں سے اولے برساتا ہے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے

عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۗ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿۳۳﴾ يُقَلِّبُ اللَّهُ

بٹاتا دیتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی چینی کو لے جائے۔ (۳۳) اللہ رات اور دن کو تبدیل

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۳۴﴾ وَاللَّهُ خَلَقَ

کرتا رہتا ہے۔ بیشک اس میں اہل نظر کے لیے عبرت ہے۔ (۳۴) اور اللہ نے ہر جاندار کو

كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۗ فَمِنْهُمْ مَنْ يَشْبَىٰ عَلَىٰ بَطْنِهِ ۗ وَمِنْهُمْ مَنْ

پانی سے پیدا کیا ہے۔ تو ان میں کوئی پیٹ کے تل چلتا ہے۔ اور ان میں سے بعض

يَشْبَىٰ عَلَىٰ رِجْلَيْنِ ۗ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْبَىٰ عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۗ يَخْلُقُ اللَّهُ

دو تاگوں پر اور ان میں سے بعض چار تاگوں پر بھی چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۵﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ

پیدا کرتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۳۵) بیشک ہم نے واضح آیات کو نازل کیا ہے

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۶﴾ وَيَقُولُونَ آمَنَّا

اور اللہ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم پر گامزن کر دیتا ہے۔ (۳۶) اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول پر

بِاللَّهِ وَالْبِرِّ السُّوْلِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٍ مِنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۗ

ایمان لائے اور ہم نے ان کی اطاعت کی پھر ان میں سے ایک فریق اس کے بعد موڑ لیتا ہے

وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ

اور یہ لوگ مومن نہیں ہیں۔ (۳۷) اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف دعوت دی جاتی ہے

بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا

تاکہ اللہ کے رسول ان کا فیصلہ کریں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔ (۳۸) اور اگر ان کی حمایت ہو تو ان کی طرف تاجیغدار ہو کر

إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿۳۹﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ

چلے آتے ہیں۔ (۳۹) کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے یا وہ شک میں ہیں یا وہ ڈرتے ہیں

أَمْ يَخِيفُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّمَا

کہ اللہ اور اس کا رسول حق ظلمتی کریں گے۔ بلکہ وہی ظالم ہیں۔ (۴۰) بیشک مومنوں کا

كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

قول یہی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۴۱﴾ وَمَنْ يُطِيعِ

فیصلہ ہو جائے تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور تسلیم کر لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۴۱) اور جو اللہ

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَى اللَّهَ وَيَتَّقِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۴۲﴾

اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۴۲)

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ط قُلْ

اور انہوں نے پختہ اہتمام میں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ ان کو جہاد کا حکم دیں گے تو وہ ضرور جہاد کے لیے پختہ ہو جائیں گے آپ فرمادیں

لَا تَقْسِمُوا ط طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ط إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ قُلْ

کہ تم اللہ کی قسمیں نہ کھاؤ اطاعت کا طریقہ واضح ہے۔ بیشک اللہ کو اس کی خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (۴۳) آپ کہہ دیجیے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم پھرتے تو رسول کے ذمے وہی ہے جو ان کا فریضہ ہے

وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ط وَإِنْ تُطِيعُوا تَهْتَدُوا ط وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

اور تمہارے ذمہ تمہارا فریضہ ہے۔ اور اگر تم رسول کا حکم مانو تو ہدایت پر رہو گے اور رسول کے ذمے واضح طور پر

إِلَّا الْبَلَدُ الْمُبِينُ ﴿۴۴﴾ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

تلخ کر دیتا ہے۔ (۴۴) اور اللہ نے تم میں سے اہل ایمان اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کر رکھا ہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

کہ وہ انہیں زمین میں خلافت دے گا جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی۔

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ دِينَهُمْ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ

اور ان کے لیے ان کے دین کو مکھم کر دے گا جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور ان کے خوف کو امن میں

الثَّلَاثَةُ
۴۱

بَعْدَ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۖ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ

بل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد انکار کرے

بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۵۵﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ (۵۵) اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۵۶) اور کافروں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ

مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْبَصِيرَةَ ﴿۵۷﴾

زمین میں ہمیں عاجز کر دیں گے، ان کا ٹھکانا تو آگ ہے۔ جو بہت ہی بُرا ہے۔ (۵۷)

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ

اے ایمان والو! تمہارے غلاموں کو تم سے اجازت طلب کرنی چاہیے اور جو تم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

بلوغت کو نہیں پہنچے انہیں بھی تم سے تین وقت اجازت لینی چاہیے۔ یعنی نماز فجر سے پہلے

وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ

جب کہ تم نے اپنے کپڑے اتارے ہوتے ہیں اور دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے

الْعِشَاءِ ۗ ثَلَاثَ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

بعد جب کہ تم نے اپنے کپڑے اتارے ہوتے ہیں۔ یہ تینوں اوقات تمہارے غلطی کے ہیں، ان اوقات کے بعد تم پر اور ان پر ایک

بَعْدَهُنَّ ۗ طُوفُونَ عَلَيْكُمْ بِعِضِّكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

دوسرے کے پاس آنے جانے میں کوئی گناہ والی بات نہیں ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے

اللَّهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَدَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمْ

اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۵۸) اور جب تمہارے بچے سن بلوغت کو

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذٰلِكَ

متفق جائیں تو انہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں میں اجازت طلب کرنا رائج تھا

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ اٰيٰتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ

اللہ اپنی آیات کو تمہارے لیے اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۵۹) اور بڑھی گھریلو عورتیں

الَّتِي لَا يَرْجُونَ نَكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

جنہیں نکاح کی طرف رجحان نہ ہو تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے چہرے کو ڈھانپنے والے کپڑے کو استعمال میں نہ لائیں بشرطیکہ

غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَتٍ وَأَنْ يَسْتَغْفِنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

ان کی زینت کا اظہار نہ ہو اور اگر وہ اس سے بھی بچیں تو ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والا

عَلَيْمٌ ﴿٦٠﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا

جاننے والا ہے۔ (۶۰) نابینا پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ ہی مریش پر کوئی

عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفُسِ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

گناہ ہے اور نہ ہی تم پر خود کچھ روک ہے کہ تم اپنے باپ دادا کے گھر سے یا اپنی

أَبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا

أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا

اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے

مَلَائِكَتِكُمْ مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَبِيعًا

گھروں سے یا جس کے گھر کی چابیاں تمہارے پاس ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے ہم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم سب مل کر کھانا کھاؤ

أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ

یا علیحدہ علیحدہ کھانا کھاؤ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام کہو، دعائے خیر کرو جو اللہ کے ہاں

اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

بامعنی برکت (اور) بامعنی پاکیزگی ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (۶۱)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ

مؤمنین تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ رسول کے پاس کسی خاص کام کے لیے

أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوا كَمَا أَنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

مجمع کیے گئے ہوں تو اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ بیشک جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں

أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ

وہی درحقیقت اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب وہ آپ سے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں

۱۸

شَانِهِمْ فَأَذَنَ لِمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرَ لَهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

تو آپ جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اللہ سے اُن کے لیے استغفار کریں۔ بیشک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

بہننے والا تم والا ہے۔ (۲۲) تم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۗ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

تحقیق اللہ انہیں جانتا ہے جو تم میں سے کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں۔ پس جو رسول کے حکم کے خلاف چلتے ہیں

عَنْ أَمْرِهِ ۗ إِنَّ تَصِيبَهُمْ فِتْنَةً أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳﴾ ۗ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ

انہیں ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی مصیبت نہ آ جائے یا انہیں عذاب الیم پہنچ جائے۔ (۲۳) خبردار بیشک جو کچھ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۗ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ

آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے۔ بیشک اللہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور اس دن جبکہ وہ اس کے حضور میں جمع کیے جائیں گے

إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۴﴾

تو جو وہ کرتے تھے اللہ انہیں بتا دے گا اور اللہ ہر چیز کو جانتے والا ہے۔ (۲۴)

رُكُوعَاتُهَا ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْفُرْقَانِ ﴿۲۵﴾ مَكِّيَّةٌ

اللہ کے نام سے شروع جو برا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں سے ۷ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

تَبَرَّكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿۱﴾

اللہ بڑی برکت والا ہے۔ جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا جو اہل جہاں کے لیے ڈرانے والا ہو۔ (۱)

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۗ وَكَدَّو لَمْ يَكُنْ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی اللہ کے لیے ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی مملکت میں

لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ تَقْدِيرًا ﴿۲﴾

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہر چیز کی تخلیق اسی نے کی پھر اس کی تقدیر مقرر کر دی۔ (۲)

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَ

اور انہوں نے اللہ کے سوا اُن کو معبود بنالیا ہے جو کسی چیز کی تخلیق نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو

لَا يَسْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا ۗ وَلَا نَفْعًا ۗ وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا ۗ وَلَا حَيَاةً

خود مخلوق ہیں اور نہ وہ اپنے لیے نقصان اور نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ انہیں موت اور نہ زندگی

وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ

اور نہ دوبارہ اٹھنے پر اختیار ہے۔ (۳) اور کفر کرنے والے لوگوں نے کہا کہ یہ سوائے افک کے اور کچھ نہیں ہے جسے انہوں نے

وَاعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخِرُونَ ۚ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿٤﴾ وَ

بنا لیا ہے اور اس پر قوم کے لوگوں نے تائید کی ہے پس وہ ظلم اور جھوٹ پر آگئے ہیں۔ (۴) اور

قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اُكْتَتَبَهَا فَهِىَ تُمَلِّى عَلَيْهِ بُكْرَةً ۚ وَ

کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے وقتوں کی داستانیں ہیں جو انہوں نے لکھ لی ہیں، پس وہ اس پر صبح و شام

أَصِيلًا ﴿٥﴾ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِى يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ ط

پڑھی جاتی ہیں۔ (۵) آپ فرمادیں کہ اسے آسمانوں اور زمین کے اسرار جاننے والے

إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾ وَقَالُوا مَا لِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ

نے نازل کیا ہے۔ بیکھ وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۶) اور انہوں نے کہا کہ یہ رسول کیسا ہے جو کھانا کھاتا ہے

الطَّعَامَ وَيَشْهَىٰ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ ط لَوْ لَا أَنْزَلِ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ ان کے ساتھ کوئی فرشتہ نازل نہیں ہوا جو ان کے ساتھ

مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۗ ط

لوگوں کو ڈراتا۔ (۷) یا انہیں کوئی خزانہ مل جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے کھاتا۔ بلکہ

قَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا

ظالموں نے تو یہ کہا کہ تم تو ایسے آدمی کی اتباع کرتے ہو جس پر جادو کا اثر ہے۔ (۸) اسے محبوب اور کچھ سمجھے کہ آپ کے لیے کیسی

لَكَ الْأَمْثَالُ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾ تَبَارَكَ الَّذِى إِنْ

تشبیہات بیان کرتے ہیں پس وہ گمراہ ہو گئے ہیں ان کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔ (۹) اللہ بڑی برکت والا ہے اگر وہ

شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ

چاہے تو آپ کے لیے اس سے زیادہ اچھا کر دے جہتیں ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔

وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ

اور تمہارے لیے محل بنا دے۔ (۱۰) بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا ہے۔ اور قیامت کو جھوٹا کہنے والوں کے لیے ہم نے بھڑکی ہوئی آگ

بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾ إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغْيِطًا

تیار کر رکھی ہے۔ (۱۱) جب دُور سے اُنھیں دوزخ نظر آئے گی تو وہ اسے جوش مارتا اور چھکھاتا

وَزَيْبًا ۱۲) وَإِذَا الْقَوْمُ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّبِينَ ۱۳ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۱۴

سئیں گے۔ (۱۲) اور جب زمینوں میں جکڑے ہوئے دوزخ کی کسی جگہ پر ڈال دیے جائیں گے تو وہ موت طلب کریں گے۔ (۱۳)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا ۱۵ وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۱۶ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ

تو انہیں کہا جائے گا کہ آج ایک موت کو مت پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ (۱۵) آپ فرمادیں کہ کیا یہ بہتر ہے

أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۱۷ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَاصِيحًا ۱۸

یا ہمیشہ کے باغ بہتر ہیں جن کا وعدہ اہل تقویٰ سے کیا گیا ہے۔ اُن کے لیے ۱۷ ہے اور لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔ (۱۸)

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ۱۹ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۲۰

اُن کے لیے جو چاہیں گے لے گا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ آپ کے رب کے ذمے سوال شدہ وعدہ ہے۔ (۱۹)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ۲۱

اور جس دن اللہ کے سوا جس کی وہ عبادت کرتے ہیں انہیں جمع کرے گا تو ان سے کہا جائے گا کیا تم نے

أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۲۲ قَالُوا سُبْحٰنَكَ

میرے بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود راستے سے گمراہ ہو گئے۔ (۲۲) اودہ کہیں گے تُو پاک ہے۔

مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۲۳ وَلَكِنْ

ہمارے لیے یہ جائز نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو مددگار بنا لیں مگر تو نے انہیں اور اُن کے آباؤ اجداد کو

مَتَّعْتَهُمْ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ ۲۴ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۲۵ فَقَدْ

مال و متاع دیا جس سے یہ ذکر کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ (۲۵)

كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۲۶ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۲۷ وَمَنْ

جس انہوں نے تمہاری بات کو جھٹلایا تو اب تم عذاب کو نالے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو۔ اور تم میں سے

يُظَلِّمُ مِنْكُمْ نَدْفَهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۲۸ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

جس نے ظلم کیا تو ہم اسے عذاب کبیر پکھلائیں گے۔ (۲۸) اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۲۹

بھیجے وہ بلاشبہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور

جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۳۰ أَتَصْبِرُونَ ۳۱ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۳۲

ہم نے بعض لوگوں کو بعض کے لیے آزمائش بنا دیا۔ کیا تم صبر کرو گے۔ اور تمہارا رب دیکھنے والا ہے۔ (۳۰)

عَنْهُ: فَوْنِ مَعْرُوفٍ وَأَوْرَثَهُمْ هَذِهِ الْأَرْضَ وَأَكْرَمَهُمْ الْإِنْفِ كَمَا بَرَّابِرَهَا كَرَامًا
مَنْزِلَ ۴ تَفْخِيمًا: حُرُوفٌ كَوَيْلٌ وَأَوْرَثَهُمْ هَذِهِ الْأَرْضَ وَأَكْرَمَهُمْ الْإِنْفِ كَمَا بَرَّابِرَهَا كَرَامًا
مَنْزِلَ ۴ تَفْخِيمًا: حُرُوفٌ كَوَيْلٌ وَأَوْرَثَهُمْ هَذِهِ الْأَرْضَ وَأَكْرَمَهُمْ الْإِنْفِ كَمَا بَرَّابِرَهَا كَرَامًا
مَنْزِلَ ۴ تَفْخِيمًا: حُرُوفٌ كَوَيْلٌ وَأَوْرَثَهُمْ هَذِهِ الْأَرْضَ وَأَكْرَمَهُمْ الْإِنْفِ كَمَا بَرَّابِرَهَا كَرَامًا
مَنْزِلَ ۴ تَفْخِيمًا: حُرُوفٌ كَوَيْلٌ وَأَوْرَثَهُمْ هَذِهِ الْأَرْضَ وَأَكْرَمَهُمْ الْإِنْفِ كَمَا بَرَّابِرَهَا كَرَامًا

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْ لَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْمَلَائِكَةَ

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتوں کا نزول کیوں نہ ہوا

أَوْ نُرِي رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْهُمْ أَكْبِيرًا ﴿٢٦﴾

یا ہم اپنے رب کو دیکھتے۔ بیشک ان کے نفسوں نے تکبر اختیار کیا اور شدید قسم کی سرکشی کی۔ (۲۶)

يَوْمَ يَرُونَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن جرائم کرنے والوں کو خوشی نہ ہوگی اور وہ کہیں گے

حَجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٧﴾ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ

تھارے اور ان کے درمیان آڑ ہوتی جو عذاب کو روک دیتی۔ (۲۷) اور ہم ان کے کیے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے تو انہیں گردوغبار

هَبَاءً مَنْشُورًا ﴿٢٨﴾ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ

کے ذرات کی طرح بنا کر اُڑا دیں گے۔ (۲۸) جنت والے اس دن بہت اچھے مقام پر ہوں گے اور ان کی آرام گاہیں بہت عمدہ

مَقِيلًا ﴿٢٩﴾ وَيَوْمَ تَشَقُّقُ السَّيِّئَاتُ بِالنِّعَامِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْمَلَائِكَةَ تَنْزِيلًا ﴿٣٠﴾

ہوگیں۔ (۲۹) جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائے گا اور نکلتے سے فرشتے نازل کیے جائیں گے۔ (۳۰)

أَلَمْ يَكُن يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ط وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٣١﴾

اس دن سچی بادشاہت رحمن کی ہوگی۔ اور وہ دن اہل کفر کے لیے بڑا کٹھن ہوگا۔ (۳۱)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ

اور اس دن ظالم کرنے والا اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا کہے گا کاش میں نے رسول کے زیر سایہ

الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ يُؤْيَلْتِي لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فَلَانًا حَدِيلاً ﴿٣٣﴾

راستہ اختیار کیا ہوتا۔ (۳۲) ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا۔ (۳۳)

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ط وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

البتہ اسی نے مجھے اس قرآن کے آجانے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو ہمیشہ سے بے یارومگار چھوڑ

حَدُولًا ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ

جانے والا ہے۔ (۳۴) اور حضور عرض کریں گے کہ اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن کو

مَهْجُورًا ﴿٣٥﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ط وَ

بے پشت ڈال دیا۔ (۳۵) اور اے میرے محبوب! اسی طرح ہم جرم کرنے والوں کو ہر نبی کا دشمن بنا دیتے ہیں۔ اور

عَنْقَةَ نُونٍ مَّخْرُومًا وَرَمَمَهُمْ فِي سَائِرِ الْكُتُبِ وَأَنَّ كِتَابَ الْفِ كِ برابرا کرنا ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٥﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ط وَ

منزل ۴ تَفْصِيحًا: حروف کو پڑھنے اور لکھنے کا فن نَفْلًا: مانگے بغیر ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٥﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ط وَ

﴿٣٤﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٥﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ط وَ

﴿٣٤﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٥﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ط وَ

كَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ لَا نُزِّلَ

آپ کے لیے آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے میں کافی ہے۔ (۳۱) اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن ایک ہی بار

عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۖ كَذٰلِكَ ۙ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَ

کیوں نہ نازل ہو گیا۔ اس طرح اس لیے ہوا تاکہ اس سے آپ کا دل مضبوط کر دیں اور

رَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

ہم نے اس کو ظہر ظہر کر پڑھا ہے۔ (۳۲) اور وہ آپ کے پاس کوئی بات نہ لائے مگر ہم آپ کو صحیح جواب اور عمدہ تفسیر

تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۗ أُولَٰئِكَ

بہنچا دیتے ہیں۔ (۳۳) جو لوگ چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے ان کا مقام بہت

شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ

برا ہوگا اور وہ راستے سے بہنے والے ہوں گے۔ (۳۴) اور پچھک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور

جَعَلْنَا مَعَهُ آخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ

ان کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنا دیا۔ (۳۵) پھر ہم نے ان سے کہا کہ اس قوم کے لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمُ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں بڑی طرح تباہ کر دیا۔ (۳۶) اور قوم نوح کو یاد کرو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

الرُّسُلَ أَخْرَجْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِنَاسٍ آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ

تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لیے باعث عبرت بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک

عَذَابًا آيِبًا ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۳۷) اور عاد اور ثمود اور اصحاب رس اور بہت سی دوسری قوموں کو جو ان کے درمیان

ذٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ الْاَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾ وَ

آئین کو یاد کرو۔ (۳۸) اور ہم نے تمام کے لیے مثالیں بیان کیں۔ اور ہم نے سب کو تباہ کر کے ختم کر دیا۔ (۳۹) اور

لَقَدْ اتَّوَعَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي اُمِطَتْ مَطَرُ السَّوْعِ ۖ اَفَلَمْ يَكُونُوا

یہ اس بستی کو دیکھ آئے ہیں جس پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی تھی تو کیا یہ اس بستی کو دیکھتے نہ تھے۔

يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاوُكَ اِنْ يَتَّخِذُ وُجُوهُكَ

بلکہ انہیں دوبارہ زندہ ہونے کی امید نہ تھی۔ (۴۰) اور جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں۔

إِلَّا هُزُواً طَاهِرًا هَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٣١﴾ إِنَّ كَادَ لِيُضِلَّنَا عَنْ

کہ کیا نہیں وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے رسول مبعوث فرمایا ہے۔ (۳۱) یہ بات بالکل قریب تھی کہ

الْهَتْنَا لَوْلَا أَنَّ صَدَرْنَا عَلَيْنَهَا وَسَلَّمَ يَظُنُّونَ حِينَ يَرَوْنَ

یہ ہمیں اپنے معبودوں سے بہکا دیتے اگر ہم ان پر مہر نہ کرتے۔ اور انہیں جلد معلوم ہو جائے گا جب کہ وہ عقاب دیکھیں گے

الْعَذَابِ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ أَرَعَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ط

کہ راستے سے گمراہ کون تھا۔ (۳۲) کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے کہ جس نے خواہش نفس کو اپنا معبود بنالیا۔

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكَيْلًا ﴿٣٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ

تو کیا آپ ان کی تمبھانی کا ذمہ لیں گے۔ (۳۳) کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان میں اکثر سنتے ہیں یا

أَوْ يَعْقِلُونَ ط إِنَّهُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ أَلَمْ

عقل سے کام لیتے ہیں۔ وہ تو صرف چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بتر گمراہ ہیں۔ (۳۴) کیا

تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ط وَكَوْشَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ؕ ثُمَّ جَعَلْنَا

آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے کہ وہ سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو اسے ساکن کر سکتا ہے۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر

الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٣٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٣٦﴾ وَهُوَ

باعث ثبوت بنا دیا ہے۔ (۳۵) پھر ہم سائے کو آہستہ آہستہ سمیٹتے ہیں۔ (۳۶) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے رات کو تمہارے لیے باعث پردہ اور نیند کو باعث آرام بنایا اور دن کو چلنے پھرنے

نُشُورًا ﴿٣٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ؕ

کے لیے بنایا۔ (۳۷) اور وہی ہے جو ہوا کو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے،

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٣٨﴾ لِنُنحِيَ بِهِ بِلْدَةً مَّيْتًا وَنُصْقِيَهُ

اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ (۳۸) تاکہ اس پانی سے ہم کسی مرده شہر کو زندہ کر دیں اور پھر اپنی مخلوق میں سے

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ

چوپایوں اور کثیر انسانوں کو پلائے۔ (۳۹) اور ہم بارش کو لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں تاکہ وہ

لِيذْكُرُوا ؕ فَآبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي

صحبت حاصل کریں۔ پھر اکثر لوگوں نے انکار کر دیا یہ کہ وہ ٹالھریے ہیں۔ (۵۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں

ع ۳

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھیں اور کوہ مابین رکعتا: نلفظہ: ساکن حرف ہا کے چڑھتا
 کوزا رہا کی اور کوئی زبان کی اور ان میں ساکن حرف ہا کی اور
 ہے جس میں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چڑھتا ہے

تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے چڑھتا ہے

كُلِّ قَرْمِيَّةٍ تَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تَطْعِ الْكُفْرَيْنِ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

ایک ڈرانے والا بھیجے (۵۱) پس کافروں کی اطاعت نہ کرو اور ان سے بذریعہ قرآن جہاد کرو جو بہت بڑا جہاد ہے۔ (۵۲)

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فَمَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ

اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا ہے ایک کا پانی شیریں خوشگوار ہے اور دوسرے کا پانی کھاری تلخ ہے۔

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ

اور دونوں کے درمیان آڑ بنادی ہے جو مضبوط رکاوٹ ہے۔ (۵۳) اور وہی ہے جس نے پانی سے

النَّارِ بَشِيرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُونَ

انسان کو بنایا ہے پھر اس کے لیے نسب اور سرسراں کا رشتہ بنایا، اور آپ کا رب ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۵۴) اور وہ اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ

بہاؤن کی پوجا کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع دیتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور کافر اپنے رب کی بجائے شیطان کی

ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

حمایت کرتا ہے۔ (۵۵) اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ (۵۶) آپ فرمادیں کہ میں تم سے اس پر کوئی

مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ

اگر طلب نہیں کرتا مگر جس کا دل چاہے تو وہ اپنے رب کا راستہ اپنالے۔ (۵۷) اور آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۗ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ

پر جو موت سے مبرا ہے بھروسہ کریں اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں، اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے آگاہ ہونا

خَيْرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

کافی ہے۔ (۵۸) اسی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے چھ دنوں میں بنایا پھر وہ عرش پر

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ الرَّحْمَنُ فَسُئِلَ بِهِ خَيْرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا قِيلَ

جلوہ افروز ہوا۔ وہ رحمن ہے اس کے متعلق کسی جاننے والے سے پوچھ لیں۔ (۵۹) اور جب ان کو

لَهُمْ اسْجُدُوا لِلَّهِ حُنِينَ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَ

رحمن کو سجدہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ رحمن کون ہے۔ کیا ہم اسے سجدے کریں جس کے متعلق آپ کہتے ہیں اور

زَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ

ان کی نفرت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ (۶۰) وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں برج بنائے ہیں

منزل ۴ تفہیم: حرف کو پڑھنے آواز کو مٹانا رکنا ۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۲۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۳۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۴۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۵۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۶۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۷۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۸۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۱ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۲ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۳ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۴ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۵ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۶ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۷ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۸ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۹۹ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا
 ۱۰۰ نفلہ: مان حرف کو ہلکا کرنا

فِيهَا سَاجِدًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور اس میں سورج اور چمکتا ہوا چاند بنایا ہے۔ (۶۱) اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد آنے والا بنایا

لَيْسَ ارَادَ أَنْ يَنْذِرَكُمْ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ

ہے یہ اس کے لیے ہے۔ جو ارادہ کرتا ہے کہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے۔ (۶۲) اور رحمن کے بندے وہ ہیں

يَسْئَلُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا

جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ ان کو

سَلَامًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِينَ

سلام کہہ دیتے ہیں۔ (۶۳) اور وہ اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔ (۶۴) اور وہ

يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہتے ہیں کہ ہم سے اے رب جہنم کے عذاب کو دور رکھ، بیشک اس کا عذاب بڑا

عَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاعَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا

خلفناک ہے۔ (۶۵) بلاشبہ وہ ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ بہت بڑی ہے۔ (۶۶) اور وہ لوگ

لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ

اپنے خرچ میں نہ فضول خرچ ہیں اور نہ کچھ ہیں بلکہ ان کا خرچہ ان کے درمیان اعتدال سے ہے۔ (۶۷) اور وہ اللہ کے

لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ

ساتھ کسی اور کو معبود نہیں پکارتے اور وہ کسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٩﴾ يُضْعَفُ

سوائے اس کے کہ جن کو قتل کرنا حق ہے اور نہ وہ بدکاری کرتے ہیں اور جو کوئی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔ (۶۸) قیامت کے روز

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ﴿٧٠﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ

اس کے لیے عذاب کو بڑھا دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل و خوار ہو کر ہمیشہ رہے گا۔ (۷۰) مگر جو توبہ کرے

وَأَمَّنْ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلِئِنَّكَ يَا اللَّهُ لَتَرِيَّهُمْ سِوَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

اور ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے تو ان کے لیے اللہ ان کی برائیوں کو ان کی اچھائیوں سے بدل دے گا۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۷۱) اور جس نے توبہ کی اور صالح عمل کیے تو اسی نے اللہ کی طرف

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٤١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ

رجوع کیا جس طرح کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔ (۴۱) اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز کے پاس سے

مَرُّوا كَمَا مَأْمَرُوا ﴿٤٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا

گزرتے ہیں تو بڑے وقار سے گزر جاتے ہیں۔ (۴۲) اور جب ان لوگوں کو اللہ کی آیتوں کے ساتھ سمجھایا جاتا ہے تو وہ ان پر

صَبَّاءٌ وَعُمِيَانًا ﴿٤٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گزر پڑتے۔ (۴۳) اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی

وَذُرِّيَّتِنَا أَقْرَبَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٤٤﴾ أُولَئِكَ

طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک پہنچا اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔ (۴۴) یہی وہ لوگ ہیں

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلْقُونَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٤٥﴾

جن کو ان کے مہربان بدولت جنت کے بالا خانے انعام میں ملیں گے اور وہاں ان کا استقبال خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔ (۴۵)

خُلِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے جو ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔ (۴۶) آپ فرمادیں کہ اگر تم اس کو نہ پکارو تو

رَبِّي لَوْ لَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٤٧﴾

میرے رب کو اس کی کوئی پروا ہ نہیں، پس تم نے جھٹلایا تو عقرب اس کی سزا لازم ہو گی۔ (۴۷)

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ ﴿٢٧﴾ مَكِّيَّةٌ ۱۱ آيَاتٌ

سورۃ الشعراء کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات اور ۱۱ رکوع ہیں۔

طَسَمَ ﴿١﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْبَيِّنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا

طا، پسیم، بیم (۱) یہ کتاب پسیم کی آیات ہیں۔ (۲) اے محبوب! کہ شاید آپ ان کے غم میں جان نہ دے دیں کہ

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ إِنَّ نَاشِئُنَا نَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

وہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔ (۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی نازل کر دیں تو ان کی

أَعْنَاقَهُمْ لَهَا خُضَعِينَ ﴿٤﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنَ الرَّحْمَنِ

گردیں اس کے آگے پست ہو جائیں۔ (۴) اور رحمن کی طرف سے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت نہیں آتی

مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءٌ

وگھر یہ کہ وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ (۵) بیشک انہوں نے تکذیب کی تو عقرب ان کے پاس اس

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمَا أَنْبَأْنَا

بات کی اطلاع آجائی گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۶) کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں

فِيهَا مِنْ كُلِّ رَوْحٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

بکس قدر عمدہ نباتات کے جوڑے اگا دیے ہیں۔ (۷) ایک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ مومن

مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾ وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ

نہیں ہیں۔ (۸) اور بلاشبہ آپ کا رب غلبے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (۹) اور یاد کرو جب آپ کے رب

مُوسَىٰ أَنْ أَنْتَ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾

موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی اور ظالم لوگوں کے پاس جانے کے لیے کہا۔ (۱۰) یعنی قوم فرعون کے پاس تاکہ انہیں ڈرایا جائے۔ (۱۱)

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾ وَيَصِيقَ صَدْرِي وَلَا

آپ نے کہا اے میرے رب مجھے اس بات کا خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔ (۱۲) اور میرے سینے میں سگی ہے

يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأُرْسِلُ إِلَى هُرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَى ذَنْبٍ فَأَخَافُ

اور میری زبان اچھی طرح بیان نہیں کرتی ہے پس ہارون کی طرف پیغام بھیج دے۔ (۱۳) اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے جس مجھے خوف ہے

أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبْعُونَ ﴿١٥﴾

کہو مجھے قتل نہ کریں۔ (۱۴) فرمایا ہرگز نہیں۔ جس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ سنتے والے ہیں۔ (۱۵)

فَأْتِيَافِرْعَوْنَ فَقَوْلَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ

پس دونوں فرعون کے پاس جاؤ پھر اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔ (۱۶) اس لیے ہمارے ساتھ

مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ

بنی اسرائیل کو بھیج دو۔ (۱۷) فرعون نے کہا اے موسیٰ! علیہ السلام) کیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے ہاں پالا نہیں

فِينَا مِنْ عَمْرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَ

اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں رہا۔ (۱۸) پس تو نے وہ کام کیا جسے تو نے ہی کیا ہے اور تو احسان

أَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذْ وَأَنَا مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٢٠﴾

فرماتے ہیں۔ (۱۹) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ کام مجھ سے اس وقت ہوا تھا جب کہ میں واقف نہ تھا۔ (۲۰)

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خَفَّتُمْ فَوْهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

پس جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا۔ پس میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں

۱
۵

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَنْهَاهَا عَلِيٌّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِيَّ

سے کر دیا۔ (۲۱) اور نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جلتا ہے حالانکہ تو نے بنی اسرائیل کو

اسْمَاءِ عَيْلٍ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ

غلام کر رکھا ہے۔ (۲۲) فرعون نے کہا کہ سارے جہاں کا رب کیا ہے۔ (۲۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ

اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے ان کا رب ہے۔ بشرطیکہ تم یقین کرنے والے ہو۔ (۲۴) فرعون نے اپنے پاس بیٹھے والوں سے کہا

أَلَا تَسْتَعْبُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأُولَى ﴿٢٦﴾ قَالَ

کہ کیا تم سنتے نہیں۔ (۲۵) آپ نے فرمایا وہ تمہارا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ (۲۶) فرعون نے کہا

إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، دیوانہ معلوم ہوتا ہے۔ (۲۷) فرمایا اگر تمہیں عقل ہوتی تو جان جاتے کہ وہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِن اتَّخَذتَّ

اور مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کا رب ہے۔ (۲۸) تو وہ کہنے لگا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو

إِلَهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ

معبود بنا لیا تو میں تجھے قید میں ڈال دوں گا۔ (۲۹) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ خواہ میں تیرے پاس

بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاتَّبِعْهُ إِنَّ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

روشن مجھ لے آؤں۔ (۳۰) تو اس نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھ کو دکھاؤ۔ (۳۱)

فَأَتَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثَعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

تو آپ نے اپنے عصا کو زمین پر پھینکا تو وہ اسی وقت واضح طور پر اڑدھان بن گیا۔ (۳۲) اور آپ نے جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو

هِيَ بَيْضَاءٌ لِلنَّظِيرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

دیکھنے والوں کے لیے سفید ہو گیا۔ (۳۳) تو اس کے مصاحب سرداروں نے کہا کہ بیشک یہ تو جانا بیچانا

عَلَيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا

جادو ہے۔ (۳۴) ان کا ارادہ ہے کہ اپنے جادو کی بنا پر تمہیں ملک سے نکال دیں پس اب تمہاری

تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأُبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾

کہا رہے۔ (۳۵) وہ کہنے لگے انہیں اور ان کے بھائی کو ٹھہرائے رہو اور شہروں میں اعلان کرنے والے بھیج دو۔ (۳۶)

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرٍ عَلِيمٍ ﴿۲۷﴾ فَجَبَعَ السَّحْرَةَ لِبَيْفَاتٍ يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿۲۸﴾

کہ وہ تمہارے پاس تمام ماہر جادو گروں کو لے آئیں۔ (۳۷) پس ایک مقررہ دن پر جادو گروں کو اعلان شدہ وقت کے مطابق جمع کر لیا گیا۔ (۳۸)

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ﴿۲۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعَ السَّحْرَةَ

اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہو جاؤ۔ (۳۹) شاید کہ ہم جادو گروں کے پیچھے لگیں

إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةَ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ

اگر یہ غالب آگئے۔ (۴۰) پھر جب تمام جادو گر آگئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم

أَبْنَاءَنَا لَا جُرْأَانَ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

غالب آگئے تو کیا ہمیں اس کی اجرت ملے گی۔ (۴۱) فرعون نے کہا کہ ہاں اور اس وقت تم میرے

إِذَا لَبِنَ الْمُقْرَبِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا أَأَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿۳۳﴾

امراء میں شامل ہو جاؤ گے۔ (۴۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے جادو گرو! جو جادو تم ڈالنا چاہتے ہو اسے ڈالو۔ (۴۳)

فَالْقَوْمَا جِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاشعیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم ہم یقیناً غلبہ

الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾ فَأَلْفَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۵﴾

پائیں گے۔ (۴۴) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے عصا کو زمین پر پھینک دیا تو وہ فوراً ہی جادو سے بے ہوئے ساپوں کو لٹکے لگا۔ (۴۵)

فَأَلْفَىٰ السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْغَالِبِينَ ﴿۳۷﴾ رَبِّ

پس جادو گر سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر گئے۔ (۳۶) کہنے لگے ہم رب الغالبین پر ایمان لائے۔ (۳۷) جو حضرت موسیٰ

مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿۳۸﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنَا لَكُمْ إِنَّهُ

اور ہارون کا رب ہے۔ (۳۸) فرعون کہنے لگا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ

لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ لَا قُطْعَانَ

تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو کی تعلیم دی ہے۔ پس اس کے متعلق تم جان جاؤ گے۔ میں تمہارے ایک

أَيِّدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ۚ وَلَا وَصَلَبْنَكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾

طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کو کاٹ دوں گا اور تم تمام کو سولی پر لٹکا دوں گا۔ (۳۹)

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۗ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّا نَنْظِعُكَ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا

انہوں نے کہا کہ ہمیں اس کا اندیشہ نہیں۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ (۴۰) ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں

عَنْكَ: چونکہ حضرت داؤد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 اِشْتَبَاهُ: چونکہ سانس اور خون اور کھم سانس کے بعد ہوا کی آواز کو بیضیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 عَصَىٰ: دو تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے
 منزل ۵ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور لکھنے میں کئی فرق ہوتا ہے۔ فلفلہ: سانس کو لہا کر پڑھنا
 کھڑا رہا الف کی آواز کو پڑھنے یا کسی آواز کو لہا کر پڑھنا
 دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھنے کے

رَبُّنَا خَطِينًا إِنَّ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

کو معاف کر دے گا کہ ہم اولین ایمان لانے والوں سے ہیں۔ (۵۱) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی

أَنَّ أَسْرِيَّ بَعَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلْنَا فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ

یہ کہ میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر چلے جاؤ یقیناً تمہارا تعاقب ہوگا۔ (۵۲) پس فرعون نے شہروں میں اعلان کرنے والے

حُشْرَايْنَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا

بھیج دیے۔ (۵۳) کہ یہ لوگ قلیل سی جماعت ہیں۔ (۵۴) اور انہوں نے ہمارے غصے کو

لَعَايِطُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَبِيعٌ حَذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّتِ

بھڑکا دیا ہے۔ (۵۵) اور بیشک ہم محتاط ہیں۔ (۵۶) پس ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے

وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي

نکال دیا۔ (۵۷) اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے بھی نکال دیا۔ (۵۸) ہم نے ایسا ہی کیا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا

إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَبْعُ قَالَ

وارث بنا دیا۔ (۵۹) تو انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔ (۶۰) پھر جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا

أَصْحَبُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّيٰ

تو اصحاب موسیٰ نے کہا ہم ان کے زنبے میں آگے۔ (۶۱) آپ نے فرمایا ہرگز نہیں۔ بلاشبہ میرا رب میرے ساتھ ہے

سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرَبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ

وہ میری راہنمائی فرمائے گا۔ (۶۲) تو ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنے عصا کو دریا کے پانی پر مارو۔

فَانفَلَتْ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾ وَازْدَلْفْنَا ثُمَّ

تو اسی وقت دریا پھٹ گیا پھر پانی عظیم دیواروں کی مانند ہو گیا۔ (۶۳) تو وہاں ہم دوسرے فریق کو بھی

الْآخِرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ

لے آئے۔ (۶۴) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے تمام ساتھ والوں کو نجات دے دی۔ (۶۵) پھر ہم

أَعْرَضْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ﴿٦٧﴾ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

نے فرعونیوں کو فرق کر دیا۔ (۶۶) بیشک اس میں عبرت ہے یہ کہ ان میں سے اکثر

مُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٩﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

مومن نہ تھے۔ (۶۸) اور بیشک آپ کا رب غلیظ والا رحم والا ہے۔ (۶۹) اور ان کے سامنے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے حالات

إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ

بتادیں۔ (۶۹) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ (۷۰) انہوں نے جواب دیا ہم

أَصْنَامًا فَنظَّلْ لَهَا عَكْفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْعَوْنَكُمْ إِذْ

بتوں کی پوجا کرتے ہیں بھران کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔ (۷۱) حضرت ابراہیم نے کہا کہ جب تم انہیں آواز دو تو کیا وہ

تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يُضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا

تمہاری آواز سنتے ہیں۔ (۷۲) یا ہمیں کچھ نفع یا نقصان دے سکتے ہیں۔ (۷۳) انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے

كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنْتُمْ وَ

باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا۔ (۷۴) حضرت ابراہیم نے کہا کہ کیا تم نے دیکھا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۷۵) تم اور تمہارے

أَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾

اگلے باپ دادا انہی کی پوجا کرتے تھے۔ (۷۶) پس رب العالمین کے علاوہ سب میرے دشمن ہیں۔ (۷۷)

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾

جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔ (۷۸) اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا بھی ہے۔ (۷۹)

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾

اور جب مجھ پر بیماری آتی ہے تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ (۸۰) اور وہی مجھے موت دے گا اور پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔ (۸۱)

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِي

اور اسی سے میری امید وابستہ ہے کہ وہ قیامت کے روز اطاعت کی کمی کو معاف کر دے گا۔ (۸۲) اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر

حُكْمًا وَ الْحَقِّقِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

اور مجھے اپنے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ (۸۳) اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکر

الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَاعْفُرْ لِإِيَّتِي

خیر کر دے۔ (۸۴) اور مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے بنا دے۔ (۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾

بیچک وہ بے راہ ہے۔ (۸۶) اور جس روز سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اس روز مجھے رومانہ نہ کرنا۔ (۸۷) جس دن نہ مال

يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأُزْلِفَتِ

نہ بٹے کام آئیں گے۔ (۸۸) مگر جو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوگا۔ (۸۹) اور اہل تقویٰ کے نزدیک

الْجَنَّةِ لِمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبَرَزَتِ الْجَحِيمِ لِلْعَوِينِ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَمَا

جنت کو لایا جائے گا۔ (۹۰) اور نکلنے والوں کے لیے دوزخ ظاہر کر دی جائے گی۔ (۹۱) اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کی

كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾

تم پرستش کرتے تھے وہ کہاں ہیں۔ (۹۲) اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا انتقام لیں گے۔ (۹۳)

فَكُبْكَبُوا فِيهَا هُمْ وَالْعَاوَنُ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا

پس اس میں وہ اور دوسرے سب گمراہوں کو اوندھا پھینک دیا جائے گا۔ (۹۴) اور ابلیس کے لشکروں کو بھی جہنم میں جمع کر دیا جائے گا۔ (۹۵) وہ اس

وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ إِنَّ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ

میں جھگڑنے کی حالت میں کہیں گے۔ (۹۶) اللہ کی قسم پیکھ ہم واضح طور پر گمراہی پر تھے۔ (۹۷) جب

نُسُوئِكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَصَلْنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

ہم تم کو رب العالمین کے برابر مقام دیے ہوئے تھے۔ (۹۸) اور ہمیں مجرموں کے سوا کسی اور نے گمراہ نہیں کیا۔ (۹۹) پس اب ہمارا

مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ

کوئی سفارش کرنے والا ہے۔ (۱۰۰) اور نہ ہی کوئی غم خوار ساتھی ہے۔ (۱۰۱) تو کسی طرح ہم کو پھر دنیا میں جانا ہو جائے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

تو ہم مسلمان ہو جاتے۔ (۱۰۲) پیکھ اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے

مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ

والے نہ تھے۔ (۱۰۳) اور پیکھ آپ کا رب غلے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۴) قوم نوح نے بھی رسولوں کی

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّي لَكُمْ

تلکدیب کی۔ (۱۰۵) جب کہ ان سے ان کے ہم قوم نوح نے کہا کیا تمہیں خوف نہیں ہے۔ (۱۰۶) پیکھ میں تمہارے

رَسُولٌ آمِنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

لے ایماندار رسول ہوں۔ (۱۰۷) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۰۸) اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا

أَجْرٌ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١١٠﴾

سوال نہیں کرتا۔ یہ کہ میرا اجر تو رب العالمین کے پاس ہے۔ (۱۰۹) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۱۰)

قَالُوا أَلَنْ نَمُنَّ بِكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذُلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عَلِمْتُمْ بِي

قوم نوح نے کہا کہ کیا ہم ایمان لے آئیں حالانکہ تمہاری اتباع تو کم درجے کے لوگ کرتے ہیں۔ (۱۱۱) آپ نے فرمایا مجھے کیا معلوم جو وہ

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۲﴾ إِنَّ حِسَابَهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوَ تَشْعُرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَ

کام کرتے ہیں۔ (۱۱۲) ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے بشرطیکہ تمہیں اس کا شعور ہوتا۔ (۱۱۳) اور

مَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوا لَئِن

میں مؤمنین کو پس پشت ڈالنے والا نہیں ہوں۔ (۱۱۴) میں تو واضح طور پر خوف دلانے والا ہوں۔ (۱۱۵) انہوں نے کہا اے نوح (علیہ السلام)

لَمْ تَنْتَه يَنْوَمِ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي

اگر آپ تبلیغ کرنے سے نہ رُکے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔ (۱۱۶) اے میرے رب میری قوم نے

كَذَّبُونِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ

مجھے جھٹلایا ہے۔ (۱۱۷) پس میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ مؤمنین کو

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ فَأَنْجِنُهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ

نجات دے۔ (۱۱۸) تو ہم نے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے نجات دے دی۔ (۱۱۹) پھر

أَعْرَضْنَا بَعْدَ الْبُقْعَيْنِ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

ہٹایا لوگوں کو ہم نے غرق کر دیا۔ (۱۲۰) بیشک اس میں سبق آموز بات ہے اور ان میں اکثر لوگ

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

اہل ایمان نہ تھے۔ (۱۲۱) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔ (۱۲۲) قوم عاد نے بھی

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾ إِنِّي لَكُمْ

اللہ کے رسولوں کی محمدیپ کی۔ (۱۲۳) جب ان کے ہم قوم حضرت ہود نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۲۴) بیشک میں تمہارے لیے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رسول امین ہوں۔ (۱۲۵) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔ (۱۲۶) اور میں تم سے اس پر کسی اجر کا

أَجْرٍ ۚ إِنِّي أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۷﴾ أَتَجْبُنُونَ بِكُلِّ رِيحٍ

سوال نہیں کرتا۔ میرے اجر کا عطا کرنے والا رب العالمین ہے۔ (۱۲۷) کیا تم ہلکے مقاموں پر

آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿۱۲۹﴾ وَإِذَا

بے مقصد یادگار بناتے ہو۔ (۱۲۸) اور ہمیشہ رہنے کے گمان پر فلک میں عمارت بناتے ہو۔ (۱۲۹) اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ۖ وَاتَّقُوا

کسی کو پکڑتے ہو تو بڑی دشمنی سے پکڑتے ہو۔ (۱۳۰) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۳۱) اور اس ذات سے ڈرو

الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۳۲﴾ أَمَدَّكُمْ بِالنَّعَامِ وَالْبَنِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنَّتْ

جس نے تمہاری مدد کی جس کے متعلق تمہیں معلوم ہے۔ (۱۳۲) اس نے مویشیوں اور بیٹوں۔ (۱۳۳) اور باغات

وَعْيُونَ ﴿۱۳۴﴾ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوا سَوَاءٌ

اور چشموں سے تمہاری مدد کی۔ (۱۳۴) بیشک میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم پر یومِ عظیم کا عذاب نہ آجائے۔ (۱۳۵) وہ کہنے لگے آپ

عَلَيْنَا أَوْ عَظَّتْ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعَّظِينَ ﴿۱۳۶﴾ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقٌ

صیحت کریں یا نصیحت کرنے والوں سے نہ ہوں ہمارے لیے برابر ہے۔ (۱۳۶) یہ ہم سے پہلے لوگوں کا

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِبُعَدَّيْنِ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوا فَاهْلَكْنَاهُمْ إِنَّ فِي

ردائے ہے۔ (۱۳۷) اور ہم عذاب ملنے والوں سے نہ ہوں گے۔ (۱۳۸) میں انہوں نے انہیں جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا بیشک اس میں

ذَلِكَ لآيَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

سبق آموزی ہے، اور اُن کی اکثریت مومنوں کی نہ تھی۔ (۱۳۹) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا

الرَّحِيمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطُغْيَانٍ كَبِيرٍ ﴿۱۴۱﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ

رحم والا ہے۔ (۱۴۰) قوم ثمود نے بھی رسولوں کی تکذیب کی۔ (۱۴۱) جب کہ ان میں سے اُن کے ہم قوم حضرت صالح نے فرمایا

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۴۲﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا

کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۴۲) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۴۳) پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ (۱۴۳) اور

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۴﴾

میں تمہیں اللہ کا پیغام پہنچانے پر کسی معاوضے کا سوال نہیں کرتا بیشک میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔ (۱۴۴)

أَتَتْرَكُونَ فِي مَا هُنَا أَمِينٍ ﴿۱۴۵﴾ فِي جَنَّتِ وَعْيُونَ ﴿۱۴۶﴾ وَرُؤُوعٌ

کیا تمہیں یہاں کی نعمتوں میں امن سے رہنے دیا جائے گا۔ (۱۴۵) یہاں باغ اور چشمے ہیں۔ (۱۴۶) اور کھیت

وَنَخْلٍ طَلَعَهَا هَضِيمٌ ﴿۱۴۷﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِيقًا ﴿۱۴۸﴾

اور نرم خوشے والی کھجوریں ہیں۔ (۱۴۷) اور تم پہاڑوں کو تراش کر اچھی طرز کے گھر بناتے ہو۔ (۱۴۸)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا وَمَنْ يَعْصِ أَمْرًا مُسْرِفًا ﴿۱۴۹﴾ وَالَّذِينَ

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت میں آجاؤ۔ (۱۴۹) اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔ (۱۵۱) وہ تو

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يَصْلِحُونَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ (۱۵۲) انہوں نے کہا کہ آپ تو

منزل ۵ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور کھولنا رکعت: فلفله: ما کن حرف کھار چھنا
 کھوار زبان کی آواز کھولنے کی آواز ان دونوں کے درمیان میں چھپا کر چھنا
 ہے۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے
 عتقہ: نون مضمر اور ضم مضمر ولی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ایشقا: نون ساکن اور نون اوکسما کن جس کے بعد ہوائی آواز کو ضم (تاک) میں چھپا کر چھنا
 عتقہ: نون الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْمُسْحَرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بَيَّةً إِنْ كُنْتَ

جادو سے متاثر شدہ لوگوں میں سے ہیں۔ (۱۵۳) آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں، پس اپنی صمدت کی حمایت

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٣﴾ قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٤﴾

میں کوئی نشانی پیش کریں۔ (۱۵۳) آپ نے فرمایا کہ یہ اونٹنی نشانی ہے۔ تمہارے اور اس کے پینے کا وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ (۱۵۴)

وَلَا تَسُوهُنَّ بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا

اور اسے نقصان دینے کے لیے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں عظیم کا عذاب پکڑ لے گا۔ (۱۵۶) پس انہوں نے

فَأَصْبَحُوا نَدِمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَ

اس کو بچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو وہ نادم ہو گئے۔ (۱۵۷) پس ان پر عذاب آ گیا۔ بیشک یہ واقعہ باعث عبرت ہے۔ اور ان میں

مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ

سے اکثر مومن نہ تھے۔ (۱۵۸) اور بیشک آپ کا رب ہی تجھے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۵۹) قوم لوط نے بھی

قَوْمَ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾

اپنے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۶۰) جب ان سے اُن کے قومی بھائی حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۶۱)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۶۲) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔ (۱۶۳) اور میں تم سے اس

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ

دعوت حق کا معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔ (۱۶۴) کیا تم مخلوق میں سے ہم جنسوں کے

مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

پاس آتے ہو۔ (۱۶۵) اور اپنی ازواج کے پاس نہیں جاتے جن کو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کیا ہے تم حد سے تجاوز کرنے

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَحْرُجِينَ ﴿١٦٧﴾

دالی قوم ہو۔ (۱۶۶) انہوں نے کہا اے لوط (علیہ السلام) اگر آپ باز نہ آئے تو آپ نکلے والوں سے ہو جائیں گے۔ (۱۶۷)

قَالَ إِنِّي لَعَلَّكُمْ مِنَ الْفَالِئِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

حضرت لوط نے فرمایا میں تمہارے اہل نجات سے ہوں۔ (۱۶۸) اے میرے رب مجھے اور میرے اہل خانہ کو ان کے بُرے اعمال سے نجات دے۔ (۱۶۹)

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا

تو ہم نے اے اور اُن کے تمام اہل خانہ کو نجات دے دی۔ (۱۷۰) سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو چھپے رہ گئی تھی۔ (۱۷۱) پھر ہم نے دوسروں

الْآخِرِينَ ﴿١٤٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۚ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٤٣﴾

کو نیت دیا اور کر دیا۔ (۱۴۲) اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی۔ پس ڈرائے گئے لوگوں کے لیے بہت ہی بری بارش تھی۔ (۱۴۳)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

بیشک یہ سبق آموز بات ہے۔ اور اُن کی اکثریت اہل ایمان نہ تھی۔ (۱۴۳) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤٦﴾ إِذْ قَالَ

طلبے والا تم والا ہے۔ (۱۴۵) اصحاب ایکہ نے بھی فرشتوں کی تکذیب کی۔ (۱۴۶) جب حضرت

لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَّا تَتَّقُونَ ﴿١٤٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

شعیب نے دعوت حق دی یہ کہ تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۴۴) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۴۸) پس اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى

اور میری عیروی کرو۔ (۱۴۹) اور میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا، یہ کہ میرا معاوضہ تو

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٥٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٥١﴾ وَزِنُوا

رب العالمین کے پاس ہے۔ (۱۵۰) ناپ پورا کرو اور ناپ کو کم کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ (۱۵۱) اور وزن کرتے

بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٥٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

وقت ترازو کو سیدھا رکھو۔ (۱۵۲) اور فروخت شدہ چیزوں کو کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٥٣﴾ وَأَنْتُمْ الَّذِينَ خَلَقْتُمْ وَالْجِبَلِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥٤﴾

پھیلانے والے نہ بنو۔ (۱۵۳) اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ (۱۵۴)

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ

وہ کہنے لگے بیشک آپ تو جاودا شدہ لوگوں میں سے ہیں۔ (۱۵۵) اور آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں اور

نَظْنُكَ لَبَنٌ الْكُذِبِيِّنَ ﴿١٥٦﴾ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ

یقیناً ہم آپ کو سچا خیال نہیں کرتے۔ (۱۵۶) پس اگر آپ میں صداقت ہے تو ہم پر آسمان میں سے کھرا

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٧﴾ قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٨﴾ فَكَذَّبُوهُ

گراویں۔ (۱۵۷) حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ جو تم کرتے ہو، میرا رب جانتا ہے۔ (۱۵۸) پس انہوں نے انہیں جھٹلایا

فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يُّومِ الظُّلَّةِ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٩﴾

تو اُن کو چھتری والے دن کے عذاب نے آکر پکڑ لیا۔ بیشک وہ یوم عظیم کا عذاب تھا۔ (۱۵۹)

۹
ع
۱۳

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

بلاشبہ یہ سبق آموز واقعہ ہے۔ اور ان میں اکثریت اہل ایمان کی نہ تھی۔ (۱۹۰) اور بیشک تمہارا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ

خبرے والا رحم والا ہے۔ (۱۹۱) اور بلاشبہ اس قرآن کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔ (۱۹۲) جسے روح الامین نے

الرُّوحَ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ

آناتا ہے۔ (۱۹۳) آپ کے دل پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۹۴) واضح طور پر عربی

عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ لَنَعْيُ زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوْلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ

زبان میں ہے۔ (۱۹۵) اور بیشک اس کا ذکر پہلی کتب میں بھی ہے۔ (۱۹۶) کیا یہ ان کے لیے ثبوت نہیں ہے کہ اس نبی کو

أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ

اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر ہم اس قرآن کا نزول کسی عجمی شخص

الْأَعْرَابِيِّنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَدْ آذَى عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ

پر کرتے۔ (۱۹۸) وہ انہیں اس کی دعوت دیتا مگر وہ اس کے ساتھ ایمان نہ لانے والے تھے۔ (۱۹۹) یونہی ہم نے

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾

مجرموں کے دلوں میں نہ تسلیم کرنے کی مصلحت ڈال دی تھی۔ (۲۰۰) وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔ (۲۰۱)

فِيآتِيهِمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں اس کے متعلق پتہ نہ چلے گا۔ (۲۰۲) پھر وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ مہلت دی جائے گی۔ (۲۰۳)

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاءَهُمْ

کیا وہ ہمارے عذاب کو فوری طور پر چاہتے ہیں۔ (۲۰۴) کیا آپ نے دیکھا یہ کہ ہم انہیں کچھ سال اور دنیا میں فائدہ اٹھانے دیں۔ (۲۰۵) پھر وہ

مَا كَانُوا يُوْعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا

ان پر آئے جس کے بارے میں ان سے وعدہ کیا جاتا رہا۔ (۲۰۶) تو کیا کام آئے گا جس سے وہ مستفیج ہوتے تھے۔ (۲۰۷) اور ہم نے کسی

مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرًا يُّشِيرُ إِلَىٰ مَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا

پہنچی کو اس وقت تک ہلاک نہ کیا جب تک اس میں ڈرانے والے نہ بھیجے۔ (۲۰۸) جو صحت کرتے تھے، اور ہم زیادتی کرنے والے نہ تھے۔ (۲۰۹) اور

تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَلِيمُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ

اس قرآن کا نزول شیاطین کے ذریعے سے نہیں ہوا۔ (۲۱۰) اور وہ اس قابل نہیں اور نہ وہ ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ (۲۱۱) بیشک وہ

منزل ۵ تفہیم: حرف کو پڑھنے اور کوٹھانا رکھنا۔ فلفلفہ: مان کر حرف کو ہلکا کر پڑھنا
 تَنْزِيلٌ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن جس کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 عَجَلٌ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا اور جب

عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ

تو سننے کی جگہ سے معزول کر دیے گئے ہیں۔ (۲۱۲) پس اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارو۔ ورنہ عذاب پانے

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾ وَاحْفَظْ

والے لوگوں سے بچاؤ گے۔ (۲۱۳) اور اے محبوب! اپنے قریبی عزیز و اقارب کو ڈراؤ۔ (۲۱۴) اور اجتماع کرنے والے

جَنَاحِكَ لِمَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

اہل ایمان کے لیے اپنی شفقت کے بازو پھیلا دیں۔ (۲۱۵) پس اگر وہ آپ کا کہنا نہ مانیں تو آپ فرمادیں

إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي

کہ میں تمہارے کاموں سے لاتعلق ہوں۔ (۲۱۶) اور عزت والے رحم والے پر بھروسہ کرو۔ (۲۱۷) جو تمہیں دیکھتا ہے

يُرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقْلُبُكَ فِي السُّجُودِ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

جب تم نماز میں کھڑے ہوتے ہو۔ (۲۱۸) اور ساجدین میں پھر جانے والوں کو بھی دیکھتا ہے۔ (۲۱۹) بیچک وہی سننے والا علم والا ہے۔ (۲۲۰)

هَلْ أَنْبَأَكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ

کیا تمہیں خبر دیں کہ شایطین کہاں آتے ہیں۔ (۲۲۱) وہ تو بہتان لگانے والے گنہگار پر

أَنبِئِمْ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾

آتے ہیں۔ (۲۲۲) شیطان نئی سنائی بات کو ان کے کانوں میں ڈال دیتے اور ان میں اکثر جھوٹیں ہیں۔ (۲۲۳) اور شاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں۔ (۲۲۴)

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔ (۲۲۵) اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں کہ جو وہ خود نہیں کرتے۔ (۲۲۶)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور انہوں نے اس کا

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

بدلہ لیا کہ ان پر ظلم ہوا، اور ظلم کرنے والوں کو عقوبت علم ہو جائے گا کہ وہ کیسی جگہ لوٹ کر آئے والے ہیں۔ (۲۲۷)

سُورَةُ النَّبْلِ مَكِّيَّةٌ ﴿٢٨﴾

سورۃ النبل کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۳ آیات اور سورۃ کی ہے۔

طَسَّ ۗ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى وَبُشْرَىٰ

طاہین ، یہ قرآن یعنی روشن کتاب کی آیات ہیں۔ (۱) جو اہل ایمان کے لیے ہدایت اور

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

بشارت ہے۔ (۱۹) وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۲۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيْنَانَهُمْ

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۲۰) بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے اعمال کو

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿۲۱﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

ان کے لیے مڑین کر رکھا ہے تاکہ وہ سمجھتے نہیں۔ (۲۱) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بری قسم کا عذاب ہے اور وہ آخرت

فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ ﴿۲۲﴾ وَإِنَّكَ لَتَلْعَقُ الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ

میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ (۲۲) اور بیشک آپ کو حکمت والے، علم والے کی

حَكِيمٍ عَلَيْهِمْ ﴿۲۳﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَاتِيكُمْ

طرف سے قرآن سکھایا جاتا ہے۔ (۲۳) یاد کیجئے جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی زوجہ سے کہا کہ بیشک مجھے آگ دکھائی دی ہے۔

مِنْهَا بِخَبْرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشَهَابٍ فَبَسَّ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۲۴﴾

پس اس کے بارے میں ابھی کچھ خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس سنگ تھوڑا آگ کا انگارے آؤں تاکہ تم اس سے ٹپس حاصل کرو۔ (۲۴)

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودَىٰ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ

پھر جب اس کے پاس پہنچے تو آواز آئی کہ اس آگ اور اس کے گرد و نواح میں برکت ہے۔ اور تمام جہانوں کا

اللَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۵﴾ يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾

پالنے والا اللہ پاک ہے۔ (۲۵) اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں غلبے والا حکمت والا ہوں۔ (۲۶)

وَأَتَىٰ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهْتَزُّ كَالَّذِي يَأْتِي الْوَالِدَ وَالِدَاتُ لَوَالِدٍ غَائِبٍ

اور اپنے عصا کو زمین پر ڈال کر تو دیکھ کہ وہ لہراتا گویا کہ سناپ ہے تو آپ وہاں سے چل دیے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا تو آواز آئی کہ

يُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمَرْسَلُونَ ﴿۲۷﴾ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اے موسیٰ ڈرو نہیں بیشک میری بارگاہ سے رسول بننے والوں کو خوف نہیں ہوتا۔ (۲۷) مگر وہ شخص جو زیادتی کرے

ثُمَّ بَدَّلْ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۸﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ

پھر وہ برائی کے بعد نیکی کرنے لگے تو بیشک میں بخشنے والا رحم والا ہوں۔ (۲۸) اور اپنے ہاتھ کو گریبان میں ڈالو

فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سُوءٍ ﴿۲۹﴾ فَنِي تَسْمِعُ آيَاتِ الْفُرْعَانِ

تو وہ ہنجر کسی نقص کے چمکتا ہوا سفید ہو کر نکلے گا پس ان نو معجزات کے ساتھ فرعون

عَنْهُ: نون معجزہ اور ہم معجزہ دلی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرتا ﴿۲۷﴾ تَفْعِيلُهُ: حرف کو پڑھنے کی آواز کو نونا رکھنا ﴿۲۸﴾ فَنِي تَسْمِعُ آيَاتِ الْفُرْعَانِ: نون سان نون اور نون سان نون کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیمہ) (تاک) میں چمپا کر پڑھنا ﴿۲۹﴾ عَيْتٌ: عین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَقَوْمِهِ ۱۲ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً

اور اس کی قوم کے پاس جائے بلاشبہ وہ فاسقوں کی قوم ہے۔ (۱۲) پس جب ان کے پاس ہماری بصیرت افروز

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا

نشانیاں آئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ واضح طور پر جادو ہے۔ (۱۳) اور انہوں نے یقین ہونے کے باوجود ظلم اور تکبر کی بنا پر

وَعُلُوًّا ۱۴ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

ان کا انکار کر دیا پس دیکھیے کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ (۱۴) اور یقیناً ہم نے حضرت

دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عَلِمَاءَ ۱۵ وَقَالَ الْخُذُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلْنَا عَلَىٰ

داؤد اور سلیمان کو علم عطا فرمایا۔ اور انہوں نے کہا کہ سب تعزیمیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مومن

كثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ

بندوں کی اکثریت میں فضیلت دی۔ (۱۵) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) حضرت داؤد (علیہ السلام) کے وارث ہوئے اور انہوں نے فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مِنْ مَنَاطِقِ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۱۶ إِنَّ

کہ اے لوگو! ہمیں پرندوں کی آوازوں کا علم دے دیا گیا ہے اور ہمیں تمام طرح کی چیزیں بھی دے دی گئی ہیں، بیشک

هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْبَیِّنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودًا مِّنَ الْجِنِّ ۱۷

یہ اللہ کا واضح فضل ہے۔ (۱۶) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں اور

وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ ۱۸

پرندوں میں سے لکڑی جمع کر دیے گئے جو ان کے نظم و ضبط کے پابند تھے۔ (۱۷) حتیٰ کہ جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے

قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّبْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۱۹ لَّا يَحِطُبَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ

تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیا! اپنے رہنے والے سوراخوں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمان اور ان کا لشکر

وَجُنُودُهُ ۲۰ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۰﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

تمہارے متعلق معلوم نہ ہونے کی بنا پر پاؤں تلے روند نہ دے۔ (۲۰) تو چیونٹی کی اس بات پر حضرت سلیمان ہنستے ہوئے مسکرایے اور کہا

رَبِّ أَوْرَعِنِي ۲۱ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ ۲۲

اے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھے عطا کی ہے اس نعمت کا شکر ادا کروں اور جو نعمت میرے ماں باپ کو دی ہے

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ ۲۳ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

اس کا لشکر بھی ادا کروں اور میں اس طرح کا صالح عمل کروں جس میں تیری رضا ہو اور مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے قریبی بندوں میں

عَنْقَةَ: لون مہترہ اور ہمہ صفہ دلی آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 إِخْتِصَابًا: لون سان اور خون اور کسم سان کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیمہ) تاکہ جس چھپا کر پڑھنا
 عَمَلٌ: عین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے
 منزل ۵ تفہیم: حروف کو پڑھنے اور لکھنا رکعت: فَتَبَسَّمَ: مَنَّا كُنْ حَرْفًا كَمَا كُنْ حَرْفًا
 تکرار بالف کی آواز کو زیر یا کی آواز کی اولیٰ واولیٰ آواز دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے

الصَّٰلِحِينَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدَىٰ هُدًىٰ ۖ أَمْ كَانُ

شامل کرے۔ (۱۹) اور ایک روز آپ نے اپنے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کیا بات ہے مجھے ہر پر نظر نہیں آیا کیا غائب ہونے

مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَا عَذَابَ لَّئِنَّهُ عَدَاِبًا شَدِيدًا ۖ أَوْ لَا أَذْبَحْنَهَا ۖ أَوْ كَيْتَبَتْنِي

دالوں سے ہے۔ (۲۰) میں اسے شدید قسم کی سزا دوں گا یا اُسے ذبح ہی کر ڈالوں گا، یا اسے میرے سامنے غیر حاضر ہونے کی

بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَكَتَبَ عَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطَّتْ بِهَا لَمْ تَحْطُ

واضح دلیل پیش کرنا ہوگی۔ (۲۱) پس کچھ وقت گزرا نہ تھا کہ ہر پر آ گیا اور کہنے لگا کہ میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں

بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِي يَاقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَبَدَّلُكُمُ

جو آپ کو معلوم نہیں، میں تمہارے پاس یثیبی طور پر سہا کے بارے میں خبر لایا ہوں۔ (۲۲) بلاشبہ وہاں میں نے ایک عورت کو ان کا مکر ان پایا ہے

وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا

اور اسے تمام قسم کی چیزیں دی گئی ہیں اور اس کے لیے عظیم تخت ہے۔ (۲۳) اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنَ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ہے۔ اور شیطان نے ان کے لیے ان کے عملوں کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ إِلَّا يَسْجُدُوا

مغزین کر دیا ہے پس اس نے انہیں سیدھی راہ سے روک رکھا ہے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔ (۲۴) وہ اللہ کو سجدہ کیوں نہ کریں

لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ

جو آسمانوں اور زمین میں سے چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ تمہارے ظاہر اور

مَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ

پوشیدہ کو جاتا ہے۔ (۲۵) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ (۲۶) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہاری

أَصَدَقْتَ ۖ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اِذْ هَبْ بِنُكْتَبِي هٰذَا فَالْقَهْرُ اِلَيْهِمْ

صداقت کی تحقیق کریں گے یا تو مجھی غلط بات کہنے والوں سے ہے۔ (۲۷) میرا یہ خط ان کے پاس لے جا پھر میری طرف سے ان کو یہ خط دے

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَا ذٰلِكَ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا لَيْسَ لَكَ بِالْكَوٰنِ اِنِّي اَلْتِي

کر ایک طرف کھڑا ہوا جا پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ (۲۸) ملکہ سہانے کہا اے میری قوم کے سردارو مجھے ایک عزت والا

اِلَى الْكِتٰبِ كَرِهِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

خط بھیجا گیا ہے۔ (۲۹) بیشک یہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (۳۰)

الَّا تَعْلَمُوا عَلَيَّ وَآتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا أَفْتُونِي فِي

یہ کہ مجھ پر برتری نہ چاہو اور میرے فرمانبردار بن کر چلے آؤ۔ (۳۱) ملکہ سہانے کہا اے قوم کے سردارو اس کے متعلق اپنی رائے دو۔

أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُو قُوَّةٍ وَ

میں تمہاری موجودگی کے بغیر کوئی خاطر خواہ فیصلہ کر نہیں پاتی۔ (۳۲) انہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور

أَوْلُو أَبَاسٍ شَدِيدَةٍ ۚ وَالْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ إِنَّ

باہر جھگڑا ہیں۔ اور حکم دینا آپ کے اختیار میں ہے تو غور کر کہ ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (۳۳) ملکہ سہانے کہا کہ چیک

الْمَلُوكِ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْرَاجَ أَهْلِهَا آذِلَّةً ۚ وَكَذَلِكَ

جب بادشاہ کسی بستی میں آتے ہیں تو اسے برباد کر دیتے ہیں اور وہاں کے رہنے والوں کی عزت کو ذلت میں بدل دیتے ہیں اور اسی طرح وہ

يَفْعَلُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنظِرَةٌ لِّمَن يَرْجِعُ

کرتے ہیں۔ (۳۴) اور میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیج کر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر واپس

الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمِنُ قَالَ أَتَيْدُونَنِي بِإِلَافٍ مِّنْ آلِهَةٍ كَمَا

آتا ہے۔ (۳۵) پھر جب قاصد حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم مجھے مال دیتے ہو

خَيْرٌ مِّمَّا أَتَيْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ فَفَرِحُونَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ

جو اللہ نے تمھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمھیں دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے پر خوش ہو۔ (۳۶) تم اُن کی طرف واپس چلے جاؤ

فَلَمَّا تَيَمَّنَهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ

میں ان پر لشکر کے ساتھ چڑھائی کروں گا جس سے وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے ہم انھیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ

ضَعُفُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي

رسوا ہوں گے۔ (۳۷) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے میرے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے

مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عَفْرَيْتُ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِن

کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر حاضر ہوں۔ (۳۸) جنات میں سے ایک قوی جینل جن نے کہا تمھیں اس سے کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں میں

مَقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِي عِنْدَكَ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ

اس تخت کو اس سے پہلے آپ کے پاس لے آؤں گا اور چیک میں اس پر قوی اور امین ہوں۔ (۳۹) اللہ کی کتاب کا علم رکھنے والے ایک آدمی نے کہا کہ

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَكَ

میں اے آپ کی خدمت میں آپ کے آنے سے پہلے حاضر کروں گا۔ پھر جب حضرت سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو

قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ﷻ لِيَبْلُوَنِي ؕ أَشْكُرَ أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ

فرمایا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کی شکرگزاری کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا

فَأَنَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ تَكَرُّمًا

پس اس نے اپنے لیے شکر کیا اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب غنی ہے کرم والا ہے۔ (۳۰) حضرت سلیمان نے فرمایا کہ ملکہ سا

لَهَا عَرْشٌ نَظِيرٌ لِّعَرْشِي ۚ أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾

کی آزمائش کے لیے اس کے تخت کی وضع میں تبدیلی کر دو تاکہ دیکھیں کہ وہ سمجھ جاتی ہے کہ یا نہیں سمجھتی۔ (۳۱)

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ

پس جب وہ آئی تو اسے کہا گیا کہ کیا یہ تمہارا تخت ہے، وہ کہنے لگی یہ تو ہو بہو ہی ہے۔ اور میں پہلے ہی اس کے بارے میں بتا دیا گیا تھا

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ

اور ہم فرما نبردوار ہوئے۔ (۳۲) اور حضرت سلیمان نے اس کو منع کیا جس کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتی تھی۔

إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ

بیشک وہ پہلے زمانے والی قوم سے تعلق رکھتی تھی۔ (۳۳) اس سے کہا گیا کہ محل میں آئے جب اس نے اس کے فرش کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا

لُجَّةً ۚ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ

اور اس نے اپنی پٹلیوں سے کپڑا اٹھایا۔ حضرت سلیمان نے فرمایا کہ یہ شیٹوں سے بنا ہوا محل ہے ملکہ سائے کہا

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۚ وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اور میں سلیمان کے طریقہ پر تمام جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لاتی ہوں۔ (۳۴)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ ۚ فَادَّاهُمُ

اور بیشک ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے ہم قوم صالح کو بھیجا یہ کہ اللہ کی عبادت کرو پس وہ جھگڑتے

فَرَايقِنَ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

ہوئے دفریقوں میں تقسیم ہو گئے۔ (۳۵) حضرت صالح نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم نیکیوں سے پہلے براہیوں کی طرف کیوں رغبت کرتے ہو،

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ

اللہ کی بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم ہو جائے۔ (۳۶) وہ کہنے لگے ہمیں تیرے اور تیرے ساتھیوں کی طرف سے

بِسَبِّ مَعَكُمْ ۚ قَالَ طَيَّرَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿۳۷﴾

بڑھائی ملی ہے۔ حضرت صالح نے فرمایا کہ ہماری بڑھائی اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم آزمائی جانے والی قوم ہو۔ (۳۷) اور

بَدَّغُونِي لِي ۚ

كَانَ فِي الْبَدْيَةِ تِسْعَةٌ رَهْطٌ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۳۸﴾

شہر میں نو افراد تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔ (۳۸)

قَالُوا اتَّقِمْسُوا بِاللَّهِ لَنْبِتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنْقُوَنَّ لَوْ يَبَيْه مَا شَهِدْنَا

انہوں نے کہا کہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم حضرت صالح اور ان کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور اس کے وارث سے

مَهْلِكِ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَمَكْرُؤًا مَكَرًا ۖ وَمَكْرُؤًا مَكَرًا ۖ وَهُمْ

کہیں گے کہ اس کے اہل خانہ کی ہلاکت پر گواہ نہ بنائیں گے ہم سچے ہیں۔ (۳۹) انہوں نے مکر کیا اور ہم نے خفیہ تدبیر فرمائی اور

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۰﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۖ إِنَّآ نَادِمُونَ ۖ وَقَوْمَهُمْ

انہیں شعور نہ تھا۔ (۴۰) آپ دیکھیے کہ ان کے مکر کرنے کا انجام کیا ہوا۔ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو

أَجْمَعِينَ ﴿۴۱﴾ فَتِلْكَ بَيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِسَآءِ ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

تباہ کر دیا۔ (۴۱) یہ ان کے ظلم کی وجہ سے ان کے تباہ شدہ گھر ہیں۔ بیشک اس میں علم رکھنے والی قوم کے لیے

يَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ طَآءِذٌ قَالَ

فصحیح ہے۔ (۴۲) اور ہم نے ایمان والوں کو نجات دی کیونکہ وہ ڈرتے تھے۔ (۴۳) اور یاد کرو جب حضرت لوط نے اپنی قوم سے کہا

لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَآحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿۴۴﴾ أَيْنَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

کہ تم بے حیائی کے کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ (۴۴) کیا تم اپنی عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۗ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۴۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ

خواہش پوری کرنے کے لیے آتے ہو، بلکہ تم نادانوں کی قوم ہو۔ (۴۵) پس آپ کی قوم کے پاس سوائے

قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ

یہ کہنے کے اور کوئی جواب نہ تھا کہ آل لوط کو اس شہر سے نکال دیا جائے، بیشک یہ لوگ طہارت قائم رکھتا

يَتَطَهَّرُونَ ﴿۴۶﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۴۷﴾

چاہتے ہیں۔ (۴۶) پس ہم نے ان کی بیوی کے علاوہ تمام اہل خانہ کو نجات دے دی وہ اپنے مقدر کے مطابق پیچھے رہ جانے والوں سے ہوئی۔ (۴۷)

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذِرِينَ ﴿۴۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور ہم نے ان پر پتھر کی بارش برسائی، پس یہ ڈرائے جانے والوں کے لیے بہت بری بارش تھی۔ (۴۸) فرمائیے کہ سب تعریفیں

وَسَلَّمَ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ اللَّهُ خَيْرٌ مَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۹﴾

اللہ کے لیے ہیں اور اس کے چنے ہوئے بندوں پر سلام ہو۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں انہوں نے اس کا شریک بنا لیا۔ (۴۹)

ع ۱۹
 ﴿۳۸﴾: نون مطہرہ اور صمغہ دی اور تکوین الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿۳۹﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۰﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۱﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۲﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۳﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۴﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۵﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۶﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۷﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۸﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا
 ﴿۴۹﴾: نون ساکن اور نون ساکن اس کے بعد (ت ہوئی اور کوشیوم (تاک) میں چھپا کر پڑھنا

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ

کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی نازل کیا۔

فَاَنْتَبِثْنَا بِهٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ

پس اس سے ہم نے رونق والے باغ اُگا دیے یہ تمہارے اختیار میں نہ تھا کہ تم ان سے درخت اُگاتے۔

عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ہرگز نہیں، بلکہ وہ لوگ راہ سے ہٹ رہے ہیں۔ (۶۰) کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنا دیا

قَرَارًا ۗ وَجَعَلَ خِلْمَهَا اَنْهَارًا ۗ وَجَعَلَ لَهَا رَواسِيَ ۗ وَجَعَلَ بَيْنَ

اور اس میں نہریں رواں کر دیں اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے اور دو دریاؤں کے درمیان

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

مذ فاصل بنا دی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ ان کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔ (۶۱)

اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُنْتَظِرَ ۗ اِذَا دَعَاكَ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ ۗ وَيَجْعَلُكَ

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنا ہے اور اس سے مصیبت کو دُور کر دیتا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا

خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ۗ عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ قَلِيْلًا ۗ مَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

خليفة بنا دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (۶۲)

اَمَّنْ يَهْدِيْكُمْ فِى ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ وَمَنْ يُرْسِلِ الرِّيْحَ

بھلا کون ہے جو تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور کون ہے جو رحمت کی بارش سے

بُشْرًا ۗ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ تَعَلٰى اللّٰهُ عَمَّا

پہلے بشارت دینے والی ہوا میں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ہر دم کے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَبْدُوْا الْخَلْقَ ۗ ثُمَّ يُعِيْدُهٗا ۗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ

شُرک سے پاک ہے۔ (۶۳) بھلا کون ہے تخلیق کے سلسلے میں پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور کون ہے

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۗ عَالِهٖ مَعَ اللّٰهِ ۗ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

جو آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم سچے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہو تو اس کے حق میں جواز پیش کرو۔ (۶۴) آپ فرما دیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کہ اللہ کے سوا اس کے

عَلِيٌّ: نون معجزہ اور معجزہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 عُلْفَةٌ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن میں کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاندا
 مَنزول ۵ تفخیم: حروف کو پڑھنے آواز کو مونا رکھنا نَفْلًا: ساکن حرف کو ہلکا کر چھاندا
 کھوار بالف کی آواز کو زنی زنی یا کی آواز ان فون والی آواز دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھاندا ہے

عَلِيٌّ: نون ساکن اور نونین اور نون ساکن میں کے بعد (ب ہوگی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاندا ہے

اِيْتَهَا ۸۸
رُكُوْعَاتِهَا ۹

سُوْرَةُ الْقَصَصِ
مَكِّيَّةٌ ۴۹

سُوْرَةُ الْقَصَصِ كَيْسٍ هِيَ

اس میں ۸۸ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

سورة القصص کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسْمًا ۱ تِلْكَ اٰیٰتِ الْكِتٰبِ الْبٰیِّنِ ۲ نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ

طاہرین ہم (۱) یہ روشن کتاب کی آیات ہیں (۲) ہم آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

نَبِیِّا مُّوْسٰی وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۳ اِنَّ

فرعون کا واقعہ صدقات کے ساتھ اہل ایمان قوم کے لیے پڑھ کر سناٹے ہیں۔ (۳) چٹک

فِرْعَوْنَ عَلٰی فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِیْعًا یَّسْتَضْعَفُ

فرعون نے زمین پر غلبہ حاصل کر رکھا تھا اور وہاں کے لوگوں کو گردہوں میں بانٹ رکھا تھا

طٰیْفَةً مِنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَاءَهُمْ وَ یَسْتَحِیْ نِسَاءَهُمْ ۴ اِنَّهٗ

ان میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور بنا دیا ، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا ۔ چٹک وہ

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۵ وَ نُرِیْدُ اَنْ نُّنَبِّئَنَّ عَلٰی الَّذِیْنَ اسْتَضْعَفُوْا

نفاذ کرنے والوں سے تھا۔ (۴) اور ہم نے چاہا کہ جنہیں زمین میں کمزور کر دیا گیا ہے

فِی الْاَرْضِ وَ نَجْعَلُهُمْ اٰیَةً ۶ وَ نَجْعَلُهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ۷ وَ

ان پر احسان کریں اور انہیں امام بنا دیں اور انہیں ملک کا وارث بنا دیں۔ (۵) اور

نُنَبِّئَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَ نُرِیْ فِرْعَوْنَ وَ هٰمٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا

ان کو سرزمین مصر میں کہیں کر دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ۸ وَ اَوْحٰیْنَا اِلٰی اُمِّ مُوْسٰی اَنْ

بچہ دکھا دیں جس سے وہ خوفزدہ تھے۔ (۶) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کی طرف الہام کیا کہ انہیں

اَرْضِعِیْهِ ۹ فَاِذَا خِفتِ عَلَیْهِ فَالْقِیْہِ فِی الْیَمِّ ۱۰ وَ لَا تَحٰنِیْ

دودھ پلائی رہ بچہ جب تم پر خوف طاری ہو تو اسے دریا میں رکھ دینا اور کسی طرح کا خوف نہ کھانا

وَ لَا تَحْزَنِیْ ۱۱ اِنَّا رٰا دُوْکَ اِلَیْکَ وَ جَاعِلُوْکَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۱۲

اور نہ غم کرنا۔ چٹک ہم اسے تیری طرف واہیں لے آئیں گے اور انہیں رسولوں میں سے کرنے والے ہیں۔ (۷)۔

عَنْقَةً: لون معقہ اور ہم معقہ دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرتا
 اِخْتِصًا: لون سان اور جو تین اور کم سان کس کے بعد (ب ہوئی آواز کو ضمیمہ) تاکہ جس چپا کر چھٹا
 اَوْحٰی: ہم الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھتا جب ہے
 منزل ۵ تفصیح: حرف کو پریشانی آواز کو مارتا رکھنا ﴿فَلَقَدْ سَمِعْنَا حَرف کو ہلکا کر چھٹا
 کھوار الف کی آواز کو زبانی زیادتی آواز ان فوجی وادی آواز
 دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھٹا ہے

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ

ان میں سے ایک کہنے لگی کہ نہیں اپنے پاس رکھ لیجئے۔ بیچک یہ بہتر طاقتور امین قسم کا

الْأَمِينُ ﴿۲۱﴾ قَالِ إِنَّي أَرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ

خدمت گار ہے۔ (۲۱) انہوں نے کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ میں اپنی لڑکیوں میں سے ایک کی شادی آپ سے کر دوں

عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَبَجًا ۚ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۗ

اس کا مہر یہ ہوگا کہ آپ آٹھ سال ہماری ملازمت میں رہیں پھر اگر دس سال پورے کر لیں تو یہ آپ کی مرضی ہوگی۔

وَمَا أَرِيدُ أَنْ أُشْتِيَ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ

میں تمہیں مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتا۔ قریب ہے کہ انشاء اللہ آپ مجھے

الصُّلْحَيْنِ ﴿۲۲﴾ قَالَ ذَلِكْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيُّهَا الْأَجْلَدَيْنِ قَضَيْتَ

صالحین میں سے یا نہیں گے۔ (۲۲) حضرت موسیٰ نے کہا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان وعدہ ہو گیا ان دونوں میں سے جو مدت پوری ہو جائے

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ

مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں اور اللہ ہمارے اس وعدے کا ذکیل ہے۔ (۲۸) پھر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی معیاد پوری ہو گئی

الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ

اور اپنی بیوی کو لے کر طور کی جانب چل دیے تو ایک آگ دیکھی، اپنی بیوی سے کہا

لِأَهْلِيهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ

کہ تم یہاں ٹھہرو بیچک میں نے آگ دیکھی ہے شاید کہ میں اس سے تمہارے لیے کوئی خبر لے آؤں یا

جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ

آگ کی چنگاری لے آؤں تاکہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔ (۲۹) پھر جب وہ اس کے پاس آئے تو

شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ

وادی کے دائیں کنارے سے اس برکت والی جگہ کے ایک درخت سے آواز دی گئی کہ

يٰمُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۰﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا

اے موسیٰ (علیہ السلام) بیچک میں ہی اللہ جنہاوں کو پالنے والا ہوں۔ (۳۰) اور اپنے عصا کو زمین پر رکھ دو۔ پس جو اسے

رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلِي مُدَبِّرًا ۗ وَكَذَلِكَ نُبَيِّنُ الْمُؤْمِنِينَ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۚ لَعَلَّهُمْ قَانتُونَ ﴿۳۱﴾

دیکھا تو لہراتا ہوا پایا گیا کہ سانپ ہے آپ پیٹھے پھیر کر واپس ہوئے اور مرکز نہ دیکھا۔ اللہ نے کہا کہ اے موسیٰ آگے آئیے

عج

عُتِقَهُ : فون معزز اور معززہ کی آواز کا ایک الف کے برابر لہرا کرنا
 إِنْخِفَ : فون سانک اور تون اور تون سانک جس کے بعد بے ہوشی آواز کو ضبط و موہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 حَسَبَ : تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہرا کر کے پڑھنا واجب ہے
 منزل ۵ تفہیم : حروف کو پریشانی آواز کو مارتا رکھنا ۛ نَفَّثَهُ : سانس کو بھرا کر چھاننا
 حَوَاژ : الف کی آواز کو زنی زنی یا کی آواز نالوں والی آواز
 دیئے ہیں۔ ان سب کا ایک الف کے برابر لہرا کر کے چھاننے کے

وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿۲۱﴾ أَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

اور خوف نہ کھائیے۔ بیشک آپ اس ہاتھ کو پانے والوں سے ہیں۔ (۲۱) اپنے ہاتھ کو گریبان کے اندر لے جائیں

تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ ۚ وَأَضْمَمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنْ

وہ بغیر کسی نقص کے سفید ہو کر نکلے گا۔ اور خوف سے نجات کے لیے اپنے ہاتھ کو سینے پر

الرَّهْبِ ۚ فَذُنُوكَ بِرِهَانِنِ مِنْ رَبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ ۚ وَمَلَأَ بِهِ ۙ

رکھ لینا ہیں یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے مشیروں کے لیے دو دلیلیں ہیں۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

بیشک وہ فاسقوں کی قوم ہے۔ (۲۲) آپ نے کہا کہ اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک آدمی کو جان سے لے لیا تھا

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۲۳﴾ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

اس لیے مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر دیں۔ (۲۳) اور میرے بھائی ہارون کی زبان بڑی صاف گوے تو اسے میرا مددگار بنا کر

فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۲۴﴾

میرے ساتھ بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔ (۲۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

اللہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو قوت دے دیں گے کہ وہ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۚ أَنْتُمْ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿۲۵﴾

تم دونوں کو نقصان نہ دے سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کی بناء پر تم دونوں اور تمہارے پیروکار غالب ہو جائیں گے۔ (۲۵)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

پھر جب حضرت موسیٰ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس آئے تو اس نے کہا کہ یہ تو خود ساختہ

مُفْتَرَىٰ ۚ وَمَا سَبَعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ

جادو ہے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے اپنے باپ دادا سے ایسی باتیں نہیں سنی۔ (۲۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا

مُوسَىٰ رَبِّي ۚ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ ۚ وَمَنْ

کہ میرا رب جانتا ہے کہ جو اس سے ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور جس کے لیے

تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ

آخرت کا گھر ہوگا۔ بیشک ظلم کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔ (۲۷) اور فرعون کہنے لگا

عَنْقَدَهُ: فون، مہتر، داور، مہتر، دبی، آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۵ منزل: تفخیم: حروف کو پڑھنے آواز کو مارتا رکھنا ﴿تَفْلَحُ: سائن حرف کو ہلکا کر چھنا
 ﴿عَاقِبَةُ الدَّارِ﴾: فون ساکن اور جنون اور کسم ساکن جس کے بعد (ب) ہوگی آواز کو مضبوط (تاک) جس میں چھپا کر چھنا
 ﴿عَاقِبَةُ الدَّارِ﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِرَاعُونَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي ۚ فَأَوْقِدْ لِي

اے میرے اہل کاروا! میں تمہارے لیے اپنے علاوہ اور کوئی معبود نہیں جانتا ہیں اے ہامان میرے لیے

يُهَامِنُ عَلَيَّ الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صِرْحًا لَعَلِّي أَطْلِعُ إِلَى

آگ میں مٹی کی ایشیں پکوا کر ایک محل تیار کرو اس کی اونچائی سے شاید مجھے اطلاع مل سکے

إِلَهٍ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَفْتَنُكَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٢٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ

کہ موسیٰ کا معبود کہاں ہے۔ اور بیشک میرے خیال کے مطابق وہ سچا نہیں ہے۔ (۲۸) اور اس نے اور اس کے

وَ جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا

لکھنے نے زمین میں تاجت تکبر کیا اور یہ خیال کیا کہ انہوں نے ہماری طرف واپس

لَا يُرْجَعُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانظُرْ

نہیں آتا۔ (۲۹) تو ہم نے اسے اور اس کے لکھنے کو پکڑ کر دریا میں ڈال دیا۔ پس دیکھیے کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُدْعَوْنَ إِلَىٰ

ظلم کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ (۳۰) اور انہیں ہم نے اہل دوزخ کا پیشوا بنا دیا

النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٣١﴾ وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هٰذِهِ

جو آگ کی طرف جلاتے ہیں اور روز قیامت ان کی مدد نہ کی جائے گی۔ (۳۱) اور اسی دنیا میں ہم نے ان کو

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٣٢﴾

لعنت زدہ کر دیا۔ اور قیامت کے دن ان کا شمار سزا یافتہ لوگوں میں سے ہوگا۔ (۳۲)

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی اس کے بعد ہم نے پہلے قوتوں کی قوموں کو

الْأُولَىٰ بِصَابِرٍ لِلنَّاسِ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٣﴾

ہلاک کر دیا حضرت موسیٰ کی کتاب تورات لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ اس سے اثر قبول کریں۔ (۳۳)

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْعَرَبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ

اور آپ کوہ طور کی مغرب کی طرف نہ تھے جب کہ ہم نے حضرت موسیٰ کو رسول ہونے کا پیغام دیا

وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٣٤﴾ وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

اور اس وقت آپ موجود نہ تھے۔ (۳۴) لیکن ہم نے بہت سی امتوں کو پیدا کیا، پھر ان پر عرصہ دراز

عَنْقَةً: فون معزز اور معزز دہی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ۵ منزل: تفخیم: حرف کو پیش آواز کو بنا کر لکھنا ۵ نلفقہ: سناں حرف کو ہلکا کرنا
 ۶ ایشیا: فون ساکن اور فون ساکن کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا
 ۷ عری: فون ساکن کے برابر لہا کرنا
 ۸ عری: فون ساکن کے برابر لہا کرنا

عَلَيْهِمُ الْعُصْرُ وَمَا كُنْتُمْ ثَاوِيًا فِيْ اَهْلِ مَدِيْنٍ تَتْلُوْا

گزر گیا اور آپ مدین کے رہنے والوں میں سے نہ تھے کہ ان پر ہماری آیتوں کی تلاوت کرتے۔

عَلَيْهِمُ اٰیٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا كُنْتُمْ بِجَانِبِ

لیکن ہم نے ہی انہیں رسول بنایا تھا۔ (۳۵) اور نہ آپ طور کے کنارے پر تھے

الطُّورِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا

جب ہم نے ندا دی اور لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرامیں

مَّا اٰتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۶﴾

جن میں آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہ آیا تاکہ انہیں صحت حاصل ہو جائے۔ (۳۶)

وَلَوْ لَا اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۭ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَهُمْ فَيَقُوْلُوْا

اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ جب انہیں کوئی اُن کے اعمال کی بنا پر مصیبت پہنچ جائے تو وہ یہ کہتے گئیں

رَبَّنَا لَوْ لَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنتَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ وَنَكُوْنُ مِنَ

کہ اے ہمارے رب کہ تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا یہ کہ ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور اہل

الْبُؤْمِيْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَا

ایمان سے ہو جاتے۔ (۳۷) پس جب ہمارے ہاں سے اُن کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں

اُوْتِيَ مِثْلَ مَا اُوْتِيَ مُوْسٰی ط اَوْلَمْ يٰكْفُرُوْا بِمَا اُوْتِيَ مُوْسٰی

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثل معجزات کیوں نہیں دیے گئے۔ کیا انہوں نے اس کا انکار نہ کیا تھا جو حضرت موسیٰ کو پہلے دیا گیا تھا۔

مِنْ قَبْلِ ؕ قَالُوْا سِحْرَانِ تَظْهَرٰ ۙ وَقَالُوْا اِنَّا بِكُلِّ

انہوں نے کہا یہ تو جادوگر ہیں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور کہتے گئے ہم ان سب کے

كُفْرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ فَاتُوْا بِكُتُبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اٰهْدٰی مِنْهُمَا

منکر ہیں۔ (۳۸) آپ فرمادیں کہ تم اللہ کے پاس سے اس طرح کی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو

اَتَّبِعُهٗ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَكَ فَاَعْلَمْ

اگر تم سچے ہوئے تو میں اس کی اتباع کرنے لگوں گا۔ (۳۹) پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجیے

اَنَّا يٰتَّبِعُوْنَ اَهْوَاَءَهُمْ ط وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ اَتَّبَعَ هُوَهٗۙ بَغِيْرٍ

کہ وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کون زیادہ گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر

عَنْقَدَةُ: لونِ عَصْرٍ وَاوْرَثَهُمْ عَصْرًا وَاَوْرَثُوا كَيْفَ الْفِ كَيْفَ بَرَابِلِهٖا كَرَا
 اِحْتِشَاقًا: لَوْنُ سَاكِنٍ اَوْ رَجُوْنٍ اَوْ رَسْمٌ سَاكِنٍ مِّنْ كَيْفِ الْعَصْرِ (بُحُوْرِيٌّ) اَوْرَثُوْا كَيْفَ الْفِ كَيْفَ بَرَابِلِهٖا كَرَا
 اَضَلُّ: مَنَ الْفِ كَيْفَ بَرَابِلِهٖا كَرَا
 منزل ۵ تفہیم: حروف کو پیش آواز کو مٹا رکھنا ﴿فَلَقَدْ سَمَّا كُنْ حُرُوفًا كَمَا كَرَا﴾
 حوازی: الف کی آواز کو زبر یا کی آواز ان جوں والی آواز دینے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لہا کر کے چھوڑنے کے

مَعِيشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا

فردا ہی پر غرور تھا۔ یہ اُن کی رہائش گاہیں ہیں کہ اُن کے بعد اُن کی آباد کاری نہ ہوگی مگر بہت

قَلِيلًا ۙ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

کم آباد ہوئے۔ اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔ (۵۸) اور آپ کا رب کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا

حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمَمٍ رَسُولًا ۙ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

جب تک کہ اُن کی بڑی بستی میں رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے۔ اور نہ ہی ہم

مُهْلِكِ الْقُرَىٰ إِلَّا وَ أَهْلِهَا ظَالِمُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ

بستیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں جب تک کہ اُن کے رہنے والے ظالم نہ ہوں۔ (۵۹) اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

وہ تو دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر

وَأَبْقَىٰ أَفْلا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعَدَا حَسَنًا فَهُوَ

باقی رہنے والا ہے کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۶۰) تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا ہے اور وہ اس وعدے کو

لَا قِيَّةَ كَفَنَ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پالے گا کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے مالا مال کیا پھر وہ قیامت کے دن

مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ

گرفتار ہو کر حاضر ہوگا۔ (۶۱) اور جس دن انہیں آواز دی جائے گی پھر کہا جائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

جنہیں تم میرا شریک ٹھہراتے تھے۔ (۶۲) تو وہ لوگ کہیں گے جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی اے ہمارے رب یہی

هُؤُلَاءِ الَّذِينَ آغْوَيْنَا ۚ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۚ

وہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے انہیں اس طرح گمراہ کیا جس طرح ہم گمراہ ہوئے۔ ہم ان سے لاطعلق ہو کر تیری طرف آتے ہیں

مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿۶۳﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

کہ وہ ہماری پوجا نہ کرتے تھے۔ (۶۳) اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ پس وہ انہیں بلائیں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۶۴﴾

مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت پانے والوں سے ہوتے۔ (۶۴)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَبِيثٌ

اور جس دن انہیں آواز دی جائے گی اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔ (۶۵) پس اس دن انہیں

عَلَيْهِمُ الَّتَابِعَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ

کوئی بات سمجھ نہ آئے گی پھر وہ انہیں میں بھی سوال نہ کر سکیں گے۔ (۶۶) پس جس نے توبہ کر لی

وَأَمَّنْ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

اور ایمان لے آیا اور صالح عمل کر لیے تو وہ یقیناً مفلح پانے والوں سے ہو گیا۔ (۶۷)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ

اور تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کر لیتا ہے اور جو پسند کرتا ہے، ان کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اللہ ان کے

اللَّهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

شرک سے پاک اور بلند وہلا ہے۔ (۶۸) اور جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ ۗ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْخِصْمَةُ الْأُولَىٰ

تمہارے رب کو اس کا علم ہے۔ (۶۹) اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ دنیا اور آخرت میں اسی کے لیے حمد و ثنا ہے۔

وَالْآخِرَةُ ۗ ذُوْلِكَ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اور اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۷۰) آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو کہ اگر

جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَمَدًا ۗ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ

اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ رات کو طاری کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو

إِلَهُ غَيْرَ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَآءٍ ۗ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

تم پر روشنی کر دے تو کیا تم سنتے نہیں ہو۔ (۷۱) آپ فرما دیجیے کہ بھلا دیکھیے کہ

إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَمَدًا ۗ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ

اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے

إِلَهُ غَيْرَ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

لے رات لے آئے تاکہ تم اس میں آرام کر سکو۔ تو کیا تم بصیرت سے کام نہیں لیتے۔ (۷۲)

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

اور اس نے اپنی رحمت کی بنا پر ہمارے لیے رات اور دن بنائے ہیں تاکہ رات کو تم آرام کرو

● غُفَّةٌ: خونِ مغز داروِ مہمضہ و آواز کا ایک الف کے برابر لہا کرنا
 ● حُرْفٌ: حرف کو پڑھنے اور کو موٹا رکھنا ● نَفْثَةٌ: سانس کا حرف کو ہلکا کرنا
 ● حُرْفٌ: حرف کو پڑھنے اور کو موٹا رکھنا ● نَفْثَةٌ: سانس کا حرف کو ہلکا کرنا
 ● حُرْفٌ: حرف کو پڑھنے اور کو موٹا رکھنا ● نَفْثَةٌ: سانس کا حرف کو ہلکا کرنا
 ● حُرْفٌ: حرف کو پڑھنے اور کو موٹا رکھنا ● نَفْثَةٌ: سانس کا حرف کو ہلکا کرنا

● حُرْفٌ: حرف کو پڑھنے اور کو موٹا رکھنا ● نَفْثَةٌ: سانس کا حرف کو ہلکا کرنا

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۲﴾ وَيَوْمَ ينادِيهِمْ

اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر تم اس کی شکر گزاری کرتے رہو۔ (۴۲) اور جس دن وہ انہیں بلائے گا

فَيَقُولُ آيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۴۳﴾ وَنَزَعْنَا

تو کہے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم میرا شریک خیال کیا کرتے تھے۔ (۴۳) اور ہم ہر امت سے

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۚ فَكُنَّا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ

ایک گواہ نکال کر کہیں گے کہ اپنا جواز پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

بِلِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۴۵﴾ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ

اور ان سے ہر طرح کی افتراہیں ڈور ہو جائیں گی۔ (۴۵) بیٹک قارون کا تعلق قوم موسیٰ (علیہ السلام) سے تھا

قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ وَآتَيْنَهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَّا إِنَّ

پھر اس نے ان پر سرکشی کی اور ہم نے اسے دولت کے اتنے خزانے دیے تھے کہ ان کی

مَفَاتِحُهَا لَتَنُوبُ أِبَالِ الْعُصْبَةِ ۚ أُولِيَ الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ

تختیاں ایک طاقتور جماعت پر اٹھانے کے لیے دہنی تھیں۔ جب اس سے اس کی قوم نے کہا

لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۴۶﴾ وَابْتَغِ فِيهَا أَتْكَ

کہ اس پر غرور نہ کر بیٹک اللہ تعالیٰ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۴۶) اور اللہ تعالیٰ نے جو مال تجھے دیا ہے

اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۚ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۚ وَأَحْسِنْ

اس سے آخرت کا گھر بنا اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جس طرح کہ

كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۚ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ

اللہ نے تم پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ ڈال۔ بیٹک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۴۷﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۴۷) اس نے کہا کہ یہ دولت مجھے اس علم کی وجہ سے ملی ہے۔

عِنْدِي ۚ أَوْ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ

کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ بیٹک اللہ نے اس سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا

الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً ۚ وَكَثْرَ جَبَعًا ۚ وَلَا يَسْأَلُ

جو اس سے قوت میں زیادہ تھیں اور ان کے پاس مال بھی کثیر تھا۔ اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۗ

سوال نہیں کیا جائے گا۔ (۷۸) پس وہ اپنی قوم کے سامنے نمودار نماش کے ساتھ آیا۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا

دنوی زندگی کے طالب لوگ کہنے لگے کاش کہ ہمیں بھی اس کی مثل دنیا کا مال ملا ہوتا جیسا کہ

أَوْتِيَ قَارُونُ ۖ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

قارون کو دیا گیا ہے۔ بیشک وہ بڑا خوش بخت ہے۔ (۷۹) اور صاحب علم لوگوں نے کہا

أُوْتُوا الْعِلْمَ وَيَلِكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّبَنِي آمَنٍ وَعَمِلَ

کہ تم پر انھوں سے کہ اللہ کا ثواب اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے۔

صَالِحًا ۗ وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ

اور یہ نعمت صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔ (۸۰) پس ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں

الْأَرْضُ ۖ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ

دھسا دیا۔ تو اس کے پاس کوئی حمایتی گروہ نہ تھا جو اس وقت اللہ تعالیٰ کے سوا اللہ کی پکڑ سے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ﴿۸۱﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَتَّبَعُوا مَكَانَهُ

بچانے میں مدد کرتا اور وہ خود بھی بدلہ نہ لے سکا۔ (۸۱) اور وہ لوگ جو کل تک اس کا مرتبہ حاصل کرنے کے خواہاں تھے

بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيُكَانَنَّ اللَّهُ يَجْسُطُ الرِّزْقَ لِيَنزِلَ يَشَاءُ

صبح کو کہنے لگے ہائے انھوں میں تو اب پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کے لیے اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے

مِنَ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۗ

رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق ٹھگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھسا دیا جاتا۔

وَيُكَانَنَّ لَا يَفْعَلُ الْكُفْرُونَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْأَخِرَةُ نَجْعَلُهَا

ہائے خرابی ہے کہ انکار کرنے والوں کے لیے فلاح نہیں ہے۔ (۸۲) یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو

لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۗ وَالْعَاقِبَةُ

دیتے ہیں جو زمین میں برتر بننے کی خواہش نہیں رکھتے اور نہ فساد ڈالتے ہیں۔ اور عاقبت

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۗ وَمَنْ جَاءَ

اہل تقویٰ کے لیے ہے۔ (۸۳) جو کوئی نیکی کرے گا تو اس کے لیے بہتر صلہ ملے گا۔ اور جو کوئی برائیوں کے ساتھ آئے گا

ع
۱۱

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا

تو بُرے اعمال کرنے والوں کو صرف اتنا بدلہ دیا جائے گا جتنا انہوں

يَعْمَلُونَ ﴿۸۳﴾ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ

نے کیا۔ (۸۳) بھیک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا اور آپ جہاں چاہتے ہیں وہاں لے جائے گا۔

مَعَادٍ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي

آپ فرمائیے کہ میرا رب ہدایت لے کر آنے والے اور صریحاً گمراہی والے کو بھی

ضَلِيلٍ مُّبِينٍ ﴿۸۴﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ

مخرب جاتا ہے۔ (۸۴) اور آپ کو توقع نہ تھی کہ آپ پر کتاب کا نزول کیا جائے گا۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿۸۵﴾

مگر یہ تو آپ کے رب کی رحمت ہے آپ ہرگز انکار کرنے والوں کی طرف نہ جھکیں۔ (۸۵)

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ

اور وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے اس کے بعد کہ جو آپ پر اتڑ چکی ہیں ہرگز نہ روکیں اور اپنے رب کی طرف بلائیے

إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

اور ہرگز شریک کرنے والوں کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ (۸۶) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔

إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ

اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے سوا ہر چیز فانی ہے۔

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۷﴾

اس کی حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف واپس لوٹ کر جاتا ہے۔ (۸۷)

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ ﴿۸۵﴾ مَكِّيَّةٌ ﴿۲۹﴾ اَيْشِيَّاهُ ﴿۲۹﴾ رُكُوعًا ثَمَانِيَةً ﴿۲۹﴾

سورۃ العنكبوت کی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

لَمْ يَحْصِبِ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

الف، لام، میم۔ (۱) کیا لوگوں کا خیال یہ ہے کہ وہ اتنا کہنے یعنی ہم ایمان لائے پر چھوڑ دیے جائیں گے

لَا يُفْتَنُونَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ

اور وہ آزمائے نہ جائیں گے۔ (۲) اور بھیک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا پس اللہ سچے لوگوں کا

مَنْزِلٌ ۝ ۵ تَفْخِيمٌ: حرف کو پختہ آواز کو موافق رکھنا ۝ نَفْلًا: مانگ کر حرف کو ہلکا کر چھنا ۝ اِخْتِصَابًا: لون ساکن اور متوجین اور کم سامان میں سے بعد (بہ کی آواز کو خفصوم) تاکہ میں چھپا کر چھنا ۝ اِخْتِصَابًا: عین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم
الثلثۃ
مع

اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ لِيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ﴿۲﴾ اَمْ حَسِبَ

اعلان کر دے گا اور جھوٹے لوگوں کو بھی ظاہر کر دے گا۔ (۳) کیا برے اعمال کرنے والے

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ اَنْ يَّسْبِقُونَا ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۳﴾

خیال کیے بیٹھے ہیں کہ ہم سچ کر نکل جائیں گے، ان لوگوں کی یہ سوچ بہت بڑی ہے۔ (۴)

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ اَجَلَ اللَّهِ لَا تٌ وَّهُوَ

جو اللہ تعالیٰ کے دیدار کا خواہشمند ہے تو بیچک اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا وقت باطل آنے والا ہے۔ اور وہی

السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ﴿۴﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۗ

سچ ہے علم والا ہے۔ (۵) اور اللہ کی راہ میں جو مجاہدہ کرے تو بیچک وہ مجاہدہ اسی کے نفس کے لیے ہے،

اِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بلاشبہ اللہ تمام دنیا سے غنی ہے۔ (۶) اور صاحب ایمان بن کر صالح عمل کرنے والوں

الصَّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

کی برائیوں کو ہم دُور کر دیں گے اور اُن کے احسن اعمال کی ہم

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶﴾ وَ وَّصِيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

شُورًا وَاَوْرَادًا وَاٰلًا وَاَصْحَابًا مَّطَهَّرًا ﴿۷﴾ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت

حَسَنًا ۗ وَاِنْ جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

کی ہے، اور وہ اگر تجھ سے میرے ساتھ شُرک کروانے کی کوشش کریں جس کا تجھے علم نہیں تو

فَلَا تُطِعْهُمَا ۗ اِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاَنْتَبِئْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

ان کا کہنا ہرگز نہ مانا تم نے لوٹ کر میری طرف واپس آتا ہے تو میں تمہیں اس سے مطلع کروں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۸)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾

جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے انہیں ہم ضرور صالحین میں شامل کر دیں گے۔ (۹)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَا اُوْدِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ

اور لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف

فِتْنَةً ۗ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۗ وَلَٰكِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ

آجاتی ہے تو لوگوں کے اس پلٹنے کو اللہ کے عذاب متزاد سمجھتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی طرف سے

عَنْكَبُوتُ: نون مضرہ اور ہم صفہ دہی اور کواکب الف کے برابر لہا کرنا
 ﴿۵﴾ تَفْغِيْمٌ: حرف کو پڑھنے اور کو مونا رکبنا ﴿۶﴾ نَفْلًا: سانس حرف کو ہا کر چھنا
 ﴿۷﴾ اَوْرَادًا: نون سانس اور نون سانس کے بعد (ب ہوئی اور کو ضمیمہ) تاکہ میں چھپا کر چھنا
 ﴿۸﴾ اِلَىٰ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے
 ﴿۹﴾ نَصْرٌ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا جب سے

لَيَقُولَنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ اَوْلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُوْرٍ

مد آجائے تو کہنے لگیں گے چیک ہم تو آپ ہی کے ساتھ تھے۔ کیا اللہ سب سے زیادہ نہیں جانتا جو دنیا والوں کے

الْعَلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَعْلَمَنَّ الْمُنْفِقِيْنَ ﴿١١﴾

سینوں میں ہے۔ (۱۰) اور اللہ ضرور اہل ایمان کو ظاہر کر دے گا اور اللہ ضرور منافقوں کو ظاہر کر دے گا۔ (۱۱)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ

اور کفر کرنے والوں نے اہل ایمان سے کہا کہ تم ہماری راہ پر چلو ہم تمہارے گناہ اپنے ذمے لے لیں گے۔

خَطِيْئَكُمْ ط وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطِيْئِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ط اِنَّهُمْ

اور وہ ان گناہوں کا بوجھ کچھ بھی نہیں اٹھا سکتے۔ بلاشبہ وہ لوگ

لَكَذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَيَحْمِلُوْنَ اَثْقَالَهُمْ وَاثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ط

جھوٹے ہیں۔ (۱۲) وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور ان کے ساتھ اور لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور

لَيَسْئَلَنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا

قیامت کے روز اپنی طرف سے باتیں بنانے والوں سے باز پرس ہوگی۔ (۱۳) اور چیک ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ط فَاَخَذَهُمْ

ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان کے عذاب نے

الطُّوفَانَ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَۃِ وَ

آکر پکڑ لیا کیونکہ وہ ظلم کیا کرتے تھے۔ (۱۴) پھر ہم نے حضرت نوح اور کشتی والوں کو نجات دے دی اور

جَعَلْنٰهَا اٰیَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَعْبُدُوْا

دنیا والوں کے لیے ہم نے اس کشتی کو نشانی بنا دیا۔ (۱۵) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو یاد رکھو جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت

اللّٰهِ وَاتَّقُوْهُ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّا تَعْبُدُوْنَ

کرو اس سے ڈرتے رہو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں اس کا علم ہے۔ (۱۶) چیک تم اللہ کے سوا بتوں کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ط وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكَاطًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

پوجھا کرتے ہو اور صریحاً جھوٹ بنا لیتے ہو۔ بلاشبہ جن کی تم اللہ کے سوا پوجھا کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَبْدِلُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَاَبْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ

وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں پس اللہ کے پاس سے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرو

وَاعْبُدُواكَ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ

اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرتے رہو۔ اسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے۔ (۱۷) اور اگر تم جھوٹا قرار دو تو اس سے

كُذِّبَ اَمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾

قبل بہت سی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام واضح طور پر تبلیغ کر دینا ہے۔ (۱۸)

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

کیا انہوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا فرماتے گا۔ چنگ اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ پر

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ بَدَا الْخَلْقَ

آسان ہے۔ (۱۹) فرمایا کہ زمین میں سیروسیاحت کرو پھر دیکھو کہ اس نے پیدائش کی ابتداء کیسے کی

ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشَاۗةَ الْاٰخِرَةَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾

آخرت میں دوسری مرتبہ بھی اسی طرح اٹھائے گا۔ چنگ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۰)

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاِلَيْهِ تُقَلَّبُونَ ﴿۲۱﴾

وہ جسے چاہے عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاتا ہے۔ (۲۱)

وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۗ وَمَا لَكُمْ

اور تم زمین میں اور آسمان میں اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمہارے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيٰتِ

اللہ کے سوا کوئی دوست اور مدد کرنے والا نہیں۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات

اللّٰهِ وَ يَقٰٓئِهٖٓ اَوْلِيٰٓيۡكَ يَسۡسُوْا مِنْ رَّحْمٰتِيْ وَ اَوْلِيٰٓيۡكَ لَهُم

اور یومِ قیامت کی ملاقات کا انکار کیا وہی لوگ میری رحمت سے نا امید ہو گئے اور انہی لوگوں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَقْتُلُوْهُ

دردناک عذاب ہے۔ (۲۳) پس حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم کا اس کے سوا کوئی اور جواب نہ تھا کہ انہیں قتل کر دیا جائے

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجَبَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

یا جلا دیا جائے پس اللہ نے انہیں آگ سے نجات دی۔ چنگ اس میں ایمان والی قوم کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنۡنَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۗ

شائناں ہیں۔ (۲۴) اور حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ تم نے دینی زندگی کی محبت میں اللہ کو چھوڑ کر جنوں کو پوجنا شروع کر دیا ہے۔

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم

پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض دوسروں کا انکار کریں گے اور بعض دوسروں پر

بِبَعْضٍ وَ يَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۗ وَ مَاؤُكُمْ النَّارُ وَ مَا

لعنت کریں گے اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور تمہارے لیے کوئی مدد

لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٥﴾ ۚ فَامَنَ لَهُ لُوطٌ ۖ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ

کرنے والا نہیں ہوگا۔ (۲۵) پس حضرت لوط ان پر ایمان لائے اور حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ بیٹیک میں اپنے رب کی طرف سے ہجرت کرنے

اِلَىٰ رَبِّي ۗ اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ ۚ وَ هَبْنَا لَهُ اِسْحَاقَ وَ

والاہوں بلاشبہ وہی غالب حکمت والا ہے۔ (۲۶) اور ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) دیے اور

يَعْقُوبَ وَ جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتَابَ وَ اَتَيْنَاهُ

ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب بھی عطا کی اور اس کا اجر

اَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهُ فِي الْاٰخِرَةِ لَبِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

ہم نے دنیا میں دے دیا اور بیک آخرت میں ان کے لیے صالحیت ہے۔ (۲۷)

وَ لُوطًا اِذْ قَالَ بِقَوْمِهِ اِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۗ مَا

اور حضرت لوط نے جب اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بیچک تم میں اس طرح کی فحاشی ہے کہ تم سے

سَبَقْتُكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ ۚ اِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ

پہلے دنیا والوں میں سے کسی ایک نے بھی ایسی فحاشی نہیں کی۔ (۲۸) کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو

الرِّجَالَ وَ تَقَطَّعُوْنَ السَّبِيْلَ ۗ وَ تَأْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمْ

اور راستے میں لوگوں کو ٹوٹتے ہو۔ اور اپنی مجالس میں ناشائستہ کام کرتے ہو۔

الْمُنٰكِمَ ۗ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦ اِلَّا اَنْ قَالُوْا ائْتِنَا

تو ان کی قوم کا جواب اس کے سوا اور کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر اللہ کا

بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ ۚ قَالَ رَبِّ

عذاب لے آؤ اگر تم سچے لوگوں سے ہو۔ (۲۹) عرض کی اے میرے رب

اَنْصُرْنِيْ عَلٰی الْقَوْمِ الْمُبْغِضِيْنَ ﴿٣٠﴾ ۚ وَ لَمَّا جَاۤءَتْ رُسُلُنَا

فناد کرنے والی قوم پر میری مدد کر دے۔ (۳۰) اور جب ہمارے فرشتے بشارت کے ساتھ

إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشَىٰ ۗ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے انہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۗ قَالُوا

بیشک اس بستی کے لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔ (۳۱) حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ اس بستی میں حضرت لوطؑ بھی ہیں۔ انہوں نے کہا

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۗ لَنُنَجِّيَنَّهُ ۖ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ

ہم ان کے بارے میں جانتے ہیں۔ ہم انہیں اور ان کے گھر والوں کو نجات دیں گے مگر ان کی عورت بچھے رہ

كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِوَىٰ

جانے والوں میں سے ہے۔ (۳۲) اور جب ہمارے فرشتے حضرت لوطؑ (علیہ السلام) کے پاس آئے تو ان کے آنے سے

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا ۗ قَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۗ

وہ ناساز ہوئے اور ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور انہوں نے کہا ڈرو نہیں اور نہ ہی غم کیجیے

إِنَّا مُنَجِّوْكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۳﴾

بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دے دیں گے سوائے آپ کی بیوی کے جو بچھے رہ جائے والوں سے ہے۔ (۳۳)

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ

بیشک ہم اس بستی کے رہنے والوں کو آسمان سے عذاب دینے والے ہیں

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ

کیونکہ وہ فسق کرتے ہیں۔ (۳۴) اور بیشک ہم نے اس بستی کی نشانیوں کو باقی رہنے دیا جو عقل والی قوم کے لئے

يَعْقِلُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

واضح ثبوت ہے۔ (۳۵) اور مدین کی طرف ان کے ہم قوم شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو

اللَّهِ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۳۶﴾

اور یوم آخرت کی طرف رجوع رکھو اور زمین میں فساد ڈالتے ہوئے نہ پھرو۔ (۳۶)

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيِّنَ ﴿۳۷﴾

تو انہوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا۔ پس وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (۳۷)

وَعَادًا ۚ وَشُودًا ۗ وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ ۗ وَزَيْنَ لَهُمْ

اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ختم کیا اور ان کی سکونت گاہیں ظاہر ہوچکی ہیں اور شیطان نے ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ فَاَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

اُن کے اعمال مڑیں کر دیے اور انہیں اللہ کی راہ سے روک دیا اور حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے۔ (۳۸)

وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هٰمٰنَ ۗ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور قارون اور فرعون اور ہمان کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور تحقیق کہ اُن کے پاس حضرت موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَاَسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكَلَّا اٰخَذْنَا

پس انہوں نے زمین میں سرکشی کی اور بھاگ کر بچنے والے نہ تھے۔ (۳۹) پس ہم نے ہر ایک کو اس کے

بِذْنِهٖۙ فَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۗ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حٰصِبًا ۙ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

گناہ کے باعث پکڑا۔ ان میں سے بعض پر ہم نے پتھر برسائے۔ ان میں سے بعض کو خطرناک

اٰخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۙ وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَسَفْنَا بِهٖ الْاَرْضَ ۙ وَ مِنْهُمْ

دھاکے نے پکڑ لیا اور ان میں بعض زمین میں دھنسا دیے گئے اور ان میں بعض

مَنْ اَغْرَقْنَا ۙ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيْظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

غرق کر دیے گئے۔ اور اللہ کے شانِ شایان نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يْظَلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

علم کرنے والے تھے۔ (۴۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنا لیے اُن کی مثال

الْعٰنُكَبُوْتِ ۗ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۙ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتٌ

سکڑی کے مانند کی ہے جو جالے کا گھر بنتی ہے۔ اور پیکھ گھروں میں سب سے کمزور گھر

الْعٰنُكَبُوْتِ ۗ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يٰعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

سکڑی کا ہے، بشرطیکہ وہ جانتے ہوتے۔ (۴۱) بیشک اللہ کو علم ہے جس چیز کی وہ اس کے سوا

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ

پوچھارتے ہیں اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۴۲) اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان

نَضْرِبُهَآ لِلنَّاسِ ۙ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کرتے ہیں۔ اور انہیں علم والوں کے سوا اور لوگ نہیں سمجھتے۔ (۴۳) اللہ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق

وَ الْاَرْضِ بِالْحَقِّ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيٰةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

حق کے ساتھ کی ہے۔ بیشک یہ ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۴۴)

منزل ۵ تفہیم: حرف کو پیش آواز کو نامور کرنا ﴿تَفْهِيْمٌ﴾: مانع حرف کو ہلکا کرنا ﴿مَنْعٌ﴾: فون صفز اور سہم صفز کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا ﴿اِنْخَافٌ﴾: فون سان اور فونین اور فون سان کے بعد (ب ہوئی) آواز کو ضمیمہ (تاک) میں چھپا کر چھاننا ﴿مَنْعٌ﴾: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھنا: جب ہے